قل لا اسئلکم علیه اجرا الا المودة فی القربی

بزم ماتم



[illegible]

ا

مرثیہ

تصنیف جناب میر انیس صاحب مرحوم

مطلع اول

پھولا شفق سے چرخ پہ جب لالہ زار صبح

مطلع دوم

میدان میں جب جہاد کو سلطان دیں چلے

مطلع سوم

جب سوئے جنگ قاسمِ شیریں سخن چلے

مطلع چہارم

کیا فوج کیں سے قاسمِ عالی نسب لڑے

سنہ ۱۳۲۰ھ

۱ مطلع اول

[illegible] صبح
[illegible] صبح
[illegible] صبح
[illegible]

۲

[illegible] خضاب
[illegible] آفتاب
[illegible] علقمہ [illegible]
[illegible]

۳

[illegible] سیاہ
[illegible] شاہ
[illegible] طوفان [illegible]
[illegible]

۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شعر

زینب بلک رہی تھی پریشان تھے سر کے بال
عابدین کا نہ ہوش تھا چادر کا تھا خیال
سینہ کو پیٹتی تھی گریبان شکستہ حال
کہتی تھی [illegible] اے فاطمہ کے لال
یہ پوچھتا کون ساتھ [illegible] کا جواب ہے
[illegible] کا آ سر [illegible] اور [illegible] باپ کا

شعر

زینب کا اضطراب یہ تھا رو کے زار زار
فرمایا اے حسین تری الفت میں ہوں نثار
یاد آ گیا حسین کو اس وقت ماں کا پیار
بچپن میں [illegible] کرتی تھیں بہت ہی بے اختیار
واللہ [illegible] قول کا [illegible] خیال ہے
بینا حسین [illegible] کا لال ہے

شعر

فرمایا یہ سکینہ نے کر کے نگاہ کی
گودی میں لے کے بیبی اور دل سے آہ کی
بولی بتا ہیں [illegible] رخسار شاہ کی
سبھی میں آخری [illegible] میں جاہ کی
روتا [illegible] سبب [illegible]
[illegible]

شعر

ناگاہ شمر کی گود کو [illegible] وہ رشک حور
روتے [illegible]
بیبی [illegible]

۹

تھے پہلو سے حسین کے زینب کے دونوں لال [illegible] دو ہلال
گویا قریب بدر نبی دو نجم [illegible] آئے تھے دو ہلال
کاندھوں پہ [illegible] زلفوں سے [illegible] ید اللہ کا جلال
ظاہر تھا [illegible] میں [illegible] دلیر تھے
تو دو [illegible] میں [illegible] شیر [illegible] تھے
بچے بھی [illegible]

۱۰

حضرت مسلم تو کیا عقیل [illegible] عقیل
دو نو یتیم [illegible] قاسم سے بادب [illegible]
[illegible] عون [illegible] عباس [illegible]
[illegible] طلب کیا تھا [illegible]
[illegible] خدا کی [illegible]

۱۱

کیا سلوک مسافر سے یہ دغا [illegible] یہ جفا
ظالم نے غریب پہ بیکس پہ [illegible] کیا جدا
[illegible] واویلا مصیبتا [illegible] نہیں
[illegible] نہیں
[illegible]

[illegible]
[illegible] عباس [illegible] کے ساتھ
[illegible] علم کے ساتھ

مطلع دوم ۱۳

سید الثقلین جب جہاد کو سلطان دیں چلے
گھوڑے پہ بیٹھ کر بشکوہ سب مہ جبیں چلے
مقبول بارگاہ جہان آفریں چلے
گھر سے نبی کے ہو کے سوئے خلد بریں چلے
[illegible] حسین [illegible] امام کے ساتھ
[illegible] ہاشمی کے جوانوں کا غنچہ [illegible] کے ساتھ

۱۴

جو وقت خاتمہ رفقا کا ہوا نصیب
[illegible]

۱۵

[illegible]

۱۶

ناگاہ کان میں آئی یہ [illegible]
[illegible]

شعر

دو دست حسین جان بجز [illegible] ہو گئے تباہ

آنکھوں سے سلطنت کو [illegible] ہوا [illegible]

[illegible] کو دیکھا [illegible] الا [illegible] شاہ [illegible] پناہ

[illegible] یا [illegible] قافلہ پناہ

زینب [illegible] اور [illegible] سے ہاے امام کے

حیدر [illegible] بھی [illegible] ہائے امام کے

١٨

یا امام [illegible] لاشہ دو بہائے جب [illegible] حب

فوج [illegible] کا ہو [illegible] ہمری یا کو [illegible] غضب

[illegible] لیے [illegible] سے [illegible] بکو [illegible] اب

[illegible] مصطفے [illegible] سے [illegible] ہاوی [illegible]

اولاد نبی [illegible] کو [illegible] گیا [illegible]

حیدر فاطمہ کو [illegible] گیا [illegible]

١٩

[illegible] ودی دو وہ [illegible] خیال

[illegible] پاس بلا یا العبد [illegible] ملال

[illegible] حسین مجتبیٰ [illegible] ولال [illegible]

[illegible] ضعیف ماں کی [illegible] غربت [illegible]

[illegible] جان کی [illegible] خون [illegible]

زینب [illegible] جابجا [illegible]

[illegible] آہ [illegible]

[illegible] ہو [illegible] جائے

[illegible] سپاہ نے

[illegible] پادشاہ نے

۳۱

مادر کے منہ کو دیکھ کے بولا وہ گلعذار
ایسے میں ہم کہ بیٹھ رہیں وقت کارزار
جائیں ہزار جان سے تو بھی اگر ہیں نثار
رخصت ہی آہ دیں تو سب کیا اپنا اختیار
رہنا یہاں سے [illegible] ہی اب ہے ہم
روکا چچا نے کہ [illegible] ہے ہم

۳۲

پھر کہا آکے سر کو جھکا کے دولھن کے پاس
آنکھوں میں اشک بھر کے دلہن سے ہے التماس
فرمایا اب سے یہ خوشی شادی نہ آئی راس
سب مر گئے عزیز شہنشاہ حق شناس
بی بی اجاڑ ہو گئی دیوانہ ہو گئی
شادی کا گھر جو تھا وہ عزاخانہ ہو گیا

۳۳

تم بھی کچھ اپنے باپ کی [illegible] کرو مدد
آفت میں آج ہے پسر شہ صمد
دشمن کو بھی خدا نہ دکھائے یہ روز بد
صدمے [illegible] کربلا ہوئے [illegible]
راضی رضا پہ حق کی رہو بعد ازیں ہو
حیدر کے [illegible] تم [illegible]

۳۴

پوچھو نہیں کہ گزرا سماں جو تو کیا کہیں
فرمایا [illegible] کی صدا [illegible] ہیں
رخصت جو ہو [illegible] ہم [illegible]
[illegible]

بطرز سوم ۳۳

[illegible]

دولت حسن کی [illegible]

۳۴

[illegible]

خورشید کا [illegible]

الشعر کی [illegible]

مہر [illegible]

۳۵

[illegible] جری پری عنبری صفدری [illegible]

عالم [illegible]

[illegible]

[illegible] تمام [illegible] کام [illegible] تمام

[illegible] بجلی

[illegible]

جان [illegible]

۳۷

ناگاہ فوج شام سے ہر سو سے تیر چلے
تیر و سنان و نیزہ و خنجر سے ہم چلے
قاسم بھی یا نبی کہہ کے تیغ و دم چلے
اعدا پہ تیغ [illegible] قدم چلے
پیدل تھا دوسری قطا [illegible] تیغ ہاتھ میں
دو دو سوار ایک [illegible] ایک وار میں

۳۸

تنہا ابن سعد شیم کو اس سے بہت ہراس
غرق صلاح ارزق شامی کو آتا پاس
ازرق کہا کہ فوج نہایت ہی بد حواس
تو جا کے لڑ تو قتل ہو یہ ہیچ شناس
[illegible] جیسا وہ ہمیشہ کے دوام کرنے
جلدی سنا [illegible] اور سنا تو کرنے

۳۹

دبکے ہیں سب جری ای جنگ و جدال سے
رستم کا زور آگے مرے کم ہے زال سے
ٹکتی ہیں یہ تیغ بھی دشمن کی ڈھال سے
نادان ہو جو ان کیا لڑے دشمن جوان خوش سال سے
بیہوش [illegible] تیغ کے چار ون دلہن میں
جھک جا [illegible] میں [illegible] زمین میں

۴۰

کہہ شقی کی دیکھ کے گھبرا گئے امام
عباس نامور سے رو کر کیا کلام
لو بھائی جنگ ہو چکی قصہ ہوا تمام
پیاسا سوئی یتیم کے سن موت کا پیام
[illegible]

ایضاً

دیکھو قبلہ و کعبہ ہوئے سلطان کائنات
درگاہ کبریا میں وہ عالی شہا کی بات
اے خالق زمین و زمان رب پاک ذات
اذن [illegible]
تو حافظ حبیبان [illegible]
بار [illegible]

ایضاً

فضہ پکاری خیمہ میں آکر [illegible] سے خبر
لوگو نہیں ہے شبیر حسن کی بیبی ہے [illegible]
دریا سے کوئی [illegible] ازرق ملعون [illegible]
عباس [illegible] علی اکبر اور واں ہیں
الیاس [illegible] بی بی [illegible] ہیں

ایضاً

[illegible] عباس [illegible] جوان
[illegible] روان
[illegible]
دولہا [illegible]

خمسہ [illegible]
[illegible]

[illegible] ماسر زرد ہو گیا قاسم کے چھوٹے بھائی کا منہ زرد ہو گیا

۳۶

یارب دلیں سنجے مجھو اندر جیکا ایک غیب
دو لہ بچہ ہو گیا اوسنجے کی ایسی لگے سب
ابتک دشمن [illegible] بالائے ہی ہیں بب
پھر کیا کرون کا ابتہام مری ہی یہ نقب
شعر [illegible] آفتاب ہو وقت عروج یہ

۳۷

سہریچے کہو ل بنی ابی سو کہیں میں آہ
ہو آکیا پیام رنڈا بیچے کا یا اللہ
یہ عقد تھا کہ موت بنی ماتم تھا یا بیاہ
بیچارو نیکا ہوگا خلق میں کیونکر م اتباہ
اٹہو جانے دلیم [illegible] سما ہے
عورتی ہو توڑ سے شوہر کے سا ہے

۳۸

فوجیں ادہم دیکھی ظلم سے ہو آسمان
بل کیا دو سطرف بیہکا راوہ ہیں زبان
ہم ہی [illegible] نہیں بی کی مری نشان
جوشن کو توڑ تا ہی مرا ابتر ہے امان
ہو دو عمل فتح سا ہے ہوئیں حق ہی سکا
سر ہم کیا ہی دیو کو حق کی بی سے کی

۳۹

قاسم نے دی صدا کہ لیں با کر زبانگو بند
اللہ کو عزو روکیا سبب ناپسند
حق نے فروتی ہم کیا حکم سربلند
[illegible]
دیکھو

[illegible] گردن
[illegible] ہاں [illegible]
[illegible] بہت [illegible]

غازی نے دی صدا کہ وہ مارا [illegible] آگیا
[illegible] فیل آگیا
[illegible] سبیل آگیا
[illegible] تقبیل آگیا
[illegible] کیا ہوا
دیکھو تو آکے لاش کو [illegible] کیا ہوا

[illegible] ہو گئی
[illegible] کہاں [illegible] ہو گئی
[illegible] شہید [illegible] ہو گئی
[illegible] مجبور ہو گئی
بانو [illegible] لاکھوں [illegible]
[illegible] ہو گئی
[illegible] ہو گئی
[illegible] دکھا دیا
[illegible] جوانی دکھا دیا

۱۵۴

آخر گھرا سپاہ میں وہ مومنوں کا ماہ
روکے تھی فوج تیروں سے اور برچھیوں سے راہ
ان کے سامنے تھا لیے سعد رو سیاہ
تلوار چل رہی تھی کہ اشکی پناہ
غل تھا کہ رو دو غزوہ الاہے حیدر کے باغ کو
ہاں خاتمہ ہے بجھا دو حسن کے چراغ کو

۱۵۵

تیغیں چمکتی تھیں نہیں برچھیوں کی سان پہ
پہنچی نہیں وہ قریب ہوا وہ ناتوان پہ
تیر و تبر سے تو کمانیں کمان پہ
حملہ تمام فوج کا تھا ایک جان پہ
یوں برچھیاں نہیں چار طرف اوس جناب کو
جیسے کرن گھٹی ہے گرد آفتاب کو

۱۵۶

غش میں جھکا فرق جو وہ غیرت قمر
مارا کسی نے فرق پہ اک گرز گاؤ سر
برچھی لگی جو سینے پہ کاری ہوا جگر
گرتے ہی تھا سپہ کہ لگا فرق پہ تبر
ظالم کی تیغ کھا کے پکارے امام کو
فریاد یا حسین بچاؤ غلام کو

۱۵۷

سنتے ہی استغاثہ دانا دلی صدا
دوڑے حسین جانب مقتل برہنہ پا
گھبرا کے بوسے حضرت عباس باوفا
تلوار کیسہ علیہ السلام ہے جو بیچ سے بجا
چلائی ماں اسکے ری بیکسی او وجہ گیا

۵۴
چمکی جو شاہ دین کی چمک کے ذوالفقار
بجلی گری یہ یہ پیسے لشکر پہ ایک بار
اوس تیغ بے دریغ میں ہیں بین ہو کے ہوا ہے جو حصار
بیباک تیر ہوا کے گھوڑوں کی باگوں کو سب سوار سر گئی
سب آگے تھے میں جوان زمین کی زمین لال ہو گئی
دولہا کی لاش گھوڑوں کے پامال ہو گئی

۵۵
دیکھا امام نے جو پسر کو ہیں اشکباریان
سوکے جو خیمہ کے پاس تو بولی زبان فشان
دادا کے لیے آپ حضرت سے آکے وہ بیکسان
بیبیان لاش اوٹھا لائے ناشاد بہر نشان
جب جانب خیمہ کے بیبیوں کو نشان

۵۶
پیدا ہوا لاش جو سلطان عجب درد ہر سو
پردہ اوٹھا یا خیمہ کا نفضہ نے دوڑ کے ہو
لاشے کو پاؤں تھا ماتم تھا آکے لعین کو سامنا ہو
چادر سر کی پہ پیٹے تھی عباس آن وہ ہوئی
دیکھی نہیں دونوں کا ایسے بین رفیق آئی سو
رخ پہ بین یہ بین میں سر کی پہ پامال ہو گئی

شاہ کے مصطفا یا بلا
شاہ سیس نہ جلو پہ صدا
ثانی سو گئے پہ جو گلو پہ جا صاحب
نگاہ سرکھ ... تو لگا نا ہے جا صاحب
سے جو ... رنج دور کی لینے کو آیا ہے صاحب
حسینی ... دولہا دولھن کی لینے کو آنا ہے صاحب

۴۲

بہنیں کہہ رہیں ڈالی نہ آنکھ بھی اپنے آئیں
اب دیر کیا ہے حجرے سے باہر دولہن کو لائیں
رخصت ہوں جلد تا کہ براتی بھی چین پائیں
جاگے ہیں ساری رات ابھی اپنے گھر کو جائیں
دلہن بھی فراق کے [illegible] نہ دیں
ماں سے کہو دولہن کے لگا سے جہیز کو

۴۳

ناگاہ لاش صحن میں آئی لہو میں تر
پہنچی جو سب عروس کو بھی ہو گئی خبر
بھاگا سنا کہ لاش [illegible] پڑی نظر
گھبرا کے تب سکینہ یہ بولی وہ نوحہ گر
دولہا کی لاش [illegible] دوڑو
مسند [illegible] دو [illegible] چھوڑ کے دوڑو

۴۴

یہ کہتے روتی نکلی سکینہ اور وہ سوگوار
افشاں [illegible] فاطمہ [illegible] بار
[illegible] سکینہ جگر فگار
ہوئی یہ بین [illegible] شمار
وہ کہتی تھی [illegible] ہو گئی
[illegible] ہو گئی

۴۵

یہ کہہ کے غش ہوئی جو فلک سے وہ نوحہ گر
حجرے سے دوڑی بالی سکینہ برہنہ سر
آ کر قریب صحن پکاری بچشم تر
اٹھیو بہن [illegible] خبر
کیسی [illegible] ماں کو کہیں [illegible] گئیں
دوڑو پھوپھی جہاں سے گزر [illegible] گئیں

٢٦٣ [illegible]

[illegible]

٢٦٤ [illegible] رنگباز [illegible]

[illegible]

٢٦٥ [illegible] بلال [illegible] جلال [illegible] جمال

[illegible]

٢٦٦ [illegible] پادشاه

[illegible] دیبون

[illegible] دیبون

۳۰م

ای پارۂ دل حسن کی فدیہ حسین بن
کل وہ خوشی تھی آج یہ برپا ہے شور و شین
کیا کیا تمہاری دولت و نعمت تو جہاں کی چین
بیٹھے کوئی سکھا کے تو صاحب کے گھر بین
چہرہ دو دولھن کو اتش یہ دولہا کے واسطے
دولہا بنے تو قبر میں سوئے گا واسطے

۳۱م

صاحب بنا تو دو ہیں بنے رو دین کیا کہوں
بیکس ہیں کیوں کہ فدیہ راہ خدا کہوں
پیاسا ہیں کیوں کہ خیمہ کیوں پانا کہوں
دولہا کیوں کر تا کہم کلگون قبا کہوں
ماتم ہی بو یہ بیاہ شادی کی بولی آئی
اکبر شبی کی رات دو دولہا کو کیا اکیلا ڈالی

۳۲م

کیوں روئے دولہا کے شب ہو آواز شور و شین
ان تیرہ پیارے بہن ہے نوحہ و شین
مہد سے پیارے ... حضرت کا نور عین
ماتم میں ... چلن کو بی
پیر بیا حسین عالم کو دو دولھن کو ہی

۳۳م

کانٹے نیند خوب ہم عفت یہ بیند جیند
بہار ہے ... مضمون بہ جو لیند
ایکہا ...
اوسکے ... روان ہیں نیند بہ ... دیند
نیند روان ہیں ... یعنی تمن ...
آسو ... سے

رباعی

آغوش لحد میں جب کہ سونا ہوگا
جز خاک نہ تکیہ نہ بچھونا ہوگا
تنہائی میں آہ کون ہوگا اے انیس
ہم ہوں گے اور قبر کا کونا ہوگا

فیض محمدی لکھنؤ

۱
مرثیہ

جب سبط مصطفےٰ نے وطن سے سفر کیا
دشت بلا میں آکے دیوانہ گھر کیا
[illegible] سینہ پہ بیٹھ کے [illegible] البتہ سر کو
روضہ کو دیکھ کے [illegible] جیحون کو پیکھا
کیا تیغ [illegible] بیٹھا ہے سینے پہ جا بیٹا حسین
کا [illegible] ایک آواز آئی حسین

۲
[illegible] اور بیٹے گھوڑے پہ جب تھا شہ نامدار
[illegible] کی [illegible] اور ہوتی رہی پکار
نانا تمہاری قبر پہ روتے ہیں نت نار
ہوتا ہے رخصت آج ہمیں حضرت کا یادگار
ناچار اس مزار سے مہجور ہو چلے
اعدا کی دشمنی سے وطن چھوڑ کر چلے

۳
ہونا کبھی [illegible] افسوس میں جدا
روشن تھا اس حرم کو دیکھ کے سجدہ کیا
جاسے [illegible] بیٹھی بہن کبھی ساتھ [illegible] بیٹھا
بیعون [illegible] سے [illegible] آگے نہ آ سکا
بیٹھی [illegible] بیٹھے [illegible]
اور [illegible] بیچ و تاب [illegible]

۴
[illegible] اور روی زار زار
مجبور [illegible] پیکا [illegible] سے ایکبار
آئی صدا یہ روضۂ اقدس سے ایکبار
اے جان فاطمہ تری [illegible] میں کیا
جیتے [illegible] سب آیا رسول کو
[illegible] بتا رسول کو

انگا مزا

بالا تھا تجکو پیار سے مین نے کنار مین ‌ ‌ پہنچے خدا ہی فاطمہ کے دلکو درد کو
اب دہوپ کہا تا جاسے گا گرد و غبار مین ‌ ‌ جھاڑیگا کون اب ترے لفظ کی گرد کو

ی عباس نامدار [illegible]
[illegible] قضا کی [illegible]
[illegible] ایکبار
گیا حضرت کا راہوار
[illegible] کا نام [illegible]
[illegible]

اری میں تنہا سا دل [illegible] اگر
[illegible] سینہ میں [illegible] ہوا
[illegible]
[illegible] گود میں [illegible]
[illegible] علی [illegible]
[illegible] صبح کا [illegible]

[illegible] میں ہم مضطر و حزین
[illegible] اطفال [illegible] زمین
گھوڑا [illegible] دین
[illegible] زمین
ہم [illegible] کی سواری ہین
[illegible] سکینہ جان [illegible] سواری ہین

نانا کی [illegible] بیت الامام
حضرت کا [illegible] آخری سلام
[illegible] حرم تمام
[illegible] اضطرام
[illegible] ہمراہ اہلبیت
اب [illegible] شہنشاہ اہلبیت

گھوڑے سے تب تو شہ نے کہا مجھکو کیا ہوا
گھوڑے نے عرض کی نہ سمجھنا تھکا ہوا
اوٹھا نہ ہوگا کوئی گرا اس زمین کا

کیا ہے جو چلتے چلتے تو اس جا کھڑا ہوا
لیکن ہوں پابند قضا کی رسن سے بندھا ہوا
پوچھو کسے سے نام ہی کیا اس زمین کا

٤

بیری کی بلبل بکی [illegible] سواری [illegible] بولکی
[illegible] ارکی ده یاری [illegible] بولکی
[illegible] یاری [illegible] ده بولکی
[illegible] سواری [illegible]

٥

بلبل گوردم سینه [illegible] گوردم [illegible]
[illegible] ناردان [illegible] یمین
[illegible] اصغر [illegible] یمین
[illegible] یمین [illegible]

٦

قاچ خیال اولدی [illegible]
[illegible] ناقه [illegible]
[illegible] یاری [illegible]
[illegible] [illegible]

کہتی تھی قاسم و کبرا کی ہوئی ہے شادی
دولہا آقا کا بھتیجا دولہن آقا زادی
دونوں کی اس بیاہ کی میں نذر سبا کی بادی
یہ نہ معلوم تھا شادی میں ہوئی بربادی
گھونگٹ اولٹا جو دولہن نے یہ تماشا دیکھا
بیاہ کو گذرتے نہ پہر نوشاہ کا لاشہ دیکھا

الغرض اہل سادات کا تن تنہا بیان
شہر و قریہ سے ہوئے لوگ زیارت کو روان
گھر میں دعوت کا کیا شہر بن زادے سامان
قرآن کو ختم کیا جہاڑ کے پلکون سے مکان
ظرف و میوہ ہوئے ہی آب و غذا کے خاطر
کہانا طیب کیا آل عبا کے خاطر

بنا رکہا تہی کی سکینہ ستمگر کے لئے
لا کے گلدستے برابر تہی اکبر کے لئے
کہکشان بہی کی ذریت حیدر کے لئے
جہولا دالان میں ڈالا علی اصغر کے لئے
جام شربت کو دہرکا ابن حسن کی خاطر
کہنا پہولونکا رکہا لا کے دولہن کی خاطر

۱۰

روک دی سامنے دروازے کے پیمبر کی قنات
اور چلا ہی یہ سمجھا تھوں کو وہ خوش ذات
صاحبو جوڑ کے ہاتھوں کو میں کہتی ہوں یہ بات
جب ادھر تڑپنے لگیں سادات رفیع الدرجات
ہاں مردو نہ کبھی دروازے سے سرنے دینا
پاؤں زوارون کو بھی کوٹھون پہ نہ چڑھنے دینا

۱۱

کہا شور ہے خبر لا کہ یہ غل ہے کیا
کیسی آفت پڑی عالم کی کانون میں صدا
روئیے زائرون کو اسی سمت ہو جا کے سمجھا
بزم کا نون نہ کرو آتا ہے ابن زہرا
یہ محل رات کا ہے وقت مناجات کا ہے
واعظو آج یہ آرزدہ حاجات کا ہے

۱۲

عقدہ کھلتا نہ تھا جب ہو نہ بلا و شہ گئے حسین
گر گئی بیماری سے بچھڑے ہو بلا و شہ گئے حسین
مر گیا ہو گا جو کوئی تو جلا و شہ گئے حسین
جام صحت کے مریضوں کو پلا و شہ گئے حسین
ایک پیغمبر کو اعزہ نے کسی کیا بخشا
رخ یوسف کف موسیٰ و دم عیسیٰ بخشا

۱۳

ایک عورت نے کہا [illegible] راہ نگاہ
اس نے پوچھا کہ ہے ایمان [illegible] پناہ
[illegible] قانون قیامت [illegible] اتنا [illegible]
[illegible] نے [illegible] ہے [illegible]

علم

کیا فائدہ [illegible] دوری [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] حسین ابن علی [illegible] ہیں
دنیا [illegible] ابن علی [illegible] ہیں
[illegible] ہیں
ریحان [illegible] ہیں

سلام

یا [illegible] علی [illegible] اور زینب
[illegible] بیان [illegible] زینب
[illegible] زینب
اور زینب [illegible] ہے
[illegible] ہے

٧

٣١

بیٹا کہ فوج شام کے آگے جری گیا
آئے قریب ہاتھوں کو قبضہ پہ سب دہر کے
اک چشم شق ہوئے فوج میں سر تا قدم کہ
برچھی جو خلق ہوئے صدا کا وہ کیا دلیر
اعدا نے حملہ جو کیا وہ جو ہین و لیا رہا
گھوڑا ابھی نکل کے ہر ایک صف کو پار تھا

٣٢

اک چھوڑ کے نہ کمائی کی پھر تمام وہ شہسوار
اسپ بھی مارتے تیغ ستم سے شکن کی ہزار
اک ہو کے جو نیزہ و تیغ چلی وہ ظلم شمار
چھاتی میں زخم کے ٹوٹی سنان خ وار سوار
پھوٹی جو باگ ہاتھ سے گھوڑا بھی رک گیا
لے ابھی نے دوش کا ہم تیغ جھک گیا

٣٣

اس وقت نیزہ داروں نے گھیر کے تیغ سے کیا
جلدی گر ا دو گھوڑے کی پشت سے [illegible]
آئے وہ گرد و پیش سے [illegible] اور دیا
زخمی کو نیزہ مار کے [illegible]
تیغ پیچھا زخم زہر ستم پیار [illegible]
دو دبے ہوئے کو زمین [illegible]

٣٤

فاتح جب آیا کھینچ کو خنجر زہر شاہ
زیر تیغ ہائی کی پیچھے کر دیں [illegible] آہ
گھوڑوں میں [illegible] بیکسی کا [illegible] آہ
کھینچا سے اب گلا [illegible] کو
کیا [illegible] بچاؤں ہائے مین [illegible] زمین کو
بیکسی [illegible] بالا تھا [illegible] حسین کو

روتے تھے مصطفےٰ روروکے پھاڑتے خاک پہ کہاں تھے محمدؐ آگے خلیق کیا کہوں تاب رقم نہیں
مان مرتضیٰ سر پیٹتے تھے ساتھ محمدؐ کے انبیا اتنا بھی کوئی سنکے جو روئے تو کم نہیں

۸

بیڑی زنجیر میں ہے
گلوگیر میں ہے

کوچ کرتے ہیں حسینؑ ابن علیؑ دنیا سے
کوس رحلت کی صدا نعرۂ تکبیر میں ہے

شہ نے فرمایا کہ سرننگی پھرو گی در در
یہی لکھا ہوا زینب تری تقدیر میں ہے

۱۳
[illegible]
[illegible] ہی [illegible] تقدیر میں ہے
[illegible] کی [illegible] کہا [illegible] در سے
[illegible] زنجیر میں ہے
[illegible] بھی [illegible]
[illegible] زنجیر میں ہے

۱۲
لو کلیجہ [illegible] کی تیغ قتل
[illegible] کی [illegible] تعبیر میں ہے
شاہ نے ساقی کوثر [illegible] دو [illegible]
[illegible] صدا دے
[illegible]
گرن عابد کا گلا طوق گلوگیر میں ہے

۱۱
ابھی بچپن ہی [illegible] کہتی تھی صغرا دو
آؤ بابا [illegible] دل دلگیر میں ہے
بچی [illegible] وہ بیوں اور وہ ہوا [illegible]
[illegible] دل [illegible] انکا [illegible]
[illegible] کہ بیٹوں [illegible]
ترا بابا ابھی [illegible] زنجیر میں ہے

۱۰
دیکھ [illegible] بولی زینب
[illegible] وہ [illegible] اعجاز [illegible]
[illegible] سر [illegible]
[illegible] کا [illegible]
پوچھا اکبر نے [illegible] کس کا [illegible]
شہ نے فرمایا ابھی [illegible] شمشیر میں ہے

۱۴
کہتے تھیں فاطمہ خنجر نہ نکال اے ظالم
ابھی فرزند نمازی مرا تکبیر میں ہے

شاد ہو تو بھی یہ شبیر کے صدقے سے فصیح
باغ فردوس بریں کا مری جاگیر میں ہے

تمام شد مرثیہ خلیق معہ سلام فصیح
۱۲۱۳
گلزار محمدی لکھنو اکبر [illegible] روانہ پریس محمد وزیر

مرثیہ

تصنیف جناب مرزا دبیر صاحب

جب حرم قلعۂ شیریں کے برابر آئے

باہ ذی الحجہ سنہ ۱۳۱۰ ہجری

فیض محمدی پریس لکھنؤ

م

جب حرم قلعۂ خیبر کے برابر آئے
غل ہوا کعبہ سے مولا ترے گھر آئے
کہا خیبر نے کہ ارمان دلی بر آئے
مرے مہمان مرے سلطان مرے گھر در آئے
شان حق نور رضا قدرت باری دیکھو
جاؤ لوگو مرے آقا کی سواری دیکھو

م

حیدری صف میں حسینی علم آتے ہونگے
ہاشمی دبدبہ ہاشم کا دکھاتے ہونگے
نوبتی واعظ کا طبل بجاتے ہونگے
خضر ادریس قافلے میں پانی پلاتے ہونگے
دلکو نور رخ مولا سے تسلی ہو گی
کوہ پر طور کے مانند تجلی ہو گی

م

گھر روشن ہے مدینہ وہ قمر آئے ہیں
یکتا معدن ہے نجف میں وہ گہر آئے ہیں
جنکا گھر عرش پہ ہے وہ بشر آئے ہیں
یہ جو اولاد نبی نور و پدر سر آئے ہیں
سہری بی بی کا جوان ہے حرم میں آتا ہے
اے مسلمانوں مبارک کہ حسین آتا ہے

۱۱

حضرت نے پوچھا نام تو اک شخص نے کہا
ہے ایک نام ماریہ اور ایک کربلا
[illegible] ہی وہ فاطمہ زہرا کا لاڈلا
گھوڑے سے کود کر یاں بیٹھ کے [illegible] اور تڑپا
فرمایا کربلا ہی اگر اس کا نام ہے
یہاں سے پھر کے جاؤں کیا مجھ کو کام ہے

۱۲

یہ وہ زمیں ہے جس پہ بہے گا لہو مرا
اہل حرم یہیں لٹیں گے ہو کے بے ردا
اصحاب مرے قتل یہیں ہوں گے [illegible] اشقیا
غسل و کفن نہ لاشوں کو ملے گا یاں مطلقا
آگے قدم بڑھانا ہوا اب محال ہے
بس ختم یہیں پہ سفر ہے یہ جانا محال ہے

۱۳

یہ کہہ کے اونٹ جلد سے لا کر بٹھا دیئے
استادہ کر کے خیمہ سرا کے لگا دیئے
ڈیوڑھی سے تا بہ ایوان پردے بندھوا دیئے
اور ترسے حرم تو [illegible] دریا بہا دیئے
سب کہتی تھیں یہ دشت عجیب ہول ناک ہے
[illegible]

۱۴

تاریخ جب زمین ہوئی اور گذری وہ رات
بیدار ہو کے بعد نماز صبح کے وہ شاہ خوش صفات
کہنے لگے یہ قبلہ کی جانب اٹھا کے ہات
رکھیو میری آبرو اے رب کائنات
دیکھیں [illegible] بندہ کا تو ہی کفیل ہے
[illegible]

کرنے لگے یہ عرض کلیجے کو تھام تھام
بہن کے حق میں ہے فرما دیا امام
سایہ ہے میرے سر پہ نہ ماں کا نہ باپ کا
ای بھائی آسرا ہے فقط مجھ کو آپ کا

شعر

[illegible]
[illegible]

ایضاً

خاک پر زینب کے [illegible]
اکبر و قاسم تو شاہ [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] ہاتھ [illegible]
[illegible] پیاسا تھا وہ میدان کربلا
تنہا کہ [illegible] سلطان کربلا

ایضاً

دو لوگ [illegible] ستم [illegible] کلام
تلوار کھینچ [illegible] دونوں کا کلام
ازبسکہ تھا قبل بہت [illegible] امام
سب [illegible] تھی کہ سب [illegible] تمام
پیدل ہی [illegible] سواروں کو مار کر
مارا گیا ہر ایک [illegible] سواروں کو مار کر

ایضاً

فرمایا شاہ نے کہ خدا [illegible]
جاتا ہوں میں تو راہ خدا [illegible]
نکلا ہے [illegible]
[illegible] گیا [illegible]
کہہ کر سلام سب کا [illegible] خاص و عام [illegible]
فرمایا [illegible] مخالف [illegible]

حجت تمام کرنے کو کرتا ہوں یہ کلام　　بابا علی ہے بھائی حسن شاہ خاص و عام　　جھوٹا نہیں تو بات کا میرے جواب دو
ماں فاطمہ ہے نانا مرا سید انام　　خالق نے تم سبھوں کا کیا ہے مجھے امام　　سچ کہتا ہوں تو پیاسا ہوں تھوڑا سا آب دو

۳۱

کہنے لگا یہ سنکے وہ ظالم ستم شعار
کرنے ہو جا جری ہو سکے بے خوف و بیقرار
شبیر نے کہا کہ یہیں خلعت وہ ذوالفقار
بولے کہ اسکو سمجھا تو نابکار
تنہا جو ہو گیا ہون تو کچھ اسکا غم نہیں
واللہ تیری فتح سے کچھ کم غم نہیں

۳۲

یہ کہکے تیغ شاہ نے کہینچی میان سے
لشکر میں بیٹھ حیدر صفدر کی شان سے
جرات میں او سکندری کی کہون کس زبان سے
مارا گئے ہزار جوانون کو جان سے
ہر چند تن میں جان نہ تھی مار سے پیاس کے
پر کیا دلاوری تھی نہ تھا دل اوس حواس کے

۳۳

برسا تھا لہو سخت جو دشمن صف شکن پہ تیر
پیشانی پہ لگا کوئی کوئی دہن پہ تیر
چلتے تھے یہان تلک اوس تشنہ لب بیکفن پہ تیر
سوفار تک لگے شہ کی سو بدن پہ تیر
دامن چہٹیں جو خون کی بدن لہو بہ گیا
ہر گز نہ مارے ضعف کے آکر غش سا آگیا

۳۴

ناگاہ اہلبیت کے خیمہ میں غل مچا
سب تشنہ قتل ہوتا ہے فرزند مصطفیٰ
بھائی غش میں شاہ سے زینب کی آئی صدا
زخمون سے چور گر گئے دشت کربلا
فرمایا اوسکی لحد اوکی زبان سے پکار کر
رو رو ہمیں حسین نا بین مار کر

وجو صدا — اب میرے قتل ہونے میں عرصہ نہیں رہا — کہتے وہ یہی غیر سمجھ کر تو ہٹ گئی
شہ غش میں تھا — لے آؤ میرے سکینہ کو چھاتی سے لون لگا — پہر دوڑ کر وہ زخمی پدر سے لپٹ گئی

۳۰

[illegible] حیدر و صفدر بہ بہم
اکبر حسن شاہ بحر و بر [illegible]
[illegible] رو [illegible]
[illegible] تھی سبکے [illegible]
[illegible] کربلا [illegible]
[illegible] بن جاتی تھی

یہ جو کہا امام نے اک حشر ہو گیا
خیمہ میں اہلبیت کے ماتم کا غل مچا
[illegible] ایک ایک [illegible] تیغ
[illegible] میدان [illegible] بلا
[illegible] ساتھ تھی [illegible] امام
[illegible] کی روح [illegible]

فرزند نے کہا کہ صبر کرو [illegible] کچھ کہو
جو راہ حق میں [illegible] ہو
[illegible] جفا [illegible] غافل نہ ہو
نا مغفرت [illegible]
میں دیکھوں [illegible]
[illegible] آخری دیدار دیکھ لو

بابا [illegible] بابا کی لو [illegible]
بھائی [illegible] غم [illegible]
سر [illegible] غش میں [illegible] زینب [illegible]
[illegible] دو [illegible] آ کے [illegible]
شعلہ دل [illegible]
[illegible] شاہ کے

آخر صفوں پہ فوج مخالف کے کر نگاہ ۔ لاشوں سے یہ عزیزوں کی کہتے تھے بھر کے آہ ۔ روتے حرم کو چھوڑ کے ہم گھر سے آئے ہیں
لیکی قلیل فوج کو فریاد روئے شاہ ۔ اب روکتا کوئی نہیں اوٹھ کر ہماری راہ ۔ پیاسا گلا کٹانے کو خنجر سے آئے ہیں

قطعہ ۱۶

شہ نے کہا یہ موت تو شادی ہے نہیں غم
اللہ تو خوشنود ہے گو مجھکو ہوا غم
قسمت میں تو لکھا تھا یہ داغ اور یہ ماتم
پر دولہا بنا دیکھ لیں گر عرس جا کر ہم
اکبر سا جوان قتل ہو تقدیر نے چاہا
خالق نے جو چاہا وہی شبیر نے چاہا

قطعہ ۱۷

کیا فخر تھا اگر روز جو کہلاتے وہ نوشاہ
اب حشر تلک نام رہا قدرت اللہ
مجھ سے کوئی پوچھے تو ہے اکبر کا یہ بیاہ
گر جمع ہمارا نہ ہوئی تو ہنوسے آہ
تعظیم کو جو آپ اکبر و نجاہ چلیں گے
نانا مرے بھی مصطفیٰ ہمراہ چلیں گے

قطعہ ۱۸

بن بیاہا گیا گو مرا اب لاش بنا دو
فرزند کے مرنے سے یہ اب مجھکو رلا دو
وہ بولی کہ بیعت سے کے لیے ماتم نہ منا دو
ہم لاش بنا دیکھیں جو چھاتی سے لگا دو
گر یہ نہیں تو آپ نہ اصغر کو پکاریں
اصغر کو بھی لے آؤ تو ہم بیٹھ کے پکاریں

۱۹

شہ لبسے لب میں پیالا لا شکر کے کیا خوبیں حاقوں
بانو جب پیالا پیچے سو پیا او ستکو بتاوں
سر بسے ہو دل ارتج قو اقصر سو بجی لاؤں
صبا سو مقصود ہے سر کا بجی داغ او نپاوں
سب گفتگو میں است یہ قضا آن جو سرون
جب بولیا نہ باقی ار سیکا خودیں مروں

۲۰

الغرض اماں اپنا پیارو پیارو صحبو
است کی کھیلے سو عالا گو سب پیچے صحبو
سبکو مرزا ندیا یہ بالا تو پیچ جیو سنگ صحبو
سیو تین قرمی بیالہ بو مرزاگو پیچے پیا یاریں یارو
یکییں سچیں سیم مردہ بولوں پیا سایا یاریں یارو
ہم سب کو بیچ سکو نواسا بوجہیں یارو

۲۱

سک ملی فاک سبجا بنیں پہ محبسں
جو پتا ہے قدر لیے او تی ہو سدا
جو ملنا کھا تلبیں رپیں تیو دو سیکیا
بیاں کلیاں پیں نہیں کو یکیں پیاپے
حسب یکیں ستیں ستکا سو کی کی وا لے
معصود بکی یاد او سکو سب کا لے
تیار دیکا

لـه

بولاکون یان ویکر باچانی ینکاوت سلطان
سیون سنره ین انکلو غی بی بغیین سنمر اکیمابان
وه ایولا قدم کره طله اوتیا سوی بیابان
بیجابات ملبب ترابب وه یو طابکلی بیجان
دربابب لور جون سب جنکل بین بیر
[illegible]

لـه

بیتابلیب جنکل بین بیکی [illegible]
[illegible]

لـه

[illegible]

م۲۵

کاندستہ جو اوستا یا [illegible]
با بو سب طلا [illegible]
جب بن [illegible]
در وازے [illegible]
سیایا [illegible]

م۲۶

القصہ جب ہو ادریس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

م۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۸

یکتا تھی جو جسم کو جنبش ہوئی تو تموار
اور سایہ مرتعش سے اوسکا اوٹھا پتہ پیہ ایکبار
غل پڑ گیا دم توڑتا ہے بانو کا دلدار
لو صاحبو دنیا سے چلا احمد مختار
اکبر تو سے جاتے پیمبر کے گلے سے
مان دوڑ کے لپٹی علی اکبر کے گلے سے

۲۹

بانہیں گلے مین ڈالے ہوے بانوی شہزادت
منہ چومتی تھی مرد کا اور کہتی تھی یہ بات
اٹھارہ برس پاس رہے بچہ مری ذات
ترسانہ سہا رو ہمیں بجان مجھکو بھی ساتھ
الصاحب غیرت تری ماں بچہ فدا ہو
ایسا نہ ہو کہ مجھسے ابھی ری گلی بلا ہو

۳۰

جب سے ہری بن بیاہ مرے شیر جوان کا
جب سے ہوا سے یوسف بھی یاد وین زمان کا
ہنگامے سے دل نازک پہ لگا زخم سنان کا
ہمسے کہنے نہ پایا سے کہ ہوئی بند زبان ہائے
ہوئی دم سے محبوبہ سمیر ہیں سے گیسوئے واسطے
ہو دوا سے مظلوم مرے کے او واسطے

قطعہ

کانوں میں وہ جھمر [illegible] کہ نیزوں [illegible] کا اسکان
نالف سے وہ [illegible] کہ [illegible] جان
جنبے سے [illegible] خورشید درخشان
جنبیکہ [illegible] علیہ [illegible] فلک [illegible] ہے درفش کاویان
[illegible] الہ [illegible] ما و
رحبا [illegible]

رباعی

اک سونو سی بات کا [illegible] نا ہی
بانی [illegible] سوتا ہی
اور [illegible] سبب
معشوق میں خدا جانے کیا ہوتا ہی

رباعی

[illegible] جو [illegible] کی
دنیا کی روشنی سے [illegible] کی
ماضی میں جس کے لیے ہوا داروں نے
[illegible] وہ شمع کا [illegible] کی

تمام شد

مرثیہ

تصنیف مرزا دبیر صاحب

جب رن میں لٹا باغ شباب علی اکبر

بماہ ذی الحجہ سنہ ۱۳۱۰ ہجری

فیض محمدی پریس لکھنؤ

سلام ۱

جب بن میں لٹا باغ شباب علی اکبر
اور پایا جوان مرگ خطاب علی اکبر
بسمل ہوئے جب بن باپ کے جناب علی اکبر
نیزوں سے بن گیا اک سب عقاب علی اکبر سے زمین پہ
بیوہ بنی ہوئی ہے ماں تیری کیوں وال سے زمین پہ
چھائی ہے کیا اندھیرا دنیا زمین پہ

سلام ۲

علی کی شمع پہ ہوئی قربان علی اکبر
حضرت نے کہا اے ہمارے جان علی اکبر
اے میرے جوان اکبر پیارے جان علی اکبر
یوسف علی اکبر سے بچھڑ کے یعقوب ہے پیارے
زخمی ہوئے سینہ پہ تمہارے اے پیارے
میدان میں تجھے تمہارے پیارے

سلام ۳

اے مرگ جوان ہائے تیری مرگ جوانی
بیمار کی جوانی پہ تیری اشک فشانی
اسے پہ دختر اس نہ ہے سہارا بابا جانی
بچوں کو نہ ملا ہے پانی کربلا پانی
کس طرح سے بیاہ ہوئی تمہارا بس کے
کہ پھر کیا بھی کس طرح تیرا

ش ۴

مظلوم سے تم نے قتل حسین ابیر جانی
ہمت میں علی سے شکل میں تھے احمد ثانی
اخلاق حسن جسم پہ تھا زور جوانی
افسوس کی شبیہ پیمبر کی گردن کٹی ہائے
ہم قتل ہوا اور راہ میں دیکھا کر دن پیارے
پیغمبر قالو عدو کیا کر دن پیارے

ش ۵

بابا کے مددگار مدد کرنے کو آؤ
ہمشکل نبی اب سینہ بیکس کو بچاؤ
شکر ایا دھوٹا میں دیدار دکھاؤ
برچھی جو کلیجہ پہ کلیجے سے لگاؤ
سنتے ہو تو صحرا میں ہم دور آتا ہے پیارے
آتے ہو تو صحرا میں نظر آتا ہے پیارے

ش ۶

اے پیر کے جوان تو مری پیری کا عصا تھا
محبوب محمد شکل میں محبوب خدا تھا
سہرا ابھی نہ بندھا تیرا دن ہی زخمی ہوا تھا
ابھی ہمہ کملا اس رخ حسین پہ لکھا تھا
کون اپنا برابر کا پیمبر سا ہو تا تری پیارے
ہم صبر میں فاطمہ کے جو ہوتا ہی پیارے

ش

کیا دیکھ کے دلہن نے تمہارے مرے پیارے
اب تک نہ ہوا بیاہ تمہارا مرے پیارے
یا لوٹ گئے بچھڑ کے دروں سے مرے پیارے
ہے سب سے مری جان مری پیارے مرے پیارے
منظور ہیں سب کو بہ تمہارا علی اکبر
تو کون سی بی بی کو بہ تمہارا علی اکبر

ش

اس سن میں یہ کیا تم کو ہوئی اجل آئی
جی سے گئے تمنا میں یہاں [?] آئی
پر رحم نہ کہیں صبر و رضا میں خلل آئی
رو رو نہ یہیں منہ سے کلیجہ نکل آئی
رو رو کے [illegible] نکالا ہی نہیں جاتا
پھر دل کو کروں کیا کہ سنبھالا ہی نہیں جاتا

ش

اے میرے کلیجہ تو کدھر ہے تو کہاں ہے
خنجر ہے مرے باپ کے سینے پہ رواں ہے
ای راحت جان بولو بہن میری یہاں ہے
اے نور نظر آ [illegible] تا یہ جہاں ہے
کیا خلد کو اے لعل چلا جاؤ گے دن سے
کیا فاطمہ صغرا کو نہ لاؤ گے وطن سے

دنیا سے گزر جانا ہے اب سفر درپیش تمہاری
بیٹا جو ہوئی فاقہ کشی کرتے ہیں بہتی یاری
یاں سب لعوتیں اب بیکار ہیں تیرا ارمان سدا یاری
دنیا سے سدا ایک ہی ارمان رہے پیارے
اٹھارہ برس بیت گئے ارمان رہے پیارے
اور اصغر جنگل کے تا لعل فرمان رہے پیارے

بیٹی کی جو بیاہ ہے سب رنج و الم اٹھیں
خنجر ہے سیدہ کا کلثوم تیرا دیا بھی نہ بنا
عاشق ہے حق جو دنیا ادا بیاہ بھی نہ اٹھا دیا
یہ حیف بابا سکینہ بیاہ ہو گئے بنا
بابا ہے جنگل ستم کے قابل ہوئی سب
جب بیاہ کو قابل ہوئی بھی نہ ہوئی

سکینہ بابا جو کیا سوال روئی جیکو جب
اب دور ہے منزل بڑی دور کا کیا
عاشق نہ زمین ہیں بیچ سر الفت زمین ہے
دیکھو نہ لاشوں ہیں کا مقصد اور زمین ہے
اب آیا تو ہم فقط اور زمین ہے
اب تو ہم زمین ہے

سلام ۱۳

عباس سے کسو کو نہ دستہ تھا محبوب تو ہارا
پیجان نہ ایک لکی کہ سیدار انکا نیزہ تھا مارا
اسپر رکھتے تھے سر جی مرد یا کون آسمان سے سہارا
ایس در وہ کا جب موت سے بین اور کون چارا
عباس نے نقطہ دورہ کی کہ سر [illegible] دیکھو بیچارا
تم تو مرے جی کا مرا ایکلے [illegible]

سلام ۱۴

مظلوم سے کہ روشنے عدو سے سکینہ پکارے
سیون اور نہ تھی سیکنہ ہی میں پیا رے ساتھ بیچارے
بچہ و بید گلاب میں بیبا رے علی اکبر عالی ہے
اسکے ہیں سینہ بہ بینہ سر برا بیکلا بس علی ہے
ابھی آئے بین آپکے بابا سکینہ علی ہے
پابال ہی بی بابا

سلام ۱۵

تم سر بنہ جو بعیت تو بھی صبح شام او شہادت
اکبر بیکی زبان نہ ہی ایسا نہ صاب تب
بہ بتہ بیدار تھا اور زینب بیاہ سے لالہ تو
کہ سیہ ہوتی کہ حس کہ جب وہ جس روزی بیکا تو
ہاں ہوتے سب بیر جو مظلوم سے ما
ناوہ بیمار سیر و بیکو بری ناموس سرا لالا

۱۹

آہ کس طرح روانہ ہووے بیگم وہ ناچار
ہر قدم کہتی تھی یارب یہ غلط ہو گفتار
پر پہنچ قلعہ جو آئے تو یہ دیکھا یکبار
تیغیں کھنچی ہوئے پھرتے ہیں طلایہ کے سوار
نوبتیں بجتی ہیں ہر سمت خوشی ہوتی ہے
ایک بندی ہے کہ وہ سر کو جھکائے ہوئے روتی ہے

۱۷

ڈر سے تاشے ہوئے یا تو نہیں گئی سو گفتار
گرد میں قیدیوں کے ظلم و جفا پہ طیار
دبدبہ ہر یکی قدر عصیٰ کے ہر سیر و ہشیار
غل جو کرنا بھی ہوئے ہیں یہاں دست سردار
خاک بالوں پہ جو ڈالو گی تو تم جب ہو گی
نہ کسے آواز نکالو گی تو تم جانو گی

۱۸

کوئی کہتا ہے کہ بڑھ کے شیر کو مارا ہم نے
کہ کیا قتل سے سقی کے کنارا ہم نے
ایک کہتا ہے مدعت کی گوارا ہم نے
بات کا سر تن سے اوتارا ہم نے
کہے وہ ہے جو عجم اور عرب کو مارا
اس بنی زادے کو کیا مارا کہ سب کو مارا

۱۹

یہ سخن تھا کہ شیریں نے سنا بھر جی میں دم
سنتے ہی ہوش اور نرگس سینہ میں لگا کر دم
بجھا سی سے گیا قصد سوئے حال ہجر صنم
پچھاڑ کھاتی ہوئی آواز قدم
پی بیان آج شیریں کو تجلی ہونے لگیں
بال رخسار دیدہ نم اوسکے اور رونے لگیں

۲۰

کیسی بیکس کا پہنچا بانو سے عجم چلائی
کہو لوگو میں کہاں جاؤں وہ شیریں آئی
بولی تو خوش ہوئے سکینہ مری قسمت لائی
اب یہ جانو کہ جنت سے سرور دین کی پائی
اسکی خدمت کے سبب افکندہ ما آ گئے سے
بابا گلدار جانو شیریں کو کیا کرتے ہے

۲۱

تماگر کر سامنے شیریں کا ہوا
بولی سادات کی بو آتی ہے یہاں صل علی
بیعتہ نو نام و نسب محجوب یا داور ابنیا
عادم کہو گو فی فاطمہ یا ال طہ
تن بھون کہ جلوہ کہان سادات کہان
ان مد کہان اور زمین ذات کہان

۲۲

یاون نظر میں نکل آئی جون مشتاق امام
ٹھنڈا ہوتا ہے وہاں آکر میں عثمان [illegible] بیغام
بولی با تو کو لی زینب کا یہیں یان [illegible] ناکام
سبہی قیدی [illegible] مظلوم [illegible] آویگا
یہ ایمان سے [illegible] صادق [illegible]
[illegible] کرو ادبیکا [illegible] آویگا

۲۳

جان شبیر میں باقی رہی شاہ کے بیان
بکو جھٹک جھٹک کے نکی و پہنچے ہوکر حیران
اور پکاری کہ اسکی تو ازسکے شبیر ترے قربان
[illegible] میں بولی بی بی کہ تیری شہزادی کہان
تجھکو بانوسے شبیر کہا [illegible] بیہ سب
مادر [illegible] سجاد کی آواز بیہ سب

۲۴

پاون پر گرکے کہا سر نواو سنا ولی بی
ہائے کیا ہو گیا یہہ جلد سنا ولی بی بی
میرا آقا تو سلامت ہے یہ بات ولی بی بی
علی اکبر کی بہون مشتاق دکھا ولی بی بی
تو کہتا [illegible] ما [illegible] زبان [illegible]

٢٥

[illegible] بن [illegible] بن [illegible] بن
[illegible] حسین بن [illegible] بن
[illegible] الکاظم بن [illegible] بن
[illegible]

٢٦

[illegible] بن [illegible] بن [illegible] بن حسین
[illegible]
[illegible] بن [illegible] بن [illegible]
[illegible] حسین بن علی ابن ابی طالب [illegible]

٢٧

[illegible]
[illegible]
[illegible] بن [illegible]
[illegible]

٢٨

چھتو جب تک سدا راست میں بلاؤں سر سکوں
اسکے فاقہ سے فقر کرنا تا کہ بلاؤں سر سکوں
ادب بیٹھ پیار سے یو موسے شرب میں بلاؤں سر سکوں
دست و پا چھوٹے ہیں مستی سے کو پیاؤں نیناں نین
ہاتی مولان تری پاؤں میں پاؤں بین ناتوں نین

٢٩

یو فغان سنتے ہی کی کا یا سر سلطان ہوا [illegible]
اور تیر میں سے سیطرف ہیں یوں فتح [illegible]
یو بیان تمام سر کی اوکی ہی جی کو [illegible]
راکب و وہیں کی رہیں سے سی کو [illegible]
ہاتھ پیٹ لا سیسدا ہوں میں [illegible]

٣٠

وری باجیت عیسیٰ سے تنہا تنہا بین
رانی بیٹی سرہیں ساب تہ و بین
یہی کیا ہوں ہی لے وہ بالا کی زمین
ہی کی کیا تھوں سے بلا میں بخسی بین خمسین
ہستو ہیں پاس سری سرواز سب [illegible]

۳۱

گود میں آئی ہو تو منہ سے بھی بولو آقا
شیر زہرا کی قسم ہو تشنہ تو کچھ بولو آقا
پانی لاؤں کہ نہ [illegible] گرد [illegible] ہو بولو آقا
ہم سخن خادمہ خاص سے ہو بولو آقا
ماں سے کہہ دو [illegible] ہو سکتی ہی مقبول ہوئی
ہاں ہوئی فاقہ ضیافت مری مقبول ہوئی

۳۲

مجھ سے بچا کو بتایا ہے یہ سبط رسول
غم نہ کھا بیٹھے ضیافت کی تیری دل سے قبول
بارک اللہ یہی کہتے ہیں اب حضرت بتول
اب ضیافت ہی ہماری ہی بی آ زار و ملول
فاقہ پیاسوں کا ہر بچہ والا نا شیریں
بھی تھوڑا سا سکینہ کو پلانا شیریں

۳۳

لب دو ہم اب نہ بیان کرو بیان شیریں
تشنگی آگئی لب تک ہے سنکے فغان شیریں
تشنگی [illegible] ہم بن نے غم شاہ دین جان شیریں
شکر حق سے [illegible] بچے کی زبان شیریں
صاحب [illegible] سے خوش ہو دل محزون میرا
کہ [illegible] مطلع [illegible] نہیں مضمون میرا

تمام شد

مرثیہ

جب گھڑی نصرتِ شہِ تشنہ و والا کی ہوئی
اور سب لشکرِ اعدا سے لڑائی کی ہوئی
جب ہوا سیدِ جنگ کا روان دریا کی ہوئی
شاہ وہ ہمت جان سے شہ تشنہ لب کی ہوئی

تم پیو پانی محمد کا نواسا مر جائے
تمہیں منصف ہو جو مہمان ہو وہ پیاسا مر جائے

سع

خیمہ او سیاہ ہے اولٹکر انکو حاضر ہوئے ہیں
پریتی زادہ وہ ہوئے سیدہ ہوئے مسافر ہوئے ہیں
شہرت احمد وفد ہر آکا محاورہ ہوئے ہیں
بالکل جو چاہکے ہو کے وصا ہیں و ثنا کر ہوئے ہیں
دو کے جو ہیں جو مجھے سب ہے گوارا صبح کو
اپنے مشکور ہے دریا کے کنارا صبح کو

سع

لوگ سب ہو ہے کو ہیں سب کچھ ہو جن اور سکا نہیں
ساتھ ہے یہ تمہارے لوکو کی بات نہیں
کوئی تقصیر خطا بھی مری ثابت نہیں
جیسا اسرار ہے دہ جاسے مبابات نہیں
خیمہ ابا جو ہر اسے کہ جو او نہا بابو
ایک نیب ہے کے مسافر کو ستا یا بو

سع

بات کا وقت ہوگیا ہے کہ بس ان جلتی پہ بولوں
حال نا ہو سب کا اب اے سفر کے ہو زبوں
ہاو بکی گو وہیں سو سے ہیں پہنچے بخبروں
سبلت اک شب کی چہرہ و جوہن بچھا را امنوں کا
صبر سے پانی بہی بچھے بیٹھ کر سنگو اون کا
خیمہ کل یا ئے اوٹھا کر کہیں لیجاون کا

۴۴

شاہ سے جو کچھ نئی بات لعینوں نے کہی
مہلت اک شب کی بہلا دیکے نہیں نقصان کیا تھا
بیچ میں حکم ہو دریا سے او بہتا دیکھنے کا
جو کہ فرزانہ وے لگا حاکم وہی لا و بہانا کے بجا
چلدینا ان کو جیچھ کے او پھو اسنے کا
آپکا عذر کوئی پیش نہیں جانے کا

۴۵

آ بریدہ جو لعینوں سے یہ بولے شبیرؑ
آ جواب اب تو کہا دیوے ہیں جو کچھ تقدیر
کہا بین سگے شوق سے تیغ و تبر و خنجر و تیر
پھر خدا اسکا ہے عالم کہ میں بےجرم ہے تقصیر
جبر سے گلا کی سے موسم میں او بہاتے ہو مجھے
کیا ملیگا تمہیں ناحق جو ستاتے ہو مجھے

۴۶

بڑہ کے عباس علی بولے کہ یا غیظ و عتاب
کس لئے کرتے ہو تم خانۂ زہرا کو خراب
کون چھو سکتا ہے اس بنت اقدس کی رکاب
صاحب خانہ سمجھ و النشر تم حق جناب
رب دریا پہ اوتر سے دو ہم ایسا کرو
تعلیب سا کی ہو تر کو ہم ایسا کرو

۴۴

شاہ عباس کی ان باتون سے گھبرانے لگے
لا کے تشویش و تردد کے خیال آنے لگے
دل ہو بیتاب ہوا بیتابی سے فرمانے لگے
کس طرف ویسان ہو کیون عزیزان تم انتظار کو
بھائی اب آؤ ادھر کیسے ہو اعدا کو
خوب واقف ہو تم فرزند اور کرو دریا کو

۴۵

بھائی یہ مذکور تھا وان خیمہ مین یہ تھا چرچا
یہ سمے جناب مین عباس علی سے اعدا
باؤ ہی نہین یہ اکبر سے کہ جا و بیٹ
بس یہ غمون سے کہ بہو دیکھو ہوتا ہے کیا
ہوئے ہم بانہی ہی رفیقان سے وہ والا مین
بجھ گئی کیا ہوتی ہو عباس مین اور اعدا مین

۴۶

ابھی عباس و اعدا سے یہی تھی تقریر
وہ لے بیشکل یہ بیمیر سے جناب شبیر
پسر لا نیکی کرو اے کہ نبی کی تقدیر
گیسو ماہ ہی باندھے کہ اے ماہ منیر
نانی ق کہ یہ بیتی ہے اپنی بھی جدائی بھائی
قصہ وہ بیٹے پڑی دیر لگائی بھائی

۱۱

شہ نے کہ فرمانے کو جو وقت پھر دودہ دیکھا
دو طرف تھا ہم بھی سے اون سے ہمراہ
یعنی عباس فرزند بھی کہتے تھے تھا شاہ
بیٹھی لگی دو بوتین بیان بخشی بہ جائے پناہ
شب کو تاریکی مین ساحل پہ تھا آرام کرو
بیٹھن اتفاق مرضی کی دی کام کرو

۱۲

ساتوین ماہ محرم کی ہوئی جب کہ شام
دیکھتا پاس کہ ایک کا نہ تھم و ہم دور
دی محروار سے رن اعدا کو جر
نہ پیاسے تھا بیکسی کو ضا پہ سے اتفاق
اعدا سے آگی پہن جو یہ تیغ و سپر باندھی دیکھا
یہان امام نے بھی تن پر کمر باندھی دیکھ

۱۳

بچائیو یہ رب سبط پیمبر کے سلام
مجکو زمانا کہ ہے میری شہادت کا مقام
مصلحت یہ جو ہونی کی یہی ہے کلام
کر زینت فوج او ہم اُن سے اور لوگ تمام
قتل سے کہ غول ہم لگا دون سے کہ جب اونگا
پیر کی جرم ہو فدا تو ہم ارنگا

۱۴

صبح قتل شہ مظلوم نمایاں ہوئی جب
اور شہ کے سپاہ و سگے کی شہادت سے ہوئے مشتاق طلب
او سکینہ دی شہادت کی سے پیاسے بلا بین زینب
وہ دلدی کے پیچھے ہوئی ابنیادہ کہیں جا کے اب
گر قدم آپ نے خیمہ سے نکالا لا جانی
پھر نہ پاؤ گے مرا چاہنے والا بھائی

۱۵

چھوڑ دوں اس وقت میں تم کو تو ندامت ہوگی
رنج زہرا کے تجھے خجالت ہوگی
آج کے بعد عجب جیتے قیامت ہوگی
ظلم ہو دیکھ کہیں مجھ پہ مصیبت ہوگی
داغ فرقت کا کلیجہ پہ نہ دو کر جاؤ
ناؤ مجھدار میں میری نہ ڈبو کر جاؤ

۱۶

سکینہ بیکس نے جو بیٹی پہ خاک
بیکسی عترت کے گریبان ہو گیا چاک
ہوے ایک ایک سے رخصت جو جگر غمناک
بیبیاں فاطمہ کے سر پہ اور ڈالنے لگیں خاک
منہ کو پیٹتی تھی خاک پہ آ گرتی کوئی
گرد شبیر کے پھرتی کوئی

وله

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وله

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وله

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۰

جان زہرا نے وداع جو حرم سے کہا یا آخر
بیبیاں ہائے کہ روئیں سب حرم کو ہوا تنہا آخر
اشک بہنے دو شبیر روز محشر کو ہے پانی نہ ملا پیاسا آخر
اے محمد مجھ بھی اور جنگ کیا حسینا آخر
ویکھنا وحسینا کی صدا آیا ہی

۲۱

عزیزان ملک سے جو شہید ہوا عادل کا جلا
ہوئی قرآن نبی موردِ آفات و بلا اے گلا گیا
سب شریف بر پا دنیا کا ہمیشہ سے عزیز و خدا دنیا شہید
دیکھو ان کا اکبر بیٹا ہو کے مرقد مولا کی
اب بھی یاد ہے جو دنیا میں تمنا

فیض محمدی پریس لکھنؤ

۳۲

۱

مرثیہ انیس

جب کٹ گئے دریا پہ علمدار کے بازو

شانوں سے جدا ہو گئے جرّار کے بازو

تیغوں سے کٹے شاہ کے غمخوار کے بازو

تھرانے لگے سیّد ابرار کے بازو

رنگ اڑ گیا تصویرِ علم ہو گئے شبیرؑ

صدمہ یہ ہوا ضعف سے خم ہو گئے شبیرؑ

گرنے لگا جو [illegible] علم سرنگوں ہوا
عباسؑ [illegible] سر اور سینہ [illegible] ہوا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عباسؑ [illegible]

[illegible] زمین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عباسؑ [illegible] زمین [illegible]
[illegible]

ناگاہ یہ آواز علیؑ رن میں آئی
[illegible] اسد [illegible] آئی
[illegible] بابا کی دہائی
[illegible]
[illegible] بہن زینب
[illegible] زینب

۵

یہ سنتے ہی حضرت نے عمامے کو اوتارا
اکبر سے کہا کر دو گریبان کو دو پارا
ہم سوگ میں ہیں قتل ہوا شیر ہمارا
عاشق مرے بچپن کا زمانے سے سدھارا
اب پیٹیں بہن بھائی محبت ہے جن کی
بس ہو گئی دنیا میں تو قسمت ان کی

۶

فرما کے یہ اٹھے پہ دو دستہ شہ والا
سنبھلے کبھی خود اور کبھی اکبر نے سنبھالا
تھا سینۂ اقدس میں کلیجہ تہ و بالا
چھاتی تھی کہ بجتی ہوئی برچھی کا پھالا
جلدی کبھی پہنچے کبھی ہم پیچھے تھے پیہم
اکبر سے کہا لاش پہ لے چل ہمیں پیہم

۷

کہتے تھے او بیٹا کرے یہ علی اکبر ذی جاہ
دریا کی ترائی تو ابھی دور ہے یا شاہ
فرماتے تھے ہم آنکھوں میں بصارت نہیں اے ماہ
عباس علی کھو گئے دنیا سے ہیں آہ
اب بیٹھیں گے تلوار جو سینہ پہ لگے گا
اکبر ہمیں کیا بیکلا لاشے تک لے گا

حضرت کو سنبھالے ہوئے دریا پہ جلا سکے
عباس علمدار سے کیا نظر آ سکے
اکبر نے سے کہا تو ٹوٹا ہوا ہو سکے یا سکے
بھائی کو وضو ابھائی کا لاشہ نہ اٹھا سکے
جھک جھک کے جو سے گا کانپ سکے [illegible] آ کے بیٹھ گئے
ثابت علی اکبر یہ ہوا مر گئے شبیر

سمجھا سب شہ دین کی یک جو رہے علی اکبر
صدمے سے تڑپنے لگے عباس دلاور
گھبرا کے پہنچتے سے کہا اے مری دلبر
تھا وہ کہ ہم زمین وسط آقا مری سرور
اکبر کی غم شہ والا کو بڑی ہیں
فیصلہ کو فرقت کی طرف عرش میں پڑی ہیں

سر کاٹ کے قدم جلد یہ عباس پکاری
پیر وہ سب لاشہ کو میں قربان تمہاری
[illegible] دم سوت کا یہ ہی سواری
قبلہ کہو [illegible] جاتے ہی منہ الم سے گیا ہماری
[illegible] ہیں سوت میں [illegible] جان کہو ہم
کہ دو [illegible] عالم سے قدم ہیم

م ۱۱

[illegible] تو
[illegible] والا [illegible] تو
[illegible] مولا [illegible] تو
[illegible] تو
[illegible]
[illegible]

م ۱۲

[illegible] ذوالشان
[illegible] جان
[illegible] جہان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

م ۱۳

[illegible] بیان
[illegible] بیان
[illegible] بیان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بند ۱۴

خشکیدہ زبان کو جو نہیں بات کا یارا
سہمی نرگسی آنکھوں نے کرو بھکو اشارا
پچھی یہ پھری جانی سکینہ زندہ دیسارا
معلوم ہوا کوچ ہے اب خلد تمہارا
کروٹ یہ نہیں بھائی سے کے منہ موڑ رہی ہو
ہم خوب سمجھتے ہیں کہ دم توڑ رہی ہو

بند ۱۵

یہ کہتے ہی حضرت پہ قیامت ہوئی طاری
عباس علمدار کراہے کئی باری
اٹکا جو دم آنکھوں میں تو آنسو ہوئے جاری
تن رہ گیا اور روح نے کی خلد سواری
چلائے جو شہ رو کے تو ہم ہائی سکینہ
نکلا تھا دم ان کا کہ نکل آئی سکینہ

بند ۱۶

یہ سن کے گئی دوڑ کے فضہ جگر افگار
جاتے ہو کہاں بیٹھ کے یا دستگی برکار
چلائی بہن دیکھ لیے یا سید ابرار
تھمتی نہیں اب ہم سے سکینہ سے خبردار
یا بیبیوں کے اس بیکس و لاچار کو لاؤ
یا ڈیوڑھی تک لاش علمدار کو لاؤ

٦

دالم

سمجھ کے رنگ کے شیشے کے لئے دیکھ سر دی [illegible]
دیکھا کہ چلی آئی ہے بہری سے پتی و دیکھ [illegible]
دیکھیں اور بیں بہری بدلی تبدیلی نہیں سر [illegible]
جو دیکھتا ہے کہ تو ہے گھبرا کے وہ لفظ [illegible]
[illegible] تبدیں ہے سب سے سب گھبرا کے سے [illegible]
نکالو دیکھ سب قطرہ [illegible]

دالم

نقش کا نام سے عام ہے عباس علیہ [illegible]
نصویر بنانی کی ہے سر راہ وہ فوٹو میں پالوں [illegible]
کا ہنسے جو تو نکتہ بہ سے اور ہاتھ میں در کار [illegible]
بہانے میں [illegible] محبوبی ہاں نہیں ہوں
[illegible]

دالم

لالہ عیاں ہے داغ سے کس کا نہیں پہ سکا ہے
سوسن کہے ہے کس کی زباں ترنیں تیار ہے
سنبل کے سب بنفشہ کیا بیاں تو سے دار ہے
حضرت نرگس بہار بھی ہے سنبل سر ہے
میں [illegible] ہیں سب جو رو دیکھا کی گو
[illegible]

۸

بند ۳۰

سر پیٹ کے ہاتھوں سے چلائی وہ بے پر
دکھلا دو مجھے لاشۂ عباس دلاور
اکبر نے کہا روکے نہ تم بین سے گے وہ مضطر
حضرت نے کہا لاش علمدار دکھا کر
پانی کی تمنا میں ہم اردن سے ایسے ہیں
لو دیکھ لو یہ نہر سے عباس پڑے ہیں

بند ۳۱

بیت سے کے پہنچے کو جو وہ دور آئی
حضرت نے عبا بابا کی چہرے سے ہٹائی
چلائی سکینہ کہ دو ہائی ہے دو ہائی
بی بی میں علمدار نے شکل بھی دکھائی
ہمراہ نے لگا لاشہ سقا سے سکینہ
لاشہ سے بی آئی یہ صدا ہاے سکینہ

بند ۳۲

خاموش ہوئی الغرض اک بیہ ہنگام دعا ہے
نواب فلک مرتبہ و فخر وفا ہے
فیاض ہے حاتم سے معین شعرا ہے
بندوں کے لیے رحمت یہ الطاف خدا ہے
ہر دم فزون عزت و جاہ کو دیکھوں
عباس علمدار کی درگاہ کو دیکھوں

تمام شد مطبع فیض محمدی

1

مرثیہ

جب تشنہ لب یہ علم [illegible] عباس غازی گھر چلا
اک جام کو [illegible] اور فلک سے [illegible] چلا
[illegible] جب غضب [illegible] چلا
میدان کا [illegible] سے [illegible] کار سے [illegible] چلا
اُن کا علی [illegible] علم جو ساتھ ہوئے
عباس پہنچا [illegible] وہ دو علم [illegible] ہوئے

تصنیف جناب مرزا

سلام

غازی وہ جو نامی [illegible] در
کہنے لگے عباس کو پیدا نہیں [illegible] کار کر
گھر [illegible] سے جوان [illegible] کر
[illegible] ہو ساتھ [illegible] کر
[illegible] اپنے [illegible] الدے
[illegible] علم دے [illegible]

جعفر علی صاحب

سلام

ہم خاک کے [illegible] ہیں
[illegible] ہیں [illegible] ہیں
ہم [illegible] ہیں [illegible] ہیں
ہم [illegible] ہیں [illegible] ہیں
[illegible] ہیں [illegible] نہیں
[illegible] ہیں [illegible] نہیں

نسیم

له

دیگر بیز بیوی لکا غازی بهادر جیسلی
بین بیوک دلاور صف شکن غیرتمند مولانا علی
سبحان ابن عبد المطلب داود ابو طالب ولی
تکوار ... بیر ... ایسکه اوردم انم ... جیسلی
بین ایکی ... بیوک ... حیدری ... شیربون
بین جعفری تصویر ... بولنان ... پیربون

له

عباس ... خصم ... [illegible] ... بین
... بیاض ... [illegible] ... ذو الفقار ... بین
... [illegible] ... حامی بیین
... [illegible] ... درسوای شوب
... [illegible] ... ایشمه بکار ... دب
... [illegible] ...

له

بر ایکی [illegible] ... باکه ... عیب
بر ... [illegible] ... النعب
بر ایکی ... صاحب ... النعب
... [illegible] ... وجاه ... النعب
... [illegible] ... ایر فعل
... [illegible] ... اعرافی سه

٢

له ٧

میرا [illegible] سبب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

له ٨

واقف بولوم [illegible] کیبی [illegible]
دنیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

له ٩

بو عشق [illegible] ذره سبب بار ایرور
چاره [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۵

جب کٹا سر گرا وہ نامور تو دست شیر حق ہوا
جب تیغ ماری عرق بہ سینہ دیں کا شق ہوا
دست ستمگار کی جو تیغ تھی تیغ سے تمام فرق ہوا
غازی کی صورت دیکھ کر ہر کا فرق ہوا
گردوں سے آئی صدا احسنت یا ابن مرتضیٰ
وہ مرد میدان وغا سادات ابن مرتضیٰ

۱۶

جو مرد تیغ مارے سے گزر نامور دریا گیا ہوس
تھا ابن حیدر جو تیغ بجلی سا بجھتا تھا فرس
گرتے تھے سر اس طرح جیسے فنی گھڑی تیغ کے نیچے برس
کہتے تھے شامی الاماں کوئی صبا کر سکتے نہیں
اے ابن شاہ لا فتیٰ تیغ سے باہر فقط بس
جاری سجدہ زمیں بھی خون سے صحرا میں حسین

۱۷

تھا ابن سعد بیچارا ہوں عمر سے کہنے لگا
اس کا تو غم شہزادہ سے لیے جاتا ہے ابن مرتضیٰ
وہ خلعت دربار پائے گا سر کاٹ لا عباس کا
گر مرا لا سکے جو تو شہزادہ اپنے ساتھ لا
پھر فوج کربلا کو کر تیر یا تیر دو تیر
سر کاٹ سکے یا تو کسی سے تیر یا شمشیر سے

۱۳

عکرمہ پیغام عمر کی باگ لے دیں تا پاک سے
ہمراہ اوس نامور کے ہو والعطش تیر اندازو سے ۵
غازی کے آگے سامنے تھا ظالم بدکار اور دور سے
کیا خوب تھا اسدم لڑا عباس رحمت ہے سب سے
سردار ایسی فوج کا تھا تیری [illegible] یعنی سب سے
تھا [illegible] کی [illegible] سب یعنی سب سے

تو تھا پیاسا ہی میں چلا تھی بیادہ بے بدل
تھے وزیر دان تیر اعدا اسدم تھا وہ علی پاس چل
غلبت میں جہاں گیر سے ہو وقت کو جنگ و جدل
فیض تو بھی ہوں میں اس قول کا ہم کرتا ہ اور دیکھا افضل
گر تو بہ عزت سے ملی کیا خلعت ہی بہ جہانگیر سے
تیری سفارش سے [illegible] بہشتی [illegible]

عباس نے رو کر کہا اے شہ تو تھا قابل نہیں
کیا دو دن و اسباب ساتھ کا تو بات سے قابل نہیں
میں طالب دولت نہیں دل مال کا بھی قائل نہیں
دنیا کے عزو جاہ سے واللہ کچھ حاصل نہیں
منصب شہادت سے ہیم افضل یہ میں عالم سے ہے
خلعت ہے [illegible] جو فخر کفن اور قبر دولت بہتر سے ہے

٣

قطعہ ١٣

بچپن جو تو سمجھے کبھی گر تمیز ہو تو عمر
پہنچا بڑھاپا گھوڑا رستے اعدا سے کے شانہ بحر و بر
یہ بھی غلط ہے کہ جو شے ہر وہ اقتضا بچپن میں ہو گئی
ہو اسے کے ابن سعد کہتے سے کہا اے پسر
واللہ تو بھی آج ملکا ست بڑھ جو اسے عمر
ناکام مارا جا مرگا و بگا [illegible] سے عمر

قطعہ ١٤

مانا کہ حضرت کا سخن میری بیتنگا یا شکیب
اس شعر کا تھا نا تو کیا ناحق جا سے گر گناہ ہو
خط علائی کہہ سے دو دن حرمت کرو [illegible]
جیسا کام اوستاد سے کیں جو حاصل ہوں اگر بجا طالب
مید ان دین میں آگے جو جیتے سے کے سر کار دین
گر ہو [illegible]

قطعہ ١٥

پیسے کے شیر ہے جا بولا نہیں چلتے ، اگر
اس مشک کا منہ کھولیے پانی بہا دو نالی پر
چھتا نہیں جا تو سیمن بیا آب تیز ملک ہو
عباس سا او سدم کیا اسے جیا اسے بحر
محمد امیں [illegible] ہو پا مجر میں
پھر [illegible] آفاق میں ہے قالی سے کے در میں

قطعہ ١٦

جبتک نہ نون میم ایسے ہے نہ ہمیں بھے کا نہیں
ہم جبتک نہ تحو تو نہیں دو میم تا سنے بینے کا نہیں
اسباب کا سمجھ جام سے عقل کو کا نہیں
دنیا میں جو آئی امل جتا تو بہتے کا نہیں
[illegible] میرے [illegible] ایک تو
[illegible] میں بھی [illegible] نہیں [illegible] کی

۲۰

یہ کہکے ایک نعرہ کیا اور باگ لی سوار کی
ہمراہ تھا سو سا رہا صف عمر کی کنار کی
نو بال بستہ کر دیا صفین ظلم و نابکار کی
تصویر جو بنی ہوئی بہر شانے علی بہر دار کی
پانی اپنا جب مشک سے ہمت لبِ نہر ... کی
سینہ میں مشک بھر گیا آئی ہوا پھر ...

۲۱

زخمی کو غش اٹھا لگا جو تیغ عمر کو کھانے لگا
عون جگر پہ پنچ لگا تیغ دو دم کہانے لگا
خیرہ کو سپاہ دشمنا مستکے تیغ کھانے لگا
یادِ الٰہی اسکی ...
بڑھکے ... ستم کیا
الٰہی ... گیا

۲۲

جیدم گرا اسوار ... پا سکے وہ قائم دین
لشکر عمر ... چلا سو سے عمر ... لعین
آئی صدا میدان سے ... بیچ ... یا حسین
بھائی ... بھائی کو ... پا لیکن
پکڑ لو ... ہاتھ لگا ظالم کو بیچارے ... نے
شکرہ ... علم دیا لیجا تا باگ ... بیچارے نے

۲۳

عرصہ میں لا فتیٰ کی صدا پہنچی جو ... آسمان
وہ ذوالفقار حیدری بجلی سی چمکی ... کمان
نعرہ کیا جو شیر نے ... زمین و آسمان
بھاگا لشکر یزید کا میدان میں ... نشان
دیکھا جو حضرت نے علم دریا بہا ... اشک
جو باوفا تھا مصطفیٰ ... ... [illegible]

نوحہ ۲۴

جب ہم سے سکینہ کا نہ دو دن یہ ہم شمر نے کھینچ لئے کان
اکبر سے رو رو کر کہا بابا سے اور بابا کو ہوتے تھے ارمان
سو سے تیر ... سے ستم ... ہوا کہا کہ بابا کی ... بی بی جان
تیغی سے ... تھی ... بابا کی کلیجہ ... جان
نانا ... دور ... دیبہ ... میں
دو تیر ... سے دو ... کو ... جان

نوحہ ۲۵

ہنس کر پکارا اسے پیو بیبی آئے چچا آئے تھی
بولی سکینہ تم لالا آئے ہیں آئے چچا آئے تھی
کیسی ہوں دکھو ... آئے بچی آئے تھی
کہہ دو نہ ہوئے ابھی تھی آئے بچی آئے عباس علی آئے ہو
دیکھو ادھر کو ... عباس علی ... نے
منہ ... سر ... کیا اللہ نے

نوحہ ۲۶

کیسی یہ قیامت تھی بپا مجمع اعدا میں سب پیاس کے
سوتے ہیں مارے ستم کے اصغر تو ہیں مرے پیاس کے
اللہ نے بخشی سن لیا رو رو کہ محشر میں بچے آس کے
خیمہ لوٹا گئے تیغ تھا قربان ہیں عباس کے
نام خدا بعد ان کے زہرا بہر سے سدا جہاں کے
رونے بیمار کی یاد دو ماہ تمام عمر کے

۲۷

آو کہ بیچھے [illegible] دیکھو وہ آتا ہے علم
پانی سے مشکیزہ بھرا سکا سکینہ پیاسی ہو [illegible]
اب شاہ کے بھائی سے کہو [illegible] اب سردار ہم
اصغر کو سے آؤ اور ہم [illegible] صغیر کی [illegible]
پیاسا ہو [illegible] بیچھے سیرا اصغر جان بچو
پھر [illegible] اصغر سے بیچھے [illegible] بچو

۲۸

بابو کو پانی دیجئے پیاس لگی عبداللہ کو
پھر دم بدم مسلم [illegible] رقیہ اس کو دو
فرزند پھر عباس کا پیاسا مرا پیرا اب ہو
اسو نشت میں پیاسی [illegible] تم پیو
بار [illegible] سکینہ بولی بی بی [illegible]
کم [illegible] پیاسا حسین [illegible] عباس بی بی

۲۹

امان [illegible] پیاسا [illegible] پیاسا بیٹین
مین بولی اول [illegible] پیاسا بیٹین
بیچھے پیاسا [illegible] حسین [illegible] پیاسا بیٹین
پھر [illegible] پیاسا پانی [illegible] پیاسا بیٹین
لازم ہو [illegible] پیاسا سکی کو
[illegible] عباس کو

۳۰

احسان ہے عباس کا [illegible] میں پانی دیا

مرتا تھا مارے پیاس کے پانی کا اصغر [illegible]

کہتے ہیں بیمار سے ہو کر لیا سے فاقہ ادا [illegible]

عابد تھا [illegible] نیند دم عباس کے [illegible] دیکھ

قربان میں عباس کے [illegible] آنکھیں [illegible] شان ہو

جنت کی آن [illegible] اس قتل سے میدان سے

۳۱

پانی سے آیا غم سے غازی [illegible] زرہ دیکھنا

کیسا چلتا [illegible] شہزادہ دیکھنا

[illegible] بیچارا بھی [illegible] ادیکھنا

ہر دم [illegible] آخرش فرزند زہرہ دیکھنا

صاحب نصیب ا دیکھو ام البنین کا لال ہے

کیا دبدبہ کیا ظفر کیا جاہ کیا اقبال ہے

۳۲

یہ مژدہ دشمنوں کو [illegible] ہو گئیں

[illegible] ہو گئیں

[illegible] اصغر [illegible]

[illegible] آنکھیں [illegible] پانی [illegible]

صدمہ سے علم [illegible] مردہ و زندہ گردیا

اس [illegible] پیاس میں [illegible]

۳۳

یہ شمر [illegible] جو اکبر شاہ دین

[illegible] دور [illegible] وارث دین

[illegible] اور اثر نہیں

[illegible] ادھر زمین

عباس غازی کیا ہوئے [illegible] علم

[illegible] کیا ہو آپ [illegible] آ کر زمین

۳۴

سبب ہے علم کیوں سرنگوں [illegible] لال ہے
عجب سبب پھریرا کیوں یہ چھٹا ہے یہ کیسا حال ہے
کیوں ہے یہ شک جو بچگان [illegible] کیوں خون بال ہے
بولی کہاں صاحب نشان امیر المومنین کا لال ہے
بولی یہ کیا در کیا ہوا ہے سبب دلاور کب ہوا
حیدر کا دلبر کیا ہوا حضرت کا یاور کیا ہوا

۳۵

حضرت نے رو کے کہا شیر وفادار گیا
بانو مرا بازو مرا بھائی مرا یار گیا
فرزند شاہ ولا صاحب لوا مارا گیا
عباس غازی صف شکن شیر [illegible] مارا گیا
بے سر علمبردار کا [illegible] سر کٹ گیا
تیری کمر جھک گئی میرا کلیجہ پھٹ گیا

۳۶

گھر پر گیا معصوم مرا [illegible] تیغ کو چھاؤں نگا
چھوٹا ہوا پایا اگر [illegible] کو جفا کو نگا
لاشہ اگر پایا تو [illegible] کربلا دے نگا
[illegible] دیکھو نگا [illegible]
فرزند میرا مر گیا کیا غم ہو زندہ ہو رہیں
بھائی [illegible]

۳۷

بولی [illegible] افغان
[illegible] عابد [illegible] زندہ جان
[illegible] روان
زینب نے [illegible] ضبط [illegible]
[illegible] عباس کا ماتم کرو
[illegible] عباس کا ماتم کرو

۳۸

بھائی کا سر کو نیزہ پہ ہوا دیکھ کے عابد کا [illegible] ال
تو رانڈ بیوہ ہوگئی اقبال کو آیا زوال
اب بھو تڑپتی ہو زبان اور نیا کلیجہ نکال
چادر سفید آگ [illegible] دو سے اور کہہ پر زبان کمال
چھپنے علم [illegible] شیشہ [illegible] سوم بر سر کی
ام البنین کا لال دلا فرزند حیدر مر گئی

۳۹

پھر لائی تھا بیاباں سے عباس کا زینب نشان
زلفین کھلی دوش پر بیٹھ [illegible] بس بیان
زیر علم بٹھا دیا رو رو کے باہ و فغان
بی بی اوتاری اور کہا تو ہی تھم اسے جان
[illegible] اسپیئے فاک [illegible] زیر علم فریاد کی
پھر [illegible] ربا [illegible] بابا بوا [illegible] یاد کی

۴۰

لائی سکینہ کو وہاں مجبور [illegible] الف
بچپنے کے عالم میں وہ تھی ننھی [illegible]
اور کہا گریبان پہاڑ کر [illegible] ار الگی
فریاد کر کے [illegible] مارا گی
دل کہہ کر رونے لگی [illegible] دم [illegible]
الحکایہ سامان ہوا [illegible] عمر کی [illegible]

ایضاً

دیکھا جو یہ سامان غم رونے لگے اہل حرم
تھیں حلقہ باندھے بیبیاں تھا بیچ میں سب کے علم
اور سر پیٹتی تھی ماں [illegible] روتی تھی [illegible]
کہتی تھی [illegible] آتا ہی اب ہم پہ ستم
کہتی تھی سکینہ سے معصوم یہ کیسی مصیبت آ گئی
ادھر بی بی بول [illegible] رضا پر رو دیتی جاتی تھی

ایضاً

اس وقت زینب نوحہ گر سر پیٹ کر رونے لگی
شور و فغان ہونے لگا [illegible] ہونے لگی
بچے بھی رو [illegible] ہونے لگی
رو رو کے [illegible] سے [illegible] ہونے لگی
فرماتے تھے بابا [illegible] عباس جان مرتضیٰ
[illegible] مرتضیٰ

ایضاً

تھا شاہ نے ہاتھوں سے [illegible]
کہتا تھا بابا [illegible] پیچھے پڑے
ابی کی [illegible] کہیں [illegible]
درد [illegible] خاک پر
پردیس میں [illegible]
ابی [illegible]

وله

بن کیتیچون [illegible] اوس پینه کاربد [illegible]

[illegible] است [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وله

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وله

[illegible] شاه زمان

[illegible] جوان

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مطلع

کہتے تھے نعرہ مار کے عباس کا یہ وار ہے
سقا ہے سکینہ کا علمدار عباس کا یہ وار ہے
اکبر نے کہا رو رو کے نثار عباس کا یہ وار ہے
لاکھوں پہ جو وار کرے عباس کا یہ وار ہے
بیٹا علی کا ہے دور کر اس سے [illegible]
آج آخری [illegible]

مطلع

ایا نظر جو تیر کو تنہا سا بچہ یا کماں
زیر علم بیٹھا رقیہ بین تھی آنسو رواں
جب کہا اکبر نے بابا کا جو بیٹا تھا قرباں
جو جو مرے بابا کی ان سب جو مرے آقا کہاں
میں کیا کروں کس کی کہو بیٹا مرا [illegible]
[illegible]

مطلع

تم کیا شبیر [illegible] خاک پر
صدمہ ہوا [illegible] بیٹھا اس قدر
زینب سے [illegible] شبیر کی کا ہم
کلثوم [illegible] ہوا [illegible] جگر
بانو [illegible] غش ہو
غش [illegible] فاطمہ کو [illegible] غش ہو

وله

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وله

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وله

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انا للہ وانا الیہ راجعون

تصنیف جناب مرزا دبیر صاحب مرحوم

سجاد کو فرصت جو ملی دفن پدر سے

ماہ ذی حجہ سنہ ۱۳۰۹ھ

مطبع فیض محمدی پریس لکھنؤ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ش

بجا دستے جب دی قسم قبر سنو
میری ستا اسوار ہو کی وحم اٹھو
بس سب کو روانہ ہو سکے عابد مسلم
جو سکا کا پیم قافلے سے اٹھ کے لیکر [illegible]
کہتا [illegible] پیم [illegible] حجاز و جفائی
پیچھے کی [illegible] وہ ماں [illegible] صفائی

ش

تب ماں بیٹا شاد سے ہمراہ سب ستائی
چھپے میں بیچی جان بری وی دیکانی
پیچھے سے کی زینب نے کیا وداع [illegible]
پھر [illegible] محمل میں بھیجے [illegible] بیاری
[illegible] کیون [illegible] کہ [illegible]
اب ماں [illegible] ہون [illegible] اصغر کا

ش

اکبر سے بھی کہہ دو کہ پھوپھی جان بلاتو
کس کام میں ہیں قاسم شہ کو بلاؤ
پھر بیٹے کو [illegible] لاؤ
بیٹا [illegible] محمل میں بھیجے آکے بٹھاؤ
[illegible] دیکھا [illegible]
بیٹے [illegible] سب کو [illegible]

ش

پھر پاس سے مند کیا کہہ پیر پکاری
بیٹا او وہ شواب رخصت آخر ہوئی ساری
ماؤ بہنوں ماں سے کی کمائی ہماری
بسے [illegible] پیچھے [illegible] بیری ماری
[illegible] قدرت سے کس بیٹھ کے آ کے بیاری
دو چار قدم [illegible] پیچھے [illegible] سے بیاری

۹

وہ قافلہ [illegible] کہ قریب آ پہونچا [illegible]

[illegible] سے اوس شہر سے [illegible]

[illegible]

ان لوگوں [illegible]

[illegible]

۱۰

[illegible] سنایا

[illegible] قافلہ آیا

[illegible]

۱۱

[illegible] ساتھ [illegible]

جو قافلہ [illegible] بادشاہ [illegible]

[illegible] قافلے [illegible] غنان [illegible]

[illegible]

۱۲

[illegible]

[illegible] عبداللہ [illegible]

ابن جعفر [illegible]

۱۳
[illegible]

۱۴
[illegible]

۱۵
[illegible]

۱۶
[illegible]

۱۷

صفدر نے یہ کیا صفا جو سنکر ہوئے پیمان اللہ [illegible]
زنگ ہے سب [illegible]
صفدر [illegible]
مین اسکی [illegible]
تیغ و [illegible]
[illegible]

۱۸

القصہ وہ سنکر [illegible] مین [illegible] آیا [illegible]
[illegible] صفدر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۹

سنکر [illegible] فنا [illegible]
صفدر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۰

[illegible] سوا اوس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سلام ۲۱

رنگین بوری صفر ابھی علی فاقد کرنا شروع
اگر دور وعدہ پہ کے اوڑنے کو سبادات
چاہیے صفین میں بیٹھ گیا بیج شوق نہ
اور گر دو سید جسے پوچھ کیا ابیات
خالق کی رہا ٹی رات ابر اور کو مارا
بست وز مکان کی دسے سوار کو مارا

سلام ۲۲

سب عالم ترا کرمت ہا عاصی ہے یہ پاسے
کا بدن حرمت کے لوانے کا ہر تقاضے
گو دو دیکھ در محل تنگا دوں زمیں پولے
پامال الان الفی سر فاطمہ کو آسے
بن الان کے پامال کے جیں تیس تنا
اکبر اگر قیم الہی تو غضب ہے

سلام ۲۳

یہ قوں سے تو سوال کی فتح آ کے عطا کی
سے قاتل کی ایک لہو پہ ہی جو بالی
زینب کو دیدہ بہانی کی پونشاک لیتا کی
اور پھر تیغ ہر در ورد ہے صفر کی قوسی
بانو نے ریکے خون سے صفر کو غلو کے
اور پوری کہ لیٹے یہی سہارا ہو کے

سلام ۲۴

چلاتی سکینہ کو دی دادا دو تا نا
یہ پوچھنی ہے جس تیغ کا وہ جیب جلانا
اے پھپھو بابا اور آہ طمانچہ کا کہا نا
اور میری خطا کیا ہے یتیمی و دیغ و زبانا
سے قوم کو یہی عوں کو بلالا سے کے نیمہ
بابا کی شہادت کی خبر کہا ہے کہنیمہ

[illegible]

[illegible]

۲۵ سلام

جب دور سے سیدہ دنیا سے جو درد اپنا تنہا یا
ہم قافلے سے بچھڑ کے جو اب آہ آیا
بیبی بیکسی ... دو عالم کو رو دلایا
زینب کی ... نے ... بہنا ہو
اب ... پیاس زینب ... کو رلایا
یعنی تنہا ہوں ... جہاں ... نگاہ

۲۶ سلام

کیا ... علی اکبر ... ندا
زینب نے ... اور سر ... اس جا
کلثوم ... شاہ ... سر ... روئے
کیا فاطمہ کی ... لوگ
اب ... قضا ... اور ... زینب
تری ... کہاں ... قبر ... ہو

۲۷ سلام

زینب کو کیا ... نظر ... امت
سکینہ فاطمہ ... بنا کر اور کیا اب آئے
... سر حسین ہوں فاطمہ کی ... کے
کس ... ہی ... بابا ... جان ... ہوں
الکی ... تو ... بیکسی ... بابا ... ہوں

۲۸ سلام

اوس سرفہ ... کی ... جا کر ... جان
... بہائی ... جاکے ... دلاؤں
کر ... نا ... سے ... سر ... حال ... جان
... دو ... فاطمہ ... ایک ... بیابان ... جان
اب آئے ... حال ... غم کا
... عجب ... حال ... ہم ...

انا للہ وانا الیہ راجعون

تصنیف لطیف جناب حضرت میر نفیس صاحب

مطلع

زندانمیں قید جب حرم شاہدین ہوے

سنہ ۱۳۱۹ھ

بمقام لکھنؤ واقع چوک زیر اکبری دروازہ بہاؤ دیچہ

مطبع فیض محمدی میں چھپا

مرثیہ

١

[illegible]

٢

[illegible]

٣

[illegible]

٤

[illegible]

٥

[illegible]

٦

[illegible]

نام حسین سنتے ہی تھرا گیا جگر	سب ہے یہ کس حسین کے غم میں ہیں نوحہ گر	پیاسا ہوا شہید یہی شور و شین ہے
ہیہات ہائے پیاسے لبوں وہ خوشن حسین	اوسنے کہا یہ مجکو مفصل نہیں خبر	وارث کا انکے نام مظفر حسین ہے

ع ۸

[illegible]

ع ۹

[illegible]

ع ۱۰

[illegible]

ع ۱۱

[illegible]

ع ۱۲

[illegible]

ع ۱۳

[illegible]

ع ۱۴

بولی یہ بستان تجھی شاد کی ہے تجکو غم
آگے کے یہ اب تو جیسن کی عید ہیں تم

میں جو محرم دل ایسی ہوں دل کسطرح ہمدم
کسکی نظر کا شوق ہے کسکی یہ جبین ہے ہم

نالہ دل کا تیر کلیجے پہ چلا ہے عشق
انسا اکتا دل اور نرم ہو یہ تیر کلیجے بن

ص ۱۵

[illegible]

ص ۱۶

[illegible]

ص ۱۷

[illegible]

ص ۱۸

[illegible]

ص ۱۹

[illegible]

ص ۲۰

[illegible]

ص ۲۱

ناگاه نکلی سند کل کر بچشم تر	ہمراہ جو تھیں بیبیاں تھیں ننگے سر	کہتی تھیں [illegible]
اور پیچھے پیچھے [illegible] اصین اور [illegible]	معصوم [illegible] پریشان [illegible] گر	جیسے کسی عزیز کے پیچھے کر روتے ہیں

۲۲

[illegible]

۲۳

[illegible]

۲۴

[illegible]

۲۵

[illegible]

۲۶

[illegible]

۲۷

[illegible]

۲۸

دیکھا حسین کو سب حرم نے شلوں میں راہ	کانپی زمین حضرت زینب کی جو آہ	زینب جو پیٹ کے سر کو پچھاڑ کر گری
انکھوں میں آگے پھر گئی تصویر قتل گاہ	گھبرا کے منہ سے رخ انور پہ کی نگاہ	ابر سیاہ برق میں بجلی چمک گئی

۲۹

[illegible]

۳۰

[illegible]

۳۱

[illegible]

۳۲

[illegible]

۳۳

[illegible]

۳۴

[illegible]

۳۵

یو سنگ پیښی ہوی اودس ښي اپنا سر	آواز دی خواصی کلو پڑی بچشم تر	بلبل کا غم ہی خاک اوڑا کو بکار رد
سنگ کا زمین پہ نو بجی زیور او ہر در	پیٹو سر دیکھ کر وہ ترے حلقہ باندھ کر	گرتا ہے کالت گیا ماتم بپا کرد

۳۵ [illegible]	۳۶ [illegible]	۳۷ [illegible]
۳۹ [illegible]	۴۰ [illegible]	۴۱ [illegible]

۴۲

سکینہ بیا باتھا وہ سونا نکلا یا حسینؑ	غل پڑ گیا حرم میں کٹ گیا سر یا حسینؑ	تڑپی جگر کو زینب دلگیر تمام کے
اک خنجر جلد وہ لے کے لایا سر یا حسینؑ	بکھرے جو بال زینب قید میں یا حسینؑ	سجاد کو پکڑ کے ہو بجز زنجیر تمام کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خاموش [illegible]	[illegible] کان کی	جز ذکر [illegible] اور کوئی ذکر [illegible]
آتی ہر صدا [illegible]	مقبول کوئی [illegible]	اس [illegible] فکر [illegible] کوئی فکر [illegible]

مرثیہ

سکینہ بی بی کے دیکھنے کو جو گھر سے زینِ امام آئے
حرم جو ڈیوڑھی پہ منتظر تھے حرم سرا میں تمام آئے

۱۲ ذیحجہ ۱۳۰۹ھ

له

[illegible]

له

[illegible]

له

[illegible]

نہال احمد کے تم ثمر ہو ریاض زہرا کے تم چمن ہو
علی کے گھر کے ہو تم قمر [illegible] حسن ہو
یقین ہو قائم مقام [illegible] ہیں تم [illegible] ہو
امام عالم شفیع محشر [illegible]
جہاں [illegible] تم [illegible] ہو
[illegible]

جو ان کے آگے [illegible] گر [illegible]
[illegible]
[illegible]
اس [illegible]
جو ان [illegible]
[illegible]

امام برحق [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مخمس

[illegible]

مخمس

[illegible]

مخمس

[illegible]

غ ١٠

سہیل سا ہے میں زہد اور تقویٰ میں نشہ وحدت کا میں بیگانہ ہو جو
کرم صحابی ہو مصطفیٰ کے بیاد مرغ سنائی ہو جو
رسول حق کی زبان ہو اگر جمیل بیکس کے مرجع کو
وہ سب کہیں اگر ہم ہوا ہو عوض میں دین و دنیا کی دین میں ہو
جواب ایک ہو سواد ہو بیا اگر رحم ہم برین گے
مجھے سبار رسول ہم حشر کا ہم برین گے

غ ١١

کیا یہ جیتے ظالموں کی گور راتیں بڑکروی سارا
یہ مجھ میں طاقت قیام کی یہ بیٹھے کا ہے کہ مجھ میں یارا
دل جگر ہو میں تیغ جفا کا ہے جب کھا سر اوتارا
میری نظر میں مثال خس ہے جہان یہ سب ہمارا
فراق میں کو ذرا سا پانی جو چھپا ہے کو نہ دو گے
وہ آپ پنہاں کہیں ہے مصطفیٰ میں ہے کے ہوئے

غ ١٢

وہ سمن دریا جو میں دیکھی تو مجھ کو یاد آئی پیاس تیری
پھری نہ کوئی کاٹ خوری زبان میں نہ تاب جی کی جو تشنگی کی
بہتا بہا پانی یہ ماتم ہے زبان ہائے کی جب کہ ہوئی
جو ابن جان و تم وسلی کنار دریا کو جبکہ ہوئی
پکارے ساحل پہ علقمہ کے حسین یا ظالمو بیان کیا ہم
سکوں جو کیا پاس ہم تجھی کھا مرض رنج زاری

بند ۱۳

جو گھر میں آیا تو حیرت یہ تھی وہ چھٹا علی کی عادت
یہ شکر کرتا ہوں اے [illegible] کہ تیرے [illegible] حیدر کی شفقت
ہوئے نہ یاں سے [illegible] مجھ سے [illegible] ہدایت
یہیں [illegible] کے [illegible] روزہ [illegible] جنت
[illegible] کو [illegible] ضعف کا وقت آیا
بلا و کرب [illegible] آئے کا اب وصیت کا وقت آیا

بند ۱۴

جو اسکے نام [illegible] آئی [illegible] سر کٹا تھا
بتا رہا تھا حضرت کو [illegible] حلقہ حرم میں شور و فغاں بپا تھا
پڑا رہا جو [illegible] امام بیکس [illegible] کے وہ کیا تھا
[illegible] یہ غم [illegible] حسرت [illegible] وقت آئی
[illegible] شاد بام حرم [illegible] قیامت آئی
[illegible] جب [illegible] رخصت

بند ۱۵

کوئی یہ کہتا تھا وا حسینا کوئی یہ کہتا تھا ہائے سرور
کوئی تو کہتا تھا وا محمد کوئی پکارا [illegible] ہائے حیدر
کوئی تھا حیران کوئی پریشان کوئی تھا خستہ کوئی تھا مضطر
[illegible] حرم میں [illegible] شاہ [illegible]
[illegible] دیکھو امام [illegible]
[illegible] دامن [illegible]

۱۶

ہوا سوار یکایک [illegible] امام [illegible] حبیب نکل کر
امام [illegible] قضا بھی روتی تھی ہاتھ مل کر
پھر [illegible] سنبھل کر
جناب زینب کی روتے اور [illegible] مچل کر
[illegible] بابا [illegible]
[illegible] بابا [illegible] آزاد

۱۷

کہا زینب نے [illegible] بابا کے جا لگی تھی
عنان رہوار [illegible] لیا [illegible] گئی تھی
کہ [illegible] روکے اور [illegible] لگی تھی
جناب زینب کی [illegible] عجب [illegible] گئی تھی
بجز [illegible] غضب
نکل [illegible] دوبارہ [illegible] ب

۱۸

جو بڑھ کے [illegible] یمین [illegible] تو غل پڑا یہ امام آئے
[illegible] جہان [illegible] بھی [illegible] امام آئے
پکارا [illegible] کا جب [illegible] آئے
کمان [illegible] ذوالفقار [illegible] آئے
امام [illegible] کہا کہ [illegible]
وہ [illegible] م

۱۹

دوبارہ حضرت نے تیغ عریاں نیام سے کی کہ جیسے بجلی چمکی
مثال برق غضب وہ جا کر [illegible] چمکی
نظر [illegible] تھا عیاں [illegible] دکھا کے بجلی چمکی
متن تیغ [illegible] یا [illegible] بجلی چمکی
حسام [illegible] مردان [illegible]
صدا [illegible] حضرت [illegible] اعظم [illegible] بجلی چمکی

۲۰

جو تکبیر و تہلیل تھا زبان سبط نبی سے جاری
بجوش [illegible] صدا [illegible] جناب باری
وہ [illegible] علی یاری
الٰہی [illegible] ہر سواری
صدائے اللہ اکبر [illegible]
ملائکہ [illegible]

۲۱

عجب [illegible] تھی جاری
[illegible] زبان [illegible] جاری
[illegible] تیغ [illegible] جاری
[illegible] ہزاروں باری
[illegible] شاہ [illegible] یارو
[illegible] و نظر [illegible] یارو

بند ۲۲

طارق جنگ عرب کو چھوڑ دیے شاہ نے نشتر سے
نیزہ آیا تو وہ ماہ چمن شرف عرب کو ہی سے آگے
اکیلے ہو کے وہ تیغ اٹھا کے شمشیر ہوتا ہے لڑتے کے ہے
علی سے کہا تھا کہ اکیلا خلف ہے اگر وہ دونوں کے زخم ہے
شان وہ شمشیر اٹھا کے جو ہر طرف میں کہا [illegible]
بڑا جوش تھا وہ حسین فقط پیر کی نو جوانوں میں یاد آئے ہم

بند ۲۳

بڑی تھی حضرت میں تاب جب تک عمر مقابل نہ ہوئی تھی
اخیر ہو پہنچا وہ وقت کہ قریب آیا وہ بیچارا تھا
نئی جمعیت اور عرب کی نہ بس ایمان آکے رہا تھا
نکلے ہیں وہ دری کی جب تک کہ جو ہوا تھا
فقط وہی تو شیخ نے پیچ کو [illegible]
امام بیکس غریب وطن تھا لہو میں نہا کے [illegible]

بند ۲۴

بڑی آفت تھی جو تاب نہیں وہ ہمیشہ [illegible] سنبھل کر
بھولی تھی اٹھائی سلطان وقت ہزاروں خنجر کے بیچ تھے
نہ وہ زخموں کو نہ تھا دریا تو غش میں [illegible] کہہ دیا سر
گرے سجدے میں آخر شہ والا ہو کر مقام معلیٰ پہ [illegible]
فقط فلک کو نہ تھا خبر ازل زمین کو وسعت زلزلہ تھا
زمین کپکپا رہی تھی [illegible] عرش خدا گر اٹھا

١٠

٣٥

پکارا تم نے ہمیں اور ہم نے گلہ کیا وہی جفا شمار دو
ملا ہے تجکو یہ وقت فرصت پہ یہی ہمت [illegible] ہار دو
گرا یہ بیتاب کر یہ بخت [illegible] بلا کو وقت [illegible] شمار دو
کیجئے دیکھا ہوا ایسا زخمی [illegible] کہ ترے دو ہمیں یار دو
سنبھل کے اب [illegible] کی طاقت [illegible] نثار دو
وہ [illegible] خالق [illegible] آزاد دو

٣٦

کیا ہر اوحی شب کہ نہ اٹھنے والا کوئی تھا تھا
صنم یہ بھی پہچانتے کا بہ آفت یہ کرم تھا
اما ہم یہ ہمیں دیکھتے خیال پیچھے ہمیں لگا تھا
غم کے سینے سے راہ دیکھی جن کا پہچانا وہ دریا تھا
پہر وہ لگے پہچانتے [illegible] ہمیں تھا نقش آیا
حسین [illegible] کمان کی [illegible] کہا صنم آیا

٣٧

قفس کو ترسے کھا نشین کو سہا سہت وقت تنگی تھی
گلے سے بھیم دینہ نظم اگر تو جنگل و صورت پہ باغی تھی
بچھم اعلا [illegible] کی جو غم سر پہ [illegible] کی تھی
پہر بچھائی بنا رہ بھیم ہمیں کی تلوار کیسہ کی تھی
بچھائی گو دیمیں [illegible] کی معلق دنیا کی [illegible] بات
ہمان [illegible] غفلان شیون مجھ اور سدم عجب بات

سلام

مجرئی زمین پہ عباس علم دار آیا
رن بیچ ایسا سوئے لشکر کفار آیا
کیا نمک [illegible] حرکی و جبر [illegible] آیا
سنکر یہ ایک تو بجائی کام [illegible] آیا
پیاسا جو تھا [illegible] سطلق اوس [illegible]
لاش جب آئی تو زینب کو بہت پیار آیا

۲۹

مشرق [illegible] تو مقام شکر ہو دم دعا سے
تمام مخلصین پہ تو فریاد وفا [illegible] سے
خدا کے فضل و کرم سے [illegible] کلام [illegible] چکا ہے
صبیحہ کی [illegible] زمین نطق [illegible] جو آقا کام [illegible] ہے
شہری جو آقا کی [illegible] اصحاب میں وارد السلام دینا گا
جوار حضرت میں [illegible] کو بعد مردن مقام دینا

تمام شد

۳۰

کنار شہ میں ہوا وہ [illegible] روز [illegible] کی
خدا ملا وہ کی ریاض جنت میں [illegible] شہید [illegible] کی
[illegible] کا [illegible] ہوا وہ [illegible] کی [illegible]
[illegible] وقت [illegible] شاہ [illegible] تھا
اودھر [illegible] زینب کی [illegible] تھا
اودھر [illegible] جدا

سر کھلے خیمہ سے سیدانیاں نکلیں باہر [illegible] آیا
دیکھو وہ تھی جب سر شہ مظلوم کا نیزہ پر آیا
سر کھلا [illegible] سجاد کے ہاتھ [illegible] آیا
سامنے آئی جو تھا جب طوق گلے [illegible] آیا
برقعہ [illegible] نہیں عابد کے گلا جو [illegible] آیا
بہن [illegible] وہ طفل [illegible] آیا

ساری بیبیوں [illegible] سنگ ستم قافلہ پہ [illegible] آیا
جبکہ دی اون کو نظر شام کا بازار آیا
بے غضب تھا جو امام ابن امام [illegible] کا سر [illegible] آیا
محفل شام میں وہ فاسق [illegible] آیا
ایک روضہ [illegible]
سینہ زینب [illegible] ابرار آیا

رباعی

آغوش لحد میں جب کہ سونا ہوگا
جز خاک نہ تکیہ نہ بچھونا ہوگا
تنہائی میں آہ کون ہوگا اے انیس
ہم ہوں گے اور قبر کا کونا ہوگا

[illegible]

مرثیہ

پدر سے جب علی اکبر سا نوجوان چھوٹا
عصائے پیری سلطان انس و جان چھوٹا

۱۶ - ذی حجہ سنہ ۱۳۰۹ھ

- ذی حجہ سنہ

سل

یہ وہ سن ہے جب علی اکبر سا نوجوان جیتا تھا
عصا ہے پیری کی سلطان زمن کو جان جیتا تھا
بچا ہی کا وہ عصا یوسف سے بڑھ کر جہاں جیتا تھا
سبب ارمان لیلیٰ کا دل صغریٰ جان جیتا تھا
جوان [illegible] جب [illegible] اکبر
ضعیف ایسا کو دنیا سے [illegible] اکبر

سل ۲

ماتم اب ٹھہر کا ہمارا دو سال آل نبی کی دولت
بولے جو شہ پیارا وہ سے کے قابل ہو کیا چھٹ گئی طاقت
وہ رنج وہ جن ہوا [illegible] وہ دن [illegible] وہ فرقت
نظر آئے صحیح [illegible] بدی کی صورت
شبیہ ثانی [illegible]
بھلا [illegible] گل [illegible]

سل ۳

ہادی کا زمین کو دنیا میں ابر [illegible] ترانہ تھا
جہاں [illegible] یگانہ تھا
[illegible] ترانہ تھا
[illegible]
[illegible]

۴۴

کیا ہم نے راہ کا [illegible] سے راز غم [illegible] باتیں
اس ضبط [illegible] سے [illegible] دل [illegible] باتیں
یہ کس کی بلا [illegible] باتیں
اور [illegible] آسمان [illegible] پاتیں
[illegible] ہے
جان [illegible] ہے

۴۵

ہم گردون نے [illegible] پانی
[illegible] زمانے [illegible] پانی
[illegible] پانی
اوڑا [illegible]
[illegible]
بجا [illegible]

۴۶

[illegible] سے [illegible] سے
[illegible] سے
[illegible] سے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴

خدا کسی کو نہ دے داغ فرقت اولاد
بڑا غضب ہے جو چھوٹ جائے دولت اولاد
کسی کسی کو یہ دکھلائے مصیبت اولاد
پیام مرگ ہے دنیا میں رحلت اولاد
قرار جان ہو بابا کو چین آتا ہے
وہ آج جان کا بیٹے کے ساتھ جاتا ہے

کسی کی چشم زدن میں عظیم نقصان ہوگا
کسی کا باغ جو پھولا پھلا خزاں ہوگا
کسی کی پیری کی کمائی تو رائیگاں ہوگا
علی الخصوص وہ بیٹا جو نوجوان ہوگا
شکوہ غازی میں یوسف سے وہ دوبالا تھا
علی اکبر تو شبیہ رسول والا تھا

جو رن کی طرف شاہ دیں نے پھر دیکھا
جگر کو تھامے سے بیٹے کو آہ کر دیکھا
پھر ایک لاش پہ گریہ کیے ہوئے نگاہ سے دیکھا
جو سب سے ہو سکے ہر قدم پہ راہ سے دیکھا
کلیجہ تھام کے برچھی میں نکلا آتا تھا
نکل نکل کے کلیجہ سینہ سے ابھرا آتا تھا

رضا حسین

غزل

فلق میں دو تھا تھا آنکھوں سے تیری کیسا لالی
کہیں سنبھلے ہو کر کسی جگہ کیا نہیں
پسینہ ماتھے پہ ہے چہرے سے ام دل جو چھائی
وہ بھولی پیاس میں وہ وحشت ہلا وہ تنہائی
بہار کی قدم پہ جو آنکھوں میں تھی آئے تھے
زمیں پہ ہائے ہم سے جانے

غزل

سکھ جو زمین تو پیچھے کو روک کے چلائے
کہاں ہوا سے علی اکبر کہاں یہاں آئے
کہ ہم زمیں پہ پڑے جیسے تیماں کہاں کہاں کے
علی کہاں دل کہاں عمر کو پہنچ کے
قدم کے نشے میں سنگل پر آہ بیٹا
ہماری آنکھوں میں عالم سیاہ ہے بیٹا

غزل

ہمارے حال پہ بیگانہ غم کو رحم آیا
ضعیف باپ کو ماتم میں اپنے رلوایا
جوان ہو کے بڑا داغ تنے دکھلایا
اب ایک دن نہ جیے گا تو ماں کہاں سے پایا
بتا کے گھر میں دل درد ناک سے بیٹا
میں کیونکر جیوں چلا چلا سے بیٹا

۱۳

پیکو خوب جوانی کی بس کی شان و سرکھلاتی
سنان کو لجیو بس برس کی سیاں بین بیٹھی سرکھاتی
کہاں لی یا بیٹھ بین کی بیٹھی بن آئے ستو ان تی جری
باد کے عیش بیاہ دا کی سو کی ادبین سو چی ہو بس بیٹھا
نہ اپنا اس سے یہ اشعار ہوان یہ بڑی بس بیٹھا

۱۴

کیسے دو ساجن جو بیچی ملک گرندتا ہا ہے
نہ دل کو سکو ماسے سکون نتی بین جسم و عرض پڑتا ہے
نجی کی اے لاٹ بیٹھ کو لہے بیل یکبارگی ملا ہے
اسے اترے سب بیتی بیل سو جس سین ار سخت نتا جا دی
صاحب نادو دو بیا بیا دیں بیا بین جان انجاوی

۱۵

پیکو کی لاکی سن کو سیر ست بچو بہ بھتی بڑے آئے
سیجی افرا جتی وقت سکلا سکو رہے نصر اے آئے
سیجی سبھی بچی بڑی بو بیر سکی لالی نین جلسہ کملا ئے
سیجی بچی نیچی کی ہی ویس کو بیا نین نین ملنا
مرا جان مرا سر اکا نین نین ملت

رضا حسین

رباعی انیس

کسی کا کندہ نگینہ پہ نام ہوتا ہے
کسی کی عمر کا لبریز جام ہوتا ہے
عجب سرا ہے یہ دنیا کہ جس میں شام و سحر
کسی کا کوچ کسی کا مقام ہوتا ہے

تمام شد

۴۸

انیس آگے کہوں کیا میں حالت سرور
کلیجہ ہاتھوں سے تھامے بحالت مضطر
پکارے تشنہ ہوئے آؤ میرے نور نظر
یہیں پہ تاب جدائی کی اب نہیں اکبر
ادھر تو تیر سے چھاتی پہ ہے عجب صدمہ
ادھر کو جیتے ادھر میں حشر برپا ہے

تمام شد

۴۷

کدھر گیا وہ مرا چاند گیسوؤں والا
کہاں گرا دیا پیاسے کو مار کر بالا
بتاؤ کیا ہوا بانو کی گود کا پالا
شبیہ احمد مرسل کو قتل کر ڈالا
[illegible] کیوں نکال کر کیا
[illegible] کی وقت میں سنگار کیا

۶

سلام

جمع شہ دین میں سلامی ہو گا رقت کا شہرہ ہے
عرب اندھا کیا اسکا بھی ہو گا نہر جنت کا شہرہ ہے
آپ خالق میں بیٹے بیا ہے بیٹا سبحان کا شہرہ ہے
راہ خالق میں رکھتے نہ تھے ابھی تنہا عشق کا شہرہ ہے
شاہ ہر دین میں دل سے ہوئی ہوا حسن کا شہرہ ہے
کھنچی تھی انسب بہ بہ ابرار انکے دامن کا شہرہ ہے
چھوڑ دامان

کر بلا میں انصار دین ہیں
سکے یار انکے تنہا عشق کا شہرہ ہے
کوئی شاہ دیں کا حسین کا شہرہ ہے
کوئی دنیا میں تنہا تنہا بیٹی کا شہرہ ہے
سو خدا کی قسم نہ ہو اپنی بیٹی کا شہرہ ہے
کوئی وفا بیعت نہ ہو اسکی ابھی بھی تنہا عشق کا شہرہ ہے
دل کا کہتے ہیں سر لا ابھی ابھی
جہاں اصغر نہ تھا بہ بہ
لاشہ اصغر کا بھی
تمام شد

مرثیہ

[illegible]

تنہائی میں یہ مثنوی سے رہا نہیں جاتا — اس حال میں صغرا کو تو چھوڑا نہیں جاتا

[illegible]

دروازہ پہ تیار سواری تو کھڑی ہے — پر اب تو جدائی صغرا کی پڑی ہے

[illegible]

تم جنکی ہو شیدا وہ برادر نہ ملے گا — جنگل میں جو ڈھونڈو گی تو اکبر نہ ملے گا

[illegible]

افسوس یہی طور سے غفلت میں رہو گی — کیا آخری بابا کی زیارت نہ کرو گی

سنکر یہ اشکوں کے آنسو نکل آئے
[illegible] گھبرا گئے سر کو جھکائے

منہ دیکھ کے بیٹی کا سخن لب پہ یہ لائے
کیا ضعف و نقاہت ہے خدا اسکو بچائے

جس صاحب آزار کا یہ حال ہو گھر میں
وابستہ ہیں کیونکر اسے لیجاؤں سفر میں

۲

کہہ کر یہ سخن بیٹھ گئے سید ذیشان تو
اور سورۂ الحمد پڑھا تھام کے بازو
بیمار نے [illegible] سر اپنا [illegible] زانو
[illegible]

ماں نے کہا مجھ میں جو حواس آئے ہیں اماں — کیا میرے مسیحا مرے پاس آئے ہیں اماں

[illegible]

بانو نے کہا ماں تری آئی ہے مری جان
جو کہنا ہو کہہ لو کہ پھر اوپر ہی سامان
[illegible]
[illegible] زبان

وہ کونسا سامان ہے کیوں روتی ہیں بابا — کھل کر کہو کیا مجھ سے جدا ہوتی ہیں بابا

[illegible]

شبیر نے [illegible] بانو نے [illegible]
[illegible] زینب و کلثوم
[illegible]
[illegible]

تم چھٹتی ہو [illegible] ہیں صغرا — ہم آج سے آوارہ وطن ہوتے ہیں صغرا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] سفر ہے — [illegible] تو سفر رنج و مصیبت کا سفر ہے

صحت میں گوارا ہے جو تکلیف گزر جائے
اس طرح کا بیمار نہ مرتا ہو تو مر جائے

بستی میں کہیں صبح تو جنگل میں کہیں شام
دریا کہیں حائل کہیں پانی کا نہیں نام

دن ڈھلتے ہی پر خاک اڑتی ہے [illegible] شام
منزل پہ نہ راحت نہ کہیں راہ میں آرام

[illegible]

گرمی میں بھی راحت سے گذر جائیگی بابا   آئیگا پسینہ تپ اُتر جائیگی بابا

[illegible]

ہو جائیگا خفا راہ میں گر روئیگی بابا   یان نیند کب آتی ہی جو وان آئیگی بابا

[illegible]

میں یہ نہیں کہتی کہ عماری میں بٹھادو   بابا مجھے فضہ کی سواری ہی میں بٹھادو

[illegible]

ناچار یہ فرقت کا الم سہتا ہوں صغرا   [illegible] حق ہی جو کہتا ہوں صغرا

اے نورِ بصر آنکھوں پہ لیکر تجھے چلتا
تو مجھسے بہلتی مرا دل تجھسے بہلتا
تپ ہے تجھے اور غم سے جگر میرا ہے جلتا
یہ ضعف کہ دم رک نہیں سینہ میں سنبھلتا
جز صبر علاج اور کوئی ہو نہیں سکتا
وابستہ تمھیں ہاتھ سے میں کھو نہیں سکتا

غالب تھا دل بیر کے پہلو نکل آئے
اچھا تو کسی منہ سے آ تو نکل آئے

[illegible]

وہ دولہا تو منہ کو چھپائے ہیں ابھی سے
میں جیتی ہوں اور آنکھ چرائے ہیں ابھی سے

[illegible]

بیزار ہیں سب ایک بھی شفقت نہیں کرتا
پیاسا ہے کوئی اور کسی سے محبت نہیں کرتا

[illegible]

وہ درد کہ جس درد کا چارہ نہیں صغرا
تقدیر سے کچھ زور ہمارا نہیں صغرا

[illegible]

بانو کو اشارا کیا حضرت نے کہ جاؤ
اکبر کو بھی لاؤ علی اصغر کو بھی لاؤ

آئے علی اکبر تو کہا شہ نے کہ آؤ
روٹھی ہے بہن تم سے گلے اسکو لگاؤ

چلتے ہوئے جی بھر کے ذرا پیار تو کر لو
لینے انہیں کب آؤ گے اقرار تو کر لو

۳۱

بہن آنے لگی کبریٰ کی پیارے سے تقصیر

کہہ دیجیو خفا ہو گئیں تم سے مری تقصیر

جلد آنا لگی چھاتی پہ چپٹ کے وہ دلگیر

محبوب ہو اور تم سے قربان ہو ہمشیر

جلد آگئی بہنا کی خبر لیجیو بھائی
بے بیدی میں کہیں بیاہ نکر لیجیو بھائی

۳۲

کہنا تجھے نسبت کا اگر ہو کہیں سامان

خطا ہوں اپنی بابا کا میرے بھی نہ رہا مان

اور گئی بیچ مجھے تو پھر وطن میں سر و سامان

آزاد وطن کو مری تربت پہ ہیں قربان

تو شاد و مری روح کو کر دیجیو بھائی
حق نیگ کا تم قبر پہ کر دیجیو بھائی

۳۳

پہنچا کسی کی تجھ کو جو صغرا سے یہ روکر

کہہ کے نہایت کا دنیا میں جو وانہیں خاہر

جیتا ہوں تو لیجیو تمہیں آ کے [illegible]

کیا جانے کیا ہے کہ کہاں [illegible]

ہو گا وہی لاریب جو کچھ حکم خدا ہے
پورا نہو وعدہ تو وعدہ بھی قضا ہے

۳۴

نانا تمہیں اقدس [illegible] اسکا نہیں زنہار

[illegible] ہو گی عیاں موت کا آثار

[illegible] کے کون [illegible] نیگ بیمار

بیمیں تو [illegible] کوئی زنہار

سانس آئیگی جس وقت تو فریاد کرونگی
میں ہچکیاں لے لے کے تمہیں یاد کرونگی

حق ہو یہ کیا کہتی ہے صغرا ترے قربان
[illegible] سے نکالا ہے مری جان

بیکس مری بیٹی ترا اللہ نگہبان
صحت ہو تجھے میری دعا ہے یہی ہر آن

کیا بھائی جدا ہم سے ہوتے نہیں بیٹا
کنبے کے لئے جان کو کھوتے نہیں بیٹا

۳۲۹

میں چین سے سوتی تھی بس گریہ و زاری
اصغر مرا رونا ہی صدا سنکے تھا مہتار
وہ کانپتے ہاتھوں کو اٹھا کر کے پکار
اے گھر کے [illegible] ہو واری

چھٹتی ہے یہ بیمار بہن جان سے گئے تم
اصغر مری آواز کو پہچان گئے تم

۳۳۰

سنسو [illegible] بیتی دردکی گفتار
صغرا کی طرف ہاتھوں کو پھیلا دیا یکبار
[illegible] بہن یہ کی کہنے وہ بیمار
[illegible] جھک جھک کے [illegible]

دنیا سے کوئی دم میں گذر جائیگی صغرا
تم بھی یہ سمجھتے ہو کہ مرجائیگی صغرا

۳۳۱

ناگاہ کہا [illegible] نے اکبار
[illegible] دولت [illegible] بیمار
[illegible] سوار
[illegible]

جیتے جی مری کم بہنوں کی توقیر نہ ہووے
ڈر ہے یہی [illegible] کہ شبیر نہ ہووے

۳۳۲

[illegible] کا [illegible] ہو وار
صغرا کے [illegible] اظہار
[illegible] آثار
[illegible]

۳۳۳

بانو سے جدا ہوتی تو سرور سے لپٹتی
اصغر سے جدا ہوتی تو اکبر سے لپٹتی

کہتی تھی یہ ماں ہو کہ مجھے بھول نہ جانا
پردیس سے تم جلد مرے باپ کو لانا

بالفرض اگر دیر میں ہو آپ کا آنا
اصغر کا کہیں دودھ سفر میں نہ بڑھانا

ایسا نہ کہیں کیجیو میں تو رہوں گھر میں
تم دودھ بڑھا دو علی اصغر کا سفر میں

بند ۳۱

القصہ کہ ایک ایک سے زر صفر [illegible] کیا بیاں
مل مل کے سب صدا یہ کئے شبہ عشق کا بیاں
امید و مع و محفل میں ہیں بجا کہ ہے سوار
آیا بدرد و لت پیغمبر فرش شاہ کار ہوار

بند ۳۲

خاتم کو بس یہ رو کیا نہیں جگر افگار
خالق سے مرد عا مانگ کہ اے ایزد غفار
زندہ ہیں ہم دنیا میں شہیدوں سے غم خوار
غم نہیں غم شہ انکو غم ہو کوئی نہ ہر بار

آنکھوں سے غم شہ دلگیر کو دیکھوں — نزدیک تھا ... رخصت
اس سال میں پھر روضۂ شبیر کو دیکھوں — جب شاہ دوبارہ ہوئی بیاد سے رخصت

اعلان

الحمد للہ کہ اکثر فنون کی عمدہ کتابیں ملاحظہ شایقین کے لئے طیار ہو گئیں منجملہ انکے یہان کتابیں بہ تفصیل حالات لکھی جاتی ہیں جو مندرج فہرست ہیں اور حق تالیف و تصنیف کتبہاے مذکورہ ذیل کا باسناد سرکاری محفوظ ہے کوئی صاحب قصد طبع نفرمائیں بامید نفع نقصان اوٹھائیں ہان جس قدر جلدیں مطلوب ہوں بارسال قیمت مندرجہ فہرست ہذا طلب فرمائیں علاوہ بریں دیگر مطابع کی کتب عربی و فقہ و حدیث و فارسی و اردو و ناگری و ہندی و انگریزی صاحب فرمایش کو قیمت پہلے بھیجدینے پر بعد منہائی کمیشن کے فرمایش روانہ ہو سکتی ہے الانبار منذکے پاس بہت بڑا ذخیرہ کتبہاے موجودہ مخصوص مذہب شیعہ کا ہے اور وقتاً فوقتاً کتبہاے جدید طبع ہو کر تی ہیں بلکہ ہو رہی ہیں۔

المشتہر
سید محمد تقی تاجر کتب

فہرست کتب

المشتہر

میر محمد تقی تاجر کتب ساکن محلہ فرشخانہ وزیر گنج در لکھنؤ

۴

پہونچے جو در نگاہ میں شاہ فلک جناب
دیکھا کہ چار دست ہیں انبوہ بے حساب
آئی نہ تاب دیکھ کے سب ہے تیغ شعلہ تاب
چلائی سحر موت انسنے لبریں کی مٹی ہوئی خراب
کر مور دادیا سے یوں صف صف سوں پچھاڑی
جو جو سوار مکے سے سر حم سوں یہ اکھڑی

۵

اک شور الحفیظ ہوا زمین تا آسمان
خیمہ سے جب کہ زنان رو بہ لگا ہے پیر فغان
بیچین کو بلیک با تو بہ سر بے بیر امان امان
سیدانی دو بالی دو بالی ایامان معصوم کی قسم
حضرت کو سر نو اپنے عیال اصغر کی قسم
او بس نہ یہ بان سید مظلوم کی قسم

۶

ہم لوہیگے دی ایمان بخدا وند ذوالجلال
یا منعم بیچھے لیکے نہ ہو سو ال سو کمال
بیجا فاں کوں سیاسے میں باپاں دوسری شئے حلال
اُمت نے میں حسین سے
بیچیے تو بار سے تیغ و دیکھ بسے
بعل و جواں العرق ناصر کی یہ ہے

ش

یہ کہہ کے سجدہ میں جھکایا جبین شاہ
اک بار ہی نہ ربی الاعلیٰ کہا تھا آہ
جو شمر نے گلے پہ چھری پھیری بے پناہ
ہیبت سے ... فرس ... صاحب بارگاہ
شبیر کی ... سے ... تو ... نکل پڑی
... سے ... جو ... رضا ... نکل پڑی

ش

وہ آگ وہ قنات وہ سب جو جلے بلند
فاقوں سے کانپتا تھا غریبوں کا بند بند
آتش زدہ ہو خیمے میں بیمار دردمند
جاتے تھے آسمان تک ... صدا اس آفت سجا رہیں
عابد پہ یہ عجیب مصیبت پڑی ... رہیں
بالی سکینہ دوڑ کے پہ ... آ کر رہیں

ش

... تیر کمان
... زبان
... دوران
... ویران
سکینہ میں ... جو ... تھا ... تشنگی سے ... بین
منہ ... صغیر ... بھوکا ... تشنگاہ بین
... اس ... الدین

١٠

لو مومنو خلاصہ سنو اس بیان کا
بانو کو پرسا دو جو ہے بیٹی کی جان کا
پر کس زبان سے حال کہون بیزبان کا
کیون گر پڑا نہ پھٹ کے طبق آسمان کا
جب بیبین دی پناہ زمان سے کے کن زمین
کاٹی عدو نے گردن اصغر مزار ہین

١١

پہنچے ہو کے عزیزون کے مردون نے حرم
جو آہ سر شہیدون کے ہو نیزہ پہ قلم
گن گن کے خود عمر نے کئی نیزہ و نیزہ علم
بولا ملازمون سے ابھی ایک سر ہے کم
اسدم مجھے خیال عتاب یزید ہین
عرضی مین لکھ چکا ہون بہتر شہید ہین

١٢

کہرمی قاتلون نے کہ ہان بیچ کے آیا سیم
بیمار تن قتل گہ مین کیا شہ نے اک مقیم
پیاسا تہا تین روز سے اوس سے نہ آب یتیم
چلایا حرملہ جسے مارا تہا مین نے تیر
پہر کر مین تشنہ در خصت سادات کو گئے
تربت بنائی سمجھ کے کیا ذبح ہو گئے

سلام ۱۳

سچ ہیں سنے گا اس سا بیان [illegible] سے روح جوان
یہ تازہ واقعہ ہے غضب کی ہے داستان
کیونکر خشک ہو نہ [illegible] ستمگار کی زبان
بولا عدو [illegible] لاش [illegible] کہو دل [illegible] قبر کہاں
بچی کی [illegible] سر [illegible]
اکبر کے [illegible] سناں [illegible] علم [illegible]

سلام ۱۴ [illegible] کہ الحذر

لرزے زمیں [illegible] پکارے ہیں کہ الحذر
شہ [illegible] ظالم خدا سے ڈر
[illegible] زبان [illegible] سے بی بی [illegible]
سوتا [illegible] سارے [illegible] تن
دیکھی [illegible]
[illegible] کا سر [illegible]

سلام ۱۵

کربلا و [illegible] سے کچھ دعویٰ ہے کا رکھتے ہیں
حضرت [illegible] رسول اللہ کی [illegible] کی نسبت رکھتے ہیں
یہ دو جہاں میں [illegible] معصوم نعمتیں [illegible] رکھتے ہیں
دو [illegible] اہل بیت شہنشاہ [illegible] رکھتے ہیں
[illegible] امان رکھتے ہیں

٩٠

ایضاً ١٤

بلبلہ جو حباب اول سے ہو کے پیالہ اوسکو دم آئے
تا کبھی [illegible] بھی عمر سے نہ پائے
آئے نہ فرق [illegible] ایمان بلا سے بچا لے
دو [illegible] اوسکو دو دن [illegible]
[illegible] سے ایک [illegible] وان ہوا
ہر [illegible] اصغر [illegible] وان ہوا

ایضاً

روشنی تو [illegible] جو [illegible]
کیا دیکھتے ہیں [illegible] سے اک [illegible]
نوک سنان [illegible] ہوتا [illegible]
[illegible] کاری [illegible]
[illegible] کی تا زمین کی
[illegible] سے دیکھتا [illegible] زمین کی

ایضاً

یا [illegible] دیدہ و دل سے بہار کون
[illegible] سجے کی [illegible] زبون
جاتی [illegible] سے [illegible] میں کیا کہون
کسکی زبان سے صاحب [illegible] کا نام ہون
[illegible] کی جان کا
[illegible] سعد سے [illegible] زبان کا

سـ ۱۹

پیکان جب لگا گلے سے ابھی ہو گیا پار
بچے بے چارے کی سسکی پہ ہوئی ہچکی جو ایک بار
آرام گاہ وطن کا بستر کو رشتہ قرار
بن کل کے لے تن و دل کو دیدار جی بنین قرار
لے فاتحہ نہ پھول مرے نور عین ہے
ہونے دین دین فرح و جین بیہ جی حسین ہے

سـ ۲۰

زینب وہ شہزادہ وا جو بہت تھا رواں
اکبر زینب زخم علی اور سکینہ کا تھا نشان
بیچوں ستہ اور بین بین بین ظالم کی زبان
آواز جو لینا کس فلک کی بعض عیان
بچوں نے سکینہ ہے زینب زینب بعض جو پکار ہے
ہارا صفدر اکیلے نور کا پیوند گاتے ہے

سـ ۲۱

بیٹی دو کو دوحی بیر بین زینب جو ہوتا ہے قبر بین
اکبر جو سو رون بیٹھ رو رہا ہے قبر بین
اصغر الہ شہید و دیہ ہوتا ہے قبر بین
دیکھی عباس کے بیٹے جو فاطمہ
بالوں جو بیا دو نہ پا کا فاتحہ
دیجان

۳۳
ماتم وہ دن سے کہ حلقہ میں تھی قبر خوار
والا صغیر اسکے لوحہ سے ماتم تھا آشکار
پھرتی تھی گرد گرد جری کے یا وسے نامدار
چلاتی تھی ہے ہے مرا لال کسکا غرار
جب بیبیاں ہیں سب سے بچکو بد عدت گوارا ہی
اس بیبیاں بیچ بیچ سے کھینچیں بار بار ہی

۳۴
سے پیٹی بانو بال سرسے سر کو لگا دونا
سے سے جو مرد بیکسے سر کو لگا دوٹا
واحسینا کہہ کے روتی ہیں جو دیکھا کہ سر کو ہاڑتا
بانو نہیں سے شہید کا حوصلہ ہے اوتی بال سے
دنیا سے ہاتھ اوٹھا سے علیہ سے بیبی ابھی سے
اصغر سے دو جان و لیکے بیبی کے پاس سے

۳۵
فاسد تھا حربہ سے جو زاد سے شہ اللہ
بندہ وہ زمین بندہ سے اوسی جو حق نگاہ
پایا عبا سے بیچ سے سر کا سنان پہ آہ
جو پرسہ عمر کی حسنت لیکا ہو وہ روسیاہ
بے خالی جبار نے خوشی اسکو کری ہوں
پائی حسین ابن علی کی دولت کری ہوں

۲۵

یہ کیسے کہوں دوستو ہوا کیا غضب
یارب یہ الغیاث ہو لگا قبر سے سبب
دہشت ہے نیچے آتی زمین ہوا عجب
یہ قیامت صرف کہ بلا ہے یہ قہر یارب
یہ ظلم اور قہر شہیدان خاص کی
یہ درد کار رب تو رضا دو قصاص کی

۲۶

اعمال عجیب ہیں سر سے زمین پر دو جہان و شباب
یہ ہیچ ہو تو یہ سب ہوں بچی ہو بجیب جواب
وقت حساب بس یہ عمل کا ہے بہت حساب
اصغر کی سر ہے غفلت یہ عشق ہو لوٹ و تراب
مالک سب کا اپنا یہ ظلم سے اگر باقی ہیں ابھی
نادم و تائب ہو اسکو بلکہ باقی ہیں ابھی

۲۷

معبود حقیقی سے جو زمین ہے کیا خطاب
خالق کی سب کا شان ہے کا مالک سب بے حساب
دنیا سب کی جو رضا ہے جو رضا ہے رب کا حساب
اسد اور نبی کی جو رضا ہے سب سے عمل بین ہوا شتاب
حق نہ ہو جنت سے سلطان خدا ہوں بین
منصب ہیبت اسد یا ہر فرد ہوں بین

۲۸

حکم ابوتراب سے ساکن ہوئی زمین
بانو کے اضطراب پہ اب روئیں مومنین
وہ تیر سے پر عمامۂ فرزند نازنین
وہ تھی قبر کھودے سے پئے مستقر لعین
وہ تھی لاش قبر سے باہر نکالنا
وہ بہر ذبح میان سے خنجر نکالنا

۲۹

ناگاہ چاند برج لحد سے جدا ہوا
نیزہ و زمین حشر اور لحد پہ حشر ہوا
خنجر رواں جو سینے سے حلقوم پہ ہوا
روئی سکینہ بیت کے گرد سے جب پہ ہوا
کہتی تھی اپنی جان بھی سر بھی فدا مرا
حاضر ہے تشنہ بھائی کے بدلے گلا مرا

۳۰

شمر گرا بھی نہ کاٹ تو اوس گلعذار کی
حسرت سے دیکھتی ہے وہ ماں نیم فرار کی
تجھ کو قسم ہے زینب کی پروردگار کی
سوگند انبیا سے ذوی الاقتدار کی
بھیا کے ذبح ہوں سن او کوہ میں آشفتہ حال ہوں
کرتا ہوں اپنا ماں کی آنکھوں پہ نذر وال ہوں

۳۱

ظالم ٹھہر اے خداوند دوسرا
پھر کر عدم سے آئے ہیں ہم لینے دی ذرا
خنجر ابھی لگے گا یہ مہما فرس سے کیون دہر
پہلو نبی شمر خوار کا کرتا پھٹا ہوا
پوچھو نبی کا حال منزل اول کا سماں ہے
کہدو نبی سے بشارت دون کو یہ ماں جائی ہے

۳۲

پوچھو نبی کب بچا مرے بیٹے کو آئیں گے
بابا حسین خلد میں کس دن بلائیں گے
مشکل کشائی کب مرے سو داد دکھائیں گے
اب ظالموں سے کے ظلم اوٹھائے نہ جائیں گے
بچھڑ رہا ہے بھائی اسیری ہے کب سے
طاقت نہیں تھا بچے کو کیا بنی اب ہے

۳۳

نواسے محبوب کا یتیما ہے عرش ذوالجلال
بیرحم سے ستمگر کا کیون کرتی بیان وہ حال
زینب سنان کیا سر اصغر لہو میں لال
بچوں کو سنان کی چوب میں باندھی چھتی وبال
ای آہ و حج بس فرشتوں کا دل بہ اثر گیا
جنت میں غل ہے خیر النسا کو غش آگیا

تمام شد

من بکے اوابکے اوتباکے وجبت لہ الجنۃ

تصنیف جناب مرزا اوج صاحب

مرثیہ

جب ذوالفقار ماتم اصغر میں رو چکی

سنہ ۱۳۲۰ ہجری

خلف جناب مرزا دبیر صاحب مرحوم

مطبع فیض محمدی لکھنؤ میں چھپا

س ۱

جب ذوالفقار ہاتھ سے صفدر کے ہن رو چکی
تہی کی قبر کھو دے کے خونبار ہو چکی
بانگ سے ساتھ ابو کی قسمت بھی سو چکی
کربلا میں سے بیا ہوا ابو کو دیکھ سر لے مزار ہے
پانی نہ تھا جو شاہ کے سر پہ مزار ہے
کہ کس کی پیاس کے سر نے سر خوار ہے

س ۲

فارغ ہوئے جو دین کی کشتی کو پار کر کے شاہ دین
کہ ان کی کتاب ہو چلی شاہ دو سر ابن
بچے ہوا دیا پانی ہی نہ جہاں دیا تو زمین
چھپا بیاں سے چھپا ہے یہ نور خدا کہیں
اصغر کا سر بھی نیزہ پہ معراج پائیگا
اکبر کے سر کے ساتھ نیزہ پہ زمین جائیگا

س ۳

بیان ہو کسی کی لحد کی خاک سے بہتر ہی کیوں زمین بہری
وہ سر سے جو ہر پیاس سے شاہ کے نیزہ پہ سر حیدری
کہ ان کی بیبیوں نے ان کے سرے گھڑی میں تھی تری
حسرت سے کی تکاہ سو سے یہ چہرے زخم سے حیدری
کہ ان کی ناز کہ جہاں سب قدر جیسے
بندے جانا زور یا دو سے نکلے جیسے

روایت

کہ ہے روایت شتر اسوار کسیکا تھا رسول
شہر مدینہ میں ہوا اوسکا نزول

اور ان دونوں شتر پر تھے حسنین و بتول
جب محلہ میں بجم پہنچے تھے

ایک لڑکی کھڑی دروازے پہ بیمار و ملول
دیکھتے اسکا ہجری

خط لئے کہتی تھی پردہ سے لگی زار و نزار
ادہر آ تجکو خدا کی قسم اے ناقہ سوار

۲
ناگہاں اس سن میں شتر اسوار وہ آوارہ حسین ہیں
بالا دبدبہ ان کے لکی پردہ سے مسیح ہیں
سو لکی اپنی کی آمد بن میں ایسی ترکہ نہ مسیحیں غمگین
سب اپنا نام ... ترکی ... ابھی ... ہے

۳
وہ ملکی کی گنتی کرکہ اس سن بندہ ہی القیوم
میرے انانا سے بنی وادی الای باب سے علوی معلوم کہ کیا مخدوم کا نام
اور میں بنی ہاشم الٰہی کا سب سیکو بیان کریا ہے میرے سیکے نام
فاطمہ صغرا اسی ہی بیار ہوں یا ابیطے میرے بڑا ہی
وادی کی زہرا کی ...

۴
اور بیچ چچا میرا حسن ابن سے حبکو بابا
بعد ان کے لعلی اس حسن تیرے کا والی نہ
ایک چچا تیار یا سو میرا عباس ... معلوم
وہ بھی ... سکینہ بہن ... دیکھی جب ... مظلوم
اتنا ... بی اکبر ...
اصغر ...

۵
ایک تو تاقہ ... دوسرے ... میں ان کے بیچ سے ... وہ سوار
عمر میں ... ان دونوں بچوں کی ... ایسا ہیں
ایک ... بیمار ...
... بابا ...
...

ع

اسلئے دیتی ہوں خط میں بھی اوتاد سوار
کہ بلاکی مجھے لوآن ہے تیری بھی بار بار
پھر ابا بابی بیمار کیا اور دیر کو لا جا … انکی ہیں جیکو نہار
کہ تیرا ہو سبھی اوسکی تن سے بھی ہیں … یہی پیام
کہ بجیو درد وسکے … زبانی تیرا … سے
بیٹھی … چہرہ تو نور سے جیوتو کو سلام

ع

پھر کی ماں باتوں سے کہیو کہ تم اتنی کہیو
پھر بجا رنجسے سجگی کی بلا میں … کہیو
اور دوسری بہنوں کو اور دوسے بھی آنسو … بیجھیو
کہنا ہاں ان ابا اور تو بیاں … یالی بیجیو
پیالی ابر … سے کہیو کہ … سو جاوے
پھر بابا کو میں … نستے آوے

ع

دو گھر سیاں سے کہیو کہ پیارو سجاد
جن کی فکر میں دہاڑے گزرے ہوں فریاد
… بیاری کے تجے ہیں سب آدم زاد
دوچار ہجر سے ہو تو کو بھی آگر یاد … یاد
تم میری یاد دلا بابا کو پھیر ودگر …
ایک باری سجے دکھلا و شعفہ …

ع

بھو مجا بالکانو سے کہیو کہ اے اصغر نادان
گھر سے … میں … سو جیو بیکان … نشان
بیٹی یادوں کا … ودیکوں میں جیجانے … زبان
اور جو عالم … نکا سیدنی … ہوں پیر … یاد
تم شادان سے … کہنا …
پھر بھی … بی روضہ …

۱۰

شاہ [illegible] سے کہتے ہیں [illegible] بیان

[illegible]

[illegible]

۱۱

[illegible] اکبر [illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۲

[illegible] عباس [illegible]

[illegible] سکینہ [illegible]

[illegible]

۱۳

بی سکینہ [illegible] بین

[illegible] سکینہ [illegible]

یا سکینہ [illegible]

۱۴

[illegible] صغرا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۵

[illegible] سوار
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۶

مومنو [illegible] روداد کا بیاں
سر [illegible] لشکر دین کا سلطان سر [illegible]
[illegible] حسرت [illegible] دہان
[illegible] شام
[illegible]

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۸
دیکھیو بانو نے کہ ساکون جو تڑپ دکھ پائی
اپنا گھر چھوڑ کے جنگل میں جو روتی جاتی
پہنچے کے کارن [illegible] میں ترا بیٹا
[illegible] سے مصیبت سر دیکھ پائی
میں بیچی معاوضہ [illegible] زمیں پر گرتی تھی
اپنے ہاتھوں سے بانوان بیچارے پر گرتی تھی

۱۹
وہ بیکسی کہ کربلا میں ہوئی بانو بیٹھی ان پہ بلا
فاطمہ زہرا سے کہیں دین میں ہیں بان پر
سکینہ کی لال جس بنا کی سے کل ذرا
ہائے پیاسا و بیکہ ناحق بیچارے جان سے
[illegible] ہیں [illegible] سکینہ بیچاری
روئیں کوئی [illegible] کے چھوڑ

۲۰
فاطمہ سے جو کہی خواب میں بالعلا یہ بات
زینب سے جو کہیں دیکھو تو باقی ہے رات
خوف کرکے یہی روتی ہے کہ مہمان ہیں تمہاری
شاہ سے کہتی تھی بیٹا یہ ستم آیا شبیر
میں نے بیٹے ہیں بڑا [illegible] بابا تقدیر
اس [illegible] خدا [illegible]

۲۱
شاہ وا بانو سے گلے ملکے یہ کہتی رانی زندان
خواہر شہ کی [illegible] صبح تقدیر [illegible] اپنا جان
مینا [illegible] ترے [illegible] اصغر [illegible] سرہان
بیٹا [illegible] سر [illegible] جیتی [illegible] بابا بن شبیر
جھگیاں [illegible] ہیں بیٹے ہیں لال صغیر

۲۲

سنتی تھی رات جو بانو کی وہ دلدار و رہے
ایک بی بی کہ ادھر بڑا صغیر کی ہوئے جو ہے
بی بی سکینہ کی سی تھی آہ کہ ہو سیو سنے رہتے
بی عطش بی بی تشنہ جان کو ہوئے پڑے گر روئے
عمران بی بی کے بی بھائی پہ وہ بیچی معصوم
گر دین بدر کے ودا بہ نہیں سو کہا طفل معصوم

۲۳

شاہ مصروف رضا جوئی بہ پیاسے دنیا
ہو گیا یہ بنی صبح شہادت وہ لڑا در ثمال انقلاب
گر و دیسے پنچ پہری تھی وہ سکینہ بہ اب
سامنے بابا کے بدی زاری کی کہ یا اصغر اب لے
پانی اتنا ہیں کہ لاؤ ب نہ سکینہ سے کئے
پیچ پر ہو بدن کی ماں کی تو اصغر بی کا ہے

۲۴

شاہ پیاسی کے لئے گریہ کیا جو یار باہر
دیکھ بی بیس کہ سب یاری سے یاد بیں باور
یہ بنیچا ہی رہا اور نہ ہو اور ساقی ہے
اسے بن پانی عمو ہوئی ہیں پہ سوز گو ہیں
شاہ لا تشنہ بہ نظر سے سے بجا آئے گہ ہیں
کہا بانو سے کہ اب جاں ہیں اصغر ہیں

۲۵

شہ نے اصغر کو سکینہ اور اسے لیکر بیٹھ دیں
بی بی سکینہ نے جو لکھا بچہ جا تا عجیب ہیں
ویدیا شہ نے وہاں ان کو جہاں تو وہ بیس
شیر سے اسلئے وہ جو گئی اور بیٹی بھی ہوئی سو کہ تربیت
سر گروں کی لائے اور نیند بو لے وہ پسندو جو نہ ہو وہ
رس ملے شیر و سماں گو دو دو تو وہ ساتھ

بند ۴۳

لال آنکھوں سے دیکھتا رہا جو حسین پیاسا امام
مانگتا پانی رہا لیکن اصغر کا نام
نہ دیا بچے کو پانی [illegible] کا جام
[illegible] سب اشقیا [illegible] شام
دیکھو [illegible] تیر [illegible] کمان [illegible] ہونا
چھید گیا [illegible] گلا باپ کا بازو دونا

بند ۴۴

شہ جواں [illegible] لعل جب ہم جا کھو
لے چلے [illegible] لائے [illegible] وہ معصوم
[illegible] کیا [illegible] مظلوم
کیا [illegible] معلوم
[illegible] کیا [illegible] مصیبت
دیکھ [illegible] کیا [illegible] تقدیر

بند ۴۵

گود میں [illegible] لال
ایسا [illegible] حال
[illegible] آل [illegible] خیال
وہ [illegible] اصغر [illegible]
[illegible] شاہ مظلوم
[illegible]

بند ۴۶

شاہ [illegible] ہو [illegible]
[illegible] شہادت [illegible] ہوا
دیکھ [illegible] [illegible] ادا
[illegible] اصغر [illegible] جا
[illegible] جا
چین [illegible] جا

۳۰
آئی میں عابد بیچارہ پریشان احوال
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۱
[illegible] شبیر
واسطے پانی کے [illegible] اصغر سا صغیر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بند ۳۴

شاہ غازی کی کیا انتقال کا کرون مین قلم
سبھا بیٹیم
جبکہ تلوار لگائی ہوا الکھ مر مین غم
حسن کیا ہوتے ہیبت کیا خنجر ہوا ہونے عالم
اور چھایا عرب سیہ پر کہ ہر کجا ہون سے ہوا ان کی قدرت سبحان تی
ہیبت کرین کیسی کے آستانہ مشہادت کی قید بیس ہوئی
اور سکھہر کی ہوئی صورت حیرت زدہ مردان صدا و نوش ہوئی

بند ۳۵

دوستان ماہی مرتیم کو نیبان جہ بیتی ہزار
تن تنہا سے تیرہ و ران کا لیبیر اپک سمار
سر بیت مین زرہ تا تھا بچا سایہ نرد گکار ہمار
بیشتر فاک جھا ابھا آگ ہو نہیں گی قرار
اوس بلندی سے اوجھوں کے آسمان جہان
جو جھپا تھا آم اوشفقان سے ہو سرزدہ زبان

بند ۳۶

ہالف غیب نے گاہ وس آتین ہوئی ہی بدا
جبکہ رکھنے تمیں لشتم سبحجہ وہ جنگ روا
ای حسین ابن علی زور امامت نہ جفا
صلی ہو آبنے کو دعا کیا ہیہ روا ہی وفا
پیہ بد اسنے ہی سر در سے لیا ہاتھہ کو تمام
سر جھکا قبلہ کیجانب کیا خالق کو سلام

بند ۳۷

شاہ سنے تب تو غضب کیا دوسمن کیہ پہنچی تلوار
گیا فوجمین گہوڑے کو دیا آگے کی لغار
ہر جانبان تیر و سنانسے نیکہ دودی سر دو کہی قرار
پیاسی سکی مارے نہ تھا جان اوسر پریشان مین
تیر ہوا ہی تیم کو ہی ابھی پریشانی مین
ایک سبب تیراورلگا ان کی پیشانی مین

۱۳۹

اور مدینے کی طرف منہ کرکے ہاتھوں کو اوٹھا
سر جھکا کر کبھی رو رو کے وطن کو تکتا تھا
نام لیتا کبھی بابا کا کبھی اکبر کا
دیکھو اے نانا جی حال ہمارا کیسا
ہاتھ منہ پر تھا ہوا ہوئی سکینہ کی صدا
اور کبھی مشک ہے کبھی علم ہے کبھی عباس

۱۴۰

دیکھو اکبر کو کہ ہے خون رواں ناوک ہی
پیری صورت کو تیری ہو گیا فاتح جب سے
اوس کا ملکہ ہوا ہر پیہ تہاری سعی
پیر سنتا ہوں کہ ہے ارمن ہوں اکیلا
بیٹا قاسم کے سر پہ رہا ہے کاہے
اور اوسے دیکھو ہی رسول کا جو ہر ہے

۱۴۱

لاش کی بیچ ہوا قاسم کا بے وفا اللہ
یہ وہ شہ ہیں کہ ہیں جان پر زعم سے اپنی
جب بیٹے ہیں کہ ہے عوض پانی کا قطرہ نہ ملا
بیٹی اصغر کے معصوم بیارا بیٹا
پانی پانی ہوں کا ارمان ہے تیر سے رونا
نہ دیا فاک پر غم کیا ہوں اپنی اولاد

۱۴۲

شاہ کو دیکھا یہ ہوئی زینب کہہ گئی غم کے گفتار
اب کہاں شہر مدینہ کی ہوا وہ ہے یار
سبکو حکم اپنے لیے ہوئے ترک ہے نکلا سوار
دوستان وفا صد صفدر اکبر آج نکلا ہے سوار
ہم تو فدا ہونے کو گئے آئے اب ہی یاران
ہم نے کیا ان پر علی ابن حسن کا سلطان

۴۲

وہ لگی کہنے کہ ادھر دیکھ [illegible] سوار
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۳

شاہزادی نے کہا [illegible] آنسو
لال رخسار [illegible] آنکھوں [illegible] بازو
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۲۲

خدا کو چھپاں سے لگا کر جو ایکبار یوں
اور جدا ہو کے چلی جان سے تو امو زیخون
آہ کیا کیجئے [illegible] کے خلا الا شعون
ہیات [illegible] میں جلا [illegible] نشانہ یون
پھر اور ی یہاں [illegible] خدا لایا ہون
خدا صغرا بہن [illegible] کا لکھا لایا ہون

۳۲۳

یہ عباس علی تم ہو مین کرتا ہون کلام
بیشتر یہ سنا ہے مدینہ سے بیٹی کے پیغام
عود کیا لی شکا بیٹی کی حکایت کا مقام
یہ لکھا ہے کہ مجھا تم ہی سے گے بھول ہو نام
بی سکینہ کی محبت میں ہو سے ہوش و دان
یا [illegible] بلا میں تم وطن اپنا سے گئے بھول

۳۲۴

[illegible] آواز وہ دکھیا بیاں ہوئی آ [illegible]
کہکے [illegible] در دوازے یہ کہہ کے سب للہ بین
دیکھ سرور کو [illegible] کا پڑھا [illegible] دیکھا
شاہ [illegible] خط [illegible] سے کو [illegible] سب [illegible] غم
کہا [illegible] صغرا نے لکھا ہے پیغام
[illegible] جا [illegible] کو [illegible] سلام

۳۲۵

مکو زینب یہ لکھا ہے کہ پھوپی جی پیاری
مجھکو بھی چھوڑ گئے وطن میں تم و لکھاری
بھو بی [illegible] کو تا [illegible] سو [illegible] باری
پیر [illegible] آ [illegible] کو [illegible] تمہاری [illegible] واری
تی [illegible] کے [illegible] کو [illegible] دکرو
شہر ویران ہے مدینہ کا تم آباد کرو

۵۲

بھتیجا حسن کو نانا ہے کہ پیارے سجاد [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۵۵

[illegible] فاطمہ صغرا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] جان علی

۵۶

نوح کے وقت سے کی طوفان نہ ہوا تھا ایسا
خاندان نبوی کا وہ ہے جو [illegible] ڈوبا جا کے بپا
اے فلک [illegible] نہیں [illegible] ستم [illegible] سے دیکھا ایسا [illegible]
[illegible]

۵۷

ناگہاں دامن صحرا سے [illegible] لعل
شاہ کے [illegible] ہوا آل [illegible] پامال
نیچیان [illegible] ہوا تھا [illegible]
[illegible] کے پاس [illegible] قربان ہوا [illegible]
[illegible]

۵۸

[illegible] تیغ [illegible] وہ [illegible]
[illegible] ہوا
[illegible] دو ہاتھ [illegible]
[illegible]
[illegible]

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۶۰

ایکدن صبح صادق نے جب رشتہ خاک
صبح سونا تھا کہ اور سر پیٹا ہاتھوں سے جیب
لال بہو جا سے تعزیوں کا پانوں ہوا غنا جیب
سرحسین کا مرا ہو بین ہوا جب سکھا ہاتھ
اصغر سامیہ ہوا اور ہوا طاقت سے شبنم زار لائی
خاک ہو اور بیوی بہی نہ پانچ ہیں زیادہ پانی

۶۱

دیکھ صغرا نے کہا کر گرمیں پہ پیاسا بیکس گیا ہے پیدا
ہے کہ جو شور بپا ہے ہاتو کہ ماں چھپ در آیا
اسکو پیاسا کے چہپا ہے جو سوں سے کس نے سبھی جا بھی لگا
ماں ہیں سب پیاسا بیان سے میں ٹکڑے اور سکو ہو بے جرام
سے ہیں مثل اس دم غش سے ہوئی ہے
اربعہ صغرا ہیں سے محلہ کے زن و مرد تمام
بی بی ہاشم کرکہ

۶۲

الہٰی کس ہو سکندر کی ہے یہ بیکسی یا الہٰ سرفراہ
بیچ لکھنو سے ہوں ملال عمل بچوں سے حرف گناہ
زینب سب بیکی کس سے ہیں بین لکی بخش ای نگاہ
وا بیلی فاطمہ صغرا کے ہونے ہم کا نامہ دیوال
آرہو جنت سے ہم نو بہ منظور سوال
حج شبیر کی خاطرے

مطبع فیض محمدی	تمام شد	شہر لکھنو میں چھپا

١

مرثیہ

تصنیف جناب میر نواب صاحب مونس

وطن میں قافلہ کربلا کی آمد ہے

مرثیہ دیگر

شہید ہو گئے جب رکنین سید والا

مطبع گلزار محمدی باہتمام محمد فرید

وطن میں قافلہ آیا بلا کی آمد ہے
سواری حرم مصطفیٰ کی آمد ہے
یتیم بیکس و گلگون قبا کی آمد ہے
غریب بیکس و بے آشنا کی آمد ہے
تمام شہر تھا مشتاق علی کے پیارون کا
نبی کے روضے پہ مجمع ہو دوستدارون کا

مسافرون کو ہوئی ہے خوشی بہت زیاد
طعام ہو دین ہمین تبارہے خوشی ہو شاد
ہر ایک کہتا ہی ہے آج دل کی مراد
ہم آرزو تھی جو ہم ہر بہار آباد
ہم کو دیا تھا یہ بنت مصطفیٰ لایا
علی کے لال کو ہم تک خدا لایا

ہری بھری ہوئی کھیتی نبی کی بہار
علی نبی کے رسول کے گل کی بہار
نہ تھا بنی مین وطن پھول کی بہار
وہ عاشقین ہمیں آئے شجر ہو بار آیا
شگفتہ ہو کے دل آج ہم بہار آیا
خزان کی فصل گئی موسم بہار آیا

دلوں کا غنچہ کھلا آیا چمن چمن ہی پکار
کلی کلی نے کھلا بلبل زار
ہمی یہ مین باغبان بخت کی بہار
کلی کے جو کھلے پھول یہ ہی بیمار
جو بیخ سے ہو کلی چمن باغ تیرا
ادھر کا جا کے بہو بیا گلشن بان تیم کا

۵

سنا ہو جب سے کہ آتے ہین سید اکرم
خوشی سے فاطمہ صغرا کا ہو عجب عالم
کبھی تو جھکتی ہے سجدے مین وہ بہ دیدۂ نم
کبھی یہ کہتی کیون نانی جان جی گئی ہم
وطن مین آج سے مشرقین آتے ہین
گلے لگو میرے بابا حسین آتے ہین

شعر

بہن نے بھی بہیا کو کرکی بہن یاد اسماں
دیکھا ہی دیکھا ہی ابھی ہم ہو کر بہوار
وقت یہ حسن کی چھلین کی سیج روو دیوار
بہن یہ حالت ہے چھپی کا جلوہ روہے
بچے کا ہے یہ سماں کیسو کی تھی جو تبغ ہے

شعر

ہم از زمان کہ یہ دن خدا نے دکھلایا
نشان چہرہ وصغرو پرن کا ہی آیا
یہ بچے زمانہ میں قائم ہیں کا جب بیابا
تمہارے غم سے آدم حسین کا سایا
خدا کرے کہی جب گہری ہو نہی
بہنی یتیمی کی صدوی سال آ کی بھی یاں

شعر

بلا بہن سے لیکر کرتی ہیں وہ کہیاں بہ چمن
تمہارے حال پہ رحم آ گیا خدا کو بہن
اور ہم تو دیکھو بس اب تو نہیں وہ بیخ و چمن
خدا دکھائے کا یہ دن کہ ہو وہ شادی و بہن
تمہارے روئے گا ہی ہر کوئی لیجیو آ یا ہو
یہ غم خدا کی قسم ہو کہ کالے کہا یا ہو

شعر

بہن گرچہ نبی کی اب کر رہیں غم یہاری
شتاب بہن کی خاصی کی اور دنیا کی بیماری
پہلو زمین کو میں سے ترے بہا نے بیماری
لگا جاتی ہیں کہیں جب وہ عاشق یاری
اور ہمارے گود میں حضرت پہ واری ہو جی
کی یہ سکے چاہیے پہ صدقے اتارے ہو جی

سبھوں سے فاطمہ صغرا نے تب کیا یہ کلام — تڑپ کے یہ چھ مہینے کٹے ہیں سینے تمام — گلے لگا لینگی بھیا تو منہ سے لگا لونگی
خفا ہو نہیں تو سب لاؤنے اب مجھے کیا کام — خبر نہ لی مری ہر یا بہن لگے کا مقام — وہ پہلے آئینگی تو بہن لگے لونگی

[illegible]

وہ بولی تو بہین حضرت مضطر جان بجا
سنوار دون بال بہن کیا دل تو خود پریشان ہے
بٹھا دون کبھی پاس یہ میری جرأت اشک ریزان ہے
یہ کسی بھائی نے بھائی کا بابا بہ بیمار بیمان ہے
یہ بیچاگیا مرے تو بہ ماکو مین دیکھا نہ گئی
ماتم کریں سے کل تو کی جب بنا دی گئی

[illegible]

مرا ابکہ ہوئی میں ہوا ہے امام کی ہو بوم
جابجا یہین میں خاتون کا سقہ بھری بجوم
ابھی جو کہ مسجد میں ان کی تو بہ ہوا معلوم
قریب بہشت کے ابھی تھا پیدہ بہ ہا بہ معلوم
صدا سنے دوڑ کیا صبر رہ تہ جدا کی ہو
کہ ہوئی میں نہ کے تلک الوگ کی بیت دوائی ہو

[illegible]

ابھی پیاری نبی حضرت اور زینب کی بیان
کر ابین ما دری عباس کی ہو غم وشادان
کہا ماریغی نے وادی میں آ کے وہ بیان
خبر ہوئی کہ مرتے اب ہین جو بابا جان
وہ جو بولی ہو بھیا دو سبط مصطفی کی آہین سلسلہ ہو
حسین اسکہ مین ہمدم سکی کی بیارہ ہو

[illegible]

دلال ہو سبط عباس نا ہو سکے بہی
نیک گمر بین سر بسجود ہو سکے پیر سکے بہی
جفا بھری مان کی ہی ہمون سبزیجی ہو سکے بہی
بلا نہ بیجا ہے نا تبل ہو سکے جو بہ ہم بین ذکر کی ہوں
عبث ہی جان جو سب ہو ہم علی اصغر کو پیار کی ہوں
ہبتی جب تو میں

[illegible]

تمہین تو عذر بجا ہے کہ ناتوان ہو کمال
نبی کے روضہ تک آئیگا جب بتول کا بتول
سنا کے او دیکھے ہوئی بال تو سنوار دو تم
ہجوم خلق کی گرمی ہے اور ہو سکے نہ ہال
ہین لیجاونگی تمہیں آ کے بہر استقبال
یہ میلے کپڑے تو صدقے گئی اتار دو تم

۳۰

بیہ الفتی کی ام البنین کے دیدہ تر
وہ بیچ کے بیٹھی جو وہ زوجہ ابن ابو تراب
اوسنا کے ماتم کیا جو یہ [illegible] اس کا پسر
لہو سے اوس کے گودی [illegible] عنبر
ہجوم خلق سے بیان ہوئی جانکاہ بیکسی
بہ ماتا زین کو علم [illegible] کی

نکالی گوری سے چلا جو نشان الیہ تینہ
پیغمبر اور کہ تھم اقبال علم سے ہوئی تعظیم
ہر ایک نے کیا سجدہ تو میں تعظیم و تکریم
لیکن پیچھا یقین سے حضرت عظیم
نہ وہ رنگ نہ وہ بہار [illegible] آئے ہیں
جھکتی گزرین کو عقل [illegible] آتے ہیں

پیمبر گھر سے نکالا چلین بھیوں تمام
لیکن جو شعلی [illegible] رسول انام
[illegible] آئے دیکھ [illegible] فوج امام
[illegible] سے [illegible] یاد [illegible]
علم بھی عباس [illegible]

پیغامبر [illegible] اولس کی مادر عباس
گرو [illegible] کلام [illegible] پاس
پھر [illegible] آئے [illegible] تمہاری پاس
او [illegible] سامنے [illegible] جان [illegible]
[illegible]
[illegible] بیان [illegible] ہوں

لہو کی صفیوں سے دامن علم کا افشان تھا فرس بھی راکب کے غم مین گریان تھا سلاست اسکا جو راکب تھا زمانے مین
علم وہ کیا تھا کہ درد والم کا سامان تھا ہر ایک زخم بدن مثل گل نمایان تھا چھپا تا آتا تھا سو کہی زبان دہانے مین

۲۱

بپا تھا شور کہ عباس نوجوان مرگ ہے
علم تو گر گیا یہ تمہارا امین قرآن مرگ ہے
کٹا کے ہاتھ سے پیاسا سے سو جہان مرگ ہے
ضعیف ماں پہ گرا غم کا آسمان مرگ ہے
بجھی گئی تو جہانِ ادب سے بقا کے صدقے
فدا علم کے اور دو تن فدا علم کے صدقے

۲۲

ستم زدہ تھا غم نوشہ ہے تھی عجب بہار
عیاں بکھری ہوئی تھی جسم پہ تجبین کے فگار
شہ ساتھ لئے کیا یہ قیمتی کفن ہے گلعذار
اور ساتھ میں ہی سہرا عنبری بھی پھول ہزار
ہر ایک دوست جو مشکل اور بہر گلے رو دیتا تھا
دو بار وہ پاپی دم سہرا دو بہر سے رو دیتا تھا

۲۳

اور پیکر ساتھ تھا بہن کا مصطفیٰ کا عقاب
لو پھر اسی حال میں شبیر میں خون ناب
جوان مرتے گئے اور دیکھ اضطراب
سر ابھی جبین سے گرے تو سب ہوئے خراب
شبیہ خاصی بچے سو گرد بہت ہی بے آب ہوئے
بنا بیٹی علی اکبر کا یہ ہی بے آب ہوئے

۲۴

اسی کو ان کی گھوڑے سے پہنچا اور نظر
سموں کو چومتے جاتے تھا حسین خون میں تر
ری تھی ہر ایک بینوا کا تھا ستارہ زخم جگر
ذرہ ذرہ کی زین کی گھٹی تیغ و تبر
ہر ایک گام پہ جو راہ سے گھوڑا آتا تھا
منہ سہہ کے سائیں وہ آتا تھا

۲۵

یہ نوحہ پڑھتا تھا گھوڑی کی آگے آگے بشیر
مدینہ لٹ گیا جنگل میں مر گئے شبیر
گلے پہ دلبر زہرا کے چل گئی شمشیر
کیا شہید غریب الوطن کو بے تقصیر
یہ ذوالجناح شہنشاہ خوش خصال کا ہے
یہ فاش زین پہ لہو فاطمہ کے لال کا ہے

۲۹

کس دن حرم کی سواریاں کا کیجا بیان
علم سے آمیوں کے اور نوحوں کی فغان
کیسا چاک گریبان سب کے نوحو کنان
روداد کی جیرو بہ سب لب پہ فغان
عابد بہن تو ماتم حسین درد و زبان
... بہن بھو کی تھی
... گردن جھکا کر روتی تھی

۳۰

ہوئی جو ماتم حسین کی ہر طرف پکار
کلیجہ تھام کے ام البنین آئی بیقرار
بیٹوں کو اپنے کہو لا کے خون بار
کہنا کہ ماں بھی تمہاری مظلوم اشکبار
اولاد بے وطن کی شہادت ... تھی
عابد پہ آ کے ... کالی کالی تھی

۳۱

ہر شے جلو شہیدوں کی سواری ہے
بے چون بیچون کی یہ سواری ہے
شہید حیدر صفدر کی یہ سواری ہے
حسین تشنہ لب کی یہ سواری ہے
قدم رکاب میں جو رکھ کے نکالے تھے
اسی امت کی گردن پہ ... ڈالے تھے

۳۲

ہم اور سکینہ گور ابھی جو چھڑایا
یہ اوس کی بہن ہے جو بادشاہ تمہارا ہے
پھر یہ اوس کی ہے جو ... لگا ہے
زندہ یہ اوس کی ہے اوستاد جس کو مارا ہے
ہم اور ہا جو زمین پہ پیمبر اوسکا تھا ہم
کفن ملا نہ جنہیں اوسکا یہ عابد ہے

عمامہ سر پہ نہ تھا تا دوش سر پہ تھی شال عزا قیامت آ گئی اے اہل یثرب و بطحا بدن سے دلبر زہرا کا سر اوتار لیا
ہر اک یہ کہتی تھی رو کر خبر ہمیں نہیں کیا حسین قتل ہوئے کربلا میں واویلا ہمارے باپ کو فوج ستم نے مار لیا

۸

۳۱

اور او وفا کی بیدا اوج جھکیا یارو
نبی کا لاڈلا نظم نہیں جھکیا یارو
جگر میں فاطمہ کے [illegible] جھکیا یارو
ہماری زینب کا نقشہ [illegible] یادر [illegible] ہوا
فقیر ہو کے [illegible] شاہ ہوا
دیم کو ماہ محرم کو [illegible] تباہ ہوا

۳۲

ہمارے سامنے مارا گیا ہے بھائی بہم [illegible]
ہمارے سامنے قاسم کے نماز گیا ہے بہم
ہمارے سامنے عباس ہوئی علی اکبر
ہمارے سامنے [illegible] ہوئی [illegible] دو دریا یارین
سبھوں نے [illegible] دریا یارین
ہمارے [illegible] جوان [illegible] دریا یارین

۳۳

یہ سب [illegible] گئے ہمارے گلوں کی [illegible]
ہم [illegible] کام آوے بیابانی
[illegible] زندگی
ہم ابھی [illegible] ڈوبی
ہمارا قافلہ [illegible] ڈوب گئی
جہاز آل نبی کربلا میں ڈوب گئی

۳۴

یہ صحن [illegible] دفا کی اور آ رہے
[illegible] بہار آ رہے
[illegible] جا رہے
[illegible] کاروان ہوئی
نشان [illegible] آسمان ہوئی

۳۵

شہا کے ناقہ کو سجاد ناتوان اوترے
عصا کو تھام کے با اشک خوں فشان اوترے

قریب مرقد سلطان انس و جان اوترے
اور اہلبیت یہ کہتے ہوئی فغان اوترے

ہوئی غریبوں پہ بیداد یا رسول اللہ
حسین مر گئے فریاد یا رسول اللہ

حسین بابا کو بیکسی میں کربلا میں چھوڑ گئی
علی کے لال کو دشت بلا میں چھوڑ گئی
یتیم فاطمہ کو بے نوا میں چھوڑ گئی
ہمارا ساتھ کو خاک شفا میں چھوڑ گئی
یہ جوش عجب قہر قدم پہ آنا نا
گریبان کیسی اور سر کیسی گرانا نا

گئی تحریر اس طرح زینب محزون
کہ ایک ہاتھ پہ تھا عباس کا عمامہ پر خون
اور ایک ہاتھ پہ حضرت کا جامہ گلگون
زبان پہ ورد تھا جب جا نکلا مضمون
یہ زینب نے ہمیں چاہا وہ پیارا علی بھی نانا
بہن بھتیجا کوئی بیٹا علی بھی نانا

بڑا ستم کیا امت نے یا رسول زمن
کیا حضور کے پیارے کو بے گناہ مقتل میں
رہا نشان بھی ہم بہ کے اور زمین پہ وہ بن
نہ ہم نے دفن کیا ان کو نہیں ملا گور و کفن
چادر دیا بھائی کو بھی نانا

ہوا جو روضہ میں داخل وہ قافلہ ناگاہ
گیسو منور مبارک یہ زینب نے جاہ
اور شہ کے ماتم پہ وہ بیان کی بھائی آہ
تباہی آگئی ہم پہ یا جد راہ
یتیم ہوئے یہ ناشاد کلام آیا
پیر کو کو وطن میں لا کے آیا

ہوئی حسین کے مرنے سے در بدر زینب   کئی مہینے رہی قید نوحہ گر زینب   درم سے شانوں پہ دکھتی ہیں استخوان نانا
گئی یزید کی مجلس میں ننگے سر زینب   یہ سخت جان تھی کہ جیتی پھری در بدر زینب   یہ میری بازو پہ رسی کی ہیں نشان نانا

۲۴۳

پیمبر کی قبر پہ رکھدی وہ خون بھری چادر | ضریح ہلنے لگی تھرتھرائی تربت پاک | نبی کے رونے کی آواز صاف آتی تھی
کفن میں ہوگئے بے چین سید لولاک | زمین لرز گئی جنبش میں آگئے افلاک | صدائے سینہ زنی آسمان پہ جاتی تھی

۲۴۴

کہاں ہیں صاحبو بیمار ری علی اکبر
کہاں ہے چھوٹا سا وہ گم علی اصغر
کہاں ہیں عون و محمد پھوپھی کے نور نظر
بتا دو قاسم و عباس کی ہو ہیں کدھر
قریب مرگ ہوں غش سے میں تن تو نگو
کہاں ہو بالی سکینہ مری بہن تو کہو

۲۴۵

نشان حیدر کرار کیوں نہیں آیا
امام بیکس و تنہا کیوں نہیں آیا
ہمارا بابا کدھر ہے کیوں نہیں آیا
بتا دو قافلہ لاؤ کیوں نہیں آیا
بتا دو چھاتی پہ کس کے بھائی بابا ہے
بتا دو کون سی بستی بسائی بابا نے

۲۴۶

سکینہ خواہر نے دونوں ہاتھ اپنے جوڑ دیا
پچھاڑ کھا کے زمین پر کہا یہ رو کے جلا
یہ سنتے ہی کلیجہ پھٹ گیا بی بی کا
تو سر پٹکنے لگی شہ کی بہن کہہ کے یہ اجی
دوہائی ہے بھائی نہیں فاطمہ صغرا
ادھر بھی آکر سنو جو بیان ہوا صغرا

۲۴۷

کہ یہ قیامت بپا ہوئی ہائے کیا کیا
سنا ہے تم نے کہ شبیر اب نہیں دنیا میں
بتا دے کس کو ہوا مرگ فاطمہ زہرا
یہ سنتے ہی بیبی بیٹی حلق پہ چھری پھیرا
پچھاڑ کھا کے وہ بیبی نے سر کو مارا
ہے یا غضب ہوا کس نے حسین کو مارا

پکاری کوثر کے حیاتی یہ بانوے ناشاد | میں رانڈ ہوگئی زہرا کا گھر ہوا برباد | عجیب حادثہ ہم پر گذر گیا صغرا
جگر خراش ہے بی بی حسین کی روداد | رہا نہ کنبہ میں باقی کوئی بجز سجاد | پسر بھی مرگئے وارث بھی مرگیا صغرا

۴۸

ستاراں کہیں سے گئی جان برکری
چھری کی ضرب سے کٹی گردن اصغر کی
چلی کلیجہ پہ شمشیر دین سے وہ خنجر کی
صفائی ہو گئی الدو میں سب گھر کی
میں شہ کا تمام [illegible] ستم گئی
کلیجہ نہ تیر میں گھٹ گھٹ گئی [illegible]

۴۹

نو عنوان کر سکے سو کر بلا وہ جلا تی
جب کہیں گم گئی بابا ہم آپ کی جاتی
جناب فضل ہوئے اور بھی منہ ہو آتی
نجر بی دو بگاڑ کر بوند کی جان پہ دو بنا ری
بزار جفا کے میں قافلے سے جہوڑ گئی
اسیر نظم ہوئی و گلی گلی میں [illegible]

۵۰

بہت تو ستائی جفا ہای بیوطن بابا
زبان سے کیہ سکی جفا و غم سخن بابا
کئی ہم پہ ہی سے گلا ہائے خستہ تن بابا
کفن تنگ ہالا سے کفن بابا
خدا کے غم سے خوشی [illegible] ہو رہی ہے
تو زمین میں ہم [illegible] آ رہی ہے

۵۱

کیا نہ آپ کا ست نے کچھ ادب ہو سب ہے
ستم ہاری محمد کو سب سبب ہو سب ہے
علی کے لال پہ یہ ظلم غضب ہو سب ہے
جہری نیزہ ہی اور بریدہ گلے کی آب ہو سب ہے
دل ستم زدہ بے تاب [illegible] ہو سب ہے
کلیجہ پھٹ [illegible] ہو سب ہے

۵۲

یہ کہہ کے سر جو پٹکنے لگی وہ نور العین
لپٹ کر وہی بہت خواہر شہ کو نین
مزار فاطمہ زہرا پہ ہوئے شیون و شین
چلا وہ قافلہ کہتا ہوا حسین حسین
یہ مرثیہ نہیں ہو آنسو جو تو نے لکھا ہے
اگر مرقع ماتم کہوں تو زیبا ہے

۵۶

گر بھوکی جو دوا آئی پرونعلیں شور را
بچے بھی دیکھیں اور نہ پیام ہوا عرصہ
تو دوپہر کے سوا اور نہ پیکے دم گزرا
تمام تن جو خبر دو پہر میں سیاہ ہوا
مگر نے غم ملک ت ہو کی سیاہ ہو گئی
بوقت عصر محمدؐ کی پور گاہ ہو گئی

۵۵

یہ موافق میں سحر دو دم و طلب
ہو ملک حالت میں بار رسالہ فقیہ اماہ ابھی مطلب بریہ
ہر ایک تا ہم میں جو سنج حق وہ پہ مجل ہوا
حسین قتل ہوئے اور بیٹے پر دے وہاں ہوا
نکیوں سر ادنیٰ اماست کا تخت و تاج ہوا
جہو بجو تحفت کا کالا نیزہ پیاں ہوا

۵۴

گر میز نکہ خاص میں بیا لغو بود قسم
جہاں جنگ بے بیکار بیج بیکو بیا ہم دم
کرے دو بیٹے تیغ آ جس بیٹے سے کم
بھائی ان عرب میں بیں آسیں بیش ماہ و امم
یہ سب دیر بیں آ زاراں آبہ اہیں
بیٹو سودہ بیچ بیٹوں کی نیکی بیدار ہیں

۵۳

اب ہو ترا مر یہوں گا
تمیر ہو گی جبہ بہ فنی سید والا
تو ان سے کی قافلہ ہو جن کا شام میں ہو چکا
بلا کے دشمنوں کو ابن سعد نے یہ کہہ کی
کہ وقت تھا یہ دیکھو جلد جلد دیر ہے کب
حضرت کی ابھی جدال و قتال کی باتیں
شکستہ تھا کہ ضیغم کے لال کی باتیں

۵۷

نماز عصر محمدؐ ہی کا تھا کہ سر شبیرؐ
ہماری فوج میں سیدانیاں یہ سب ہیں اسیر
مدد کو اہل حرم کے نبی نہیں آتے
حرم کو لوٹ کے مغرب کی پہر کہی تکبیر
خدا کے شیر کا پوتا ہے بستہ زنجیر
پکارتے ہیں علی کو علی نہیں آتے

۵۸

غرض کہ نامہ کیا بیٹھون نے سب ترقیم
لفافہ کر کے رکھا پیش ابن سعد نے تفہیم
عمر نے نامہ کے قاصدون کو سب تعلیم
یہ عین نامہ رسد کے قاصدون اوکی تسلیم
چلا مدینہ کو لیکر سوار جب وہ چلا
کہ حسین کے ماتم میں سب لگا رہا

۵۹

کہی صغرا فاطمہ صغرا سے یہ کیا آکر
بہار کی آئی یہ بیبیون کی آئی خبر
ابھی ہی چلا ہے مسجد ایک نامہ بر
رسول پاک کی مسجد مین کہو سامنے کر
خدا نے چاہا تو اکبر بھی یا وہیں آتے ہین
جو حسین کی سب پوچھنے کو جاتے ہین

۶۰

یہ بات سنتے ہی اور بیٹھی تو وہ آزاری
کہا لبوں پہ ہوئی صحت گئی یہ بیماری
مین آج سمجھ گئی ہون کہ بی بی یہ پیاری
یہ حال سنتے ہی ساتھ ہوئی اسواری
خدا کرے کہ سواری بی بی کی لاتا ہو
جو پیادہ ابن حسن کا بھیجا پایا ہو

۶۱

وہ بولی یہ بہن معلوم ہے عرض کیون
کہ کیوں سب یہ اس نامہ کا مضمون
پکاری حضرت ام البنین مین جاتی ہون
کہا یہ فاطمہ صغرا نے داوی مین بھی چلتی ہون
پکاری وہ کہ بیمار ہو تم جاتی ہو
مین پوچھ کے آتی ہون بابا ترا اسلامتی ہو

۶۲

یہ کہکے اوڑھلی چادر اوٹھایا اپنا عصا
روان ہوئی طرف مسجد رسول خدا
زنان ہاشمیہ ساتھ تھین پیادہ پا
قریب پہونچی جو مسجد کے تو کہتی ہین کیا
وہ اشک آنکھ میں بھر کر حال خبر نہین
پکاری خیر ہو پردیسیون کی خیر نہین

[illegible]

یہ بات کرتا ہی تھا محسن کہ تیر آیا غدار
علی کی لوح جبین کا یہ چاند ہے نہ نثار
حسین کی الفت نے کر دیا ناچار
نکل پڑی میں [illegible] بازار
خیمہ میں پھنچی [illegible] حال [illegible]
بتادے بھائی [illegible]

[illegible]

پکاری وہ میں کمان ابرو قتل یار کمان
میں اوسکی خادمہ ہون اور وہ مجھ کو جان
وہ بولا کم [illegible] وہ بولی بان
علی کی بی بی ہون عباس نامدار کی مان
[illegible] جو حسین کو کام آ [illegible]

[illegible]

عصا کو مارا [illegible] کم تری ہوا خواہ
[illegible] ہوا طرف دار شاہ
زبان [illegible] لا الہ الا اللہ
وہ [illegible] عاشق ہوا اور شہید ہوا
[illegible] حسین کی [illegible]
[illegible] ہجا ہے [illegible]

[illegible]

ابھی وہ خط لئے [illegible]
پڑا ہوا تھا ایک ہی نقش [illegible]
کرتا گمان [illegible]
[illegible]
زبان [illegible]
[illegible]

[illegible]

میں بھول کماتی بھیاں کی تو ہو گریبان چاک — پکارا رو کے قاصد وہ با دل غمناک — جگر ہو سنگ تو فولاد کی زبان ہو سے
ہو شکل ماتیان پانچو سر پہ ڈالے خاک — ہوئی حسین پہ بیداد لشکر سفاک — تو ایک پیاسی اوسی پیاسے کی بیان ہوے

وہ نامہ بر یہ پکارا کہ سنی آپ نے ردا
جدا ہوا وہ کہ عباس بھی ہیں تم وفا
یہ دو پہر کی سواری کا ہی وقار کیا
سوار ہو کے جب نکلے جو فوج کو مولا
امام قلب میں تھے محو آ کے سواری میں
تمام آل تھا حاضر رکاب داری میں

پکاری پھر بھی پھوپھی نہ کیا علی فریاد
تو حرب آ کے عباس نے کیا وارث ارشاد
اسے کہو ابھی وفا آپ پر کے ہو ارشاد
حقوق یاد نہیں [illegible] واسطے کے گردیم یاد
[illegible] یہ نامہ جو کہتا ہے
غلام حضرت آقا میں ہوں [illegible] رہتا ہے

یہ اور سکا لشکر امام الغیث کو یوں غم ہوا
پکاری غصے عباس کی کو جواب [illegible] کیا
رکاب تھا تھا بھائی کی عجب [illegible] نہ بجا
یہاں او وہیں تھا تھا نقلین سید الشہدا
عدو کی فوج [illegible] کے اس میں نہ عادت تھی
رکاب تھا تھا تو فرض تھا سعادت تھی

میں کون کون سے صدمہ یہاں اٹھا نہیں سکتا
تمہارا کوئی کہ جو تھا ہی رکاب [illegible] پاک
بہن حسین کی خیمے کی [illegible] والی میں چاک
اور اپنے ہاتھوں سے [illegible] خاک
عدو کی فوج میں [illegible] سوفت رو دیا
جیتے جی بھائی کی تنہائی رکاب [illegible]

۱۵

عنان کو تھا بنے ہوئے اکبر خجستہ خصال
چچا کے سر پہ تھے قاسم ہلال سے رومال

جلو میں فوج حسینی او پشت پر اقبال
سحر کو یہ تھا غم آل اور بوقت زوال

وہ لشکر نہ سپاہ ہے نہ کثرت الناس ہے
نہ قاسم نہ علی اکبر نہ عباس ہے

بند ۱۲

جو کچھ کہ اوس نے کہا او ضعیفہ بیجا گاہ
بڑا رنج صدمہ پہونچا وہ ترا کی تن شاہ
اور ایک خلق نے برابر پیچ لیجیے [illegible] آہ
بچہ تہا حسین سے کہے سینہ پہ قاتل بیدرد
ہم حسین تو اور حسین کہ گمان ستے کا
غضب ہے ہاتھوں کو پہیپا زبان [illegible]

بند ۱۳

بیکسو غش سی ہوئی ام البنین عالی جاہ
او سما [illegible] قرباد یار رسول اللہ
ہوا جو غش تو کہا وہ علی کی زوجہ کو آہ
کدہر چہپا حال سے زینب کا [illegible] نگاہ
وہ سامنے ہو گئی بہائی کی [illegible]
وہ یا حسین کہکے [illegible]

بند ۱۴

ہم اپنا پیٹ کے وہ نامہ بر چلا یا
جس نے کہ غم میں بہائی بہن بیاپا
بیحال زاویوں پہ سخت تھا وہ آیا
ہم تم سر بیان سب تھا [illegible] شاہ کا پایا
کلیجہ [illegible] ہو جاتا [illegible]
[illegible] زینب بیجی اور [illegible]

بند ۱۵

بیکسو کہ ام کو علی بہی خاک کا و [illegible] وہ کیا
ہوا [illegible] میں لکہڑی [illegible]
[illegible] سامنے [illegible]
بیان [illegible] میں [illegible] تم [illegible]
[illegible] بہی [illegible] گئی
[illegible]

نہ سمندر کے شرف کو پہونچے
نہ در بطن صدف کو پہونچے

گردش میں رہے لاکھ برس لیل و نہار
مرکز نہ کبھی در نجف کو پہونچے

تمام شد بتاریخ ۱۲ ذی الحجہ سنہ [illegible]ھ
در مطبع گلزار محمدی لکھنؤ باہتمام محمد وزیر مطبوع شد

بعون نگین معانی چمن پیرائی بہارستان نکتہ دانی

مرثیہ

در شہادت حضرت سید الشہدا علیہ السلام از تصنیف لطیف سید

سید سرور علی رئیس

قصبہ موہانا شاگرد جناب سید غلام حسنین قدر بلگرامی محب اہلبیت

کبار مداح ائمہ اطہار

حسب فرمائش جناب منشی محمد عبد الباری صاحب و مولوی تصدق حسین صاحب

و سید بشیر احمد صاحب

سنہ ۱۳۱۱

مطلع اول

ای شاہد مضمون نئی پوشاک بدل اب

در مطبع محمدی محلہ شاہ گنج شہر لکھنؤ بزیور طبع منجلی گردید

۱ مرثیہ

اے شاہد مضمون تجلی ہو تماشا کہ بدل اب
اے جوش سخن غیب سے کچھ دیجئے نقل اب
اے زور سخن گل سے دکھا جوش سخن اب
اے فکر رسا طوطی کی چونچ پہ بنفش اب
اک بیت زمین چرخ چہارم نظر آئے
ہے نور ستارہ ہر شجر شمس نظر آئے

۲

ہر بند کی بندش میں طبیعت وہ لڑی ہو
ہو سلک مضامین جو وہ معنی کی لڑی ہو
ہر سطر کی زنجیر جواہر سے جڑی ہو
بجا ہے کرن مہر کی سو سے کی کڑی ہو
منظوم میں چمک عقد ثریا سے ہو بڑھ کر
منظوم میں تجلی ید بیضا سے ہو بڑھ کر

۳

ماحی سلطان زمن مد نظر ہے
مضمون کی مہک سے کہ شمیم گل تر ہے
بچوں سے بھرا دامن قرطاس گہر ہے
گویا اثر طبع رواں باد سحر ہے
رنگینی افکار سے گلشن جو سخن ہے
بلبل ہے زبان اپنی عجب لحن ہے

۴

اک تازہ گل گلشن اعجاز ہے شبیر
یکتا گہر معدن اعجاز ہے شبیر
سرتاج امم خلق کا ممتاز ہے شبیر
حاکم دو عالم میں سرافراز ہے شبیر
مہمات سے طے ہوں جسے شیر خدا سے
پانی وہ پیا ہے ستم اہل جفا سے

۵ مطلع

صبح شب عاشور قیامت کی سحر ہے
بیداری گلزار نبوت کی سحر ہے
شبیر سے آقا کی شہادت کی سحر ہے
بیٹوں کی ملاقات و مصیبت کی سحر ہے
نوحہ یہ شیون ہوتی ہے سوز جگر کی
اس بزم سے رخصت ہے

سنہ ۱۱ھ
فارغ ہوئے جب ... محرم شہ عالم
ہر وقت تلاوت ہو ... خاطر ...
ہر وقت بلندی ہی ہوا ... عظیم
اعدا سے کیا فتح ... کو با ہم
مہلک ہوئے ... قتل امام دو ...
یکجہتی تھا فقط ... کو ...

سنہ ۱۰ھ
تسبیح و تقدیس ... شاہ
تھا ... زبان ذکر و ... علی اللہ
... سر پر دو عالم ... خوارہ
... خدا عین ... گواہ
واقف ہے ... رازِ خفی ... سے
وہ جو ... حسین ابن علی سے

سنہ ۹ھ
پہنچے شہنشاہِ زمن ... فضل
تھا وہ حقیقت سے ... آئینہ دل
... سے تجلی ... مقابل
... سینہ ... تھا کامل
گنجینۂ اسرار تھا باطن شہ دین
لاریب کہ ... عرش برین کا

سنہ ۸ھ
تھا ... سے ... نزدیک
... کوثر ہو وقت سحر ہے
وہ ... جس ... کہ سعادت کا اثر ہے
فیض ابدی ... شہادت کا ثمر ہے
... آب رو ... پینگا
وہ کوثر ... سیراب ... پینگا

سنہ ۷ھ
تھی برق تجلی ... سے ... شہ
وہ ... کا مصداق ... دل ... کی تنویر
ہر ... تھا ... گئی ... تصویر
... گردوں ... سورۂ والفجر کی تفسیر
خورشید امامت ... عین
دل ... تھا ... زبان ذکر خدا میں

۱۱ سلام

تھو نکو سینہ پہ سب جو آئی پیش شام
زخمون سے کچھ کم تھا ایک ایک بد انجام
پیتا تھا ہر ایک چھکی پہ تیغ سے جو صمصام
ہان آج یہی فیصل ہے لینا ہے انتقام
تھا قول یہ ہر ایک شقی ازلی کا
ہو جلد کہین خون حسین ابن علی کا

۱۲ سلام

کہتا تھا ہر اک سخن پہ بیکار رہین مین
فیض مین ہے اور بین بیسہ در رہین مین
لشکر مین شب سے نافہ سالار رہین مین
ستاکے بین قتال ہین جرار رہین مین
اب آج تیغ پہ ہے اقبال ہمارا
پہچانا تھا محرم کا ہے شوال ہمارا

۱۳ سلام

نعرہ تھا یہ اعدا مین کہ ہم نام جری ہین
اس وقت مین ہم مالک خشکی و تری ہین
ہو دیو مقابل تو نہین ڈرتے نڈری ہین
اب سرور عالم تو چراغ سحری ہین
بچھا فون سے کچھ دو گہری ابھی زم دوون
کی شمع امامت کا بچھانا ہمین منظور

۱۴ سلام

یہ سنکے غضب سے اور شعلہ بنے
عباس علی دوڑ کے کہا ای بیسہ غدار
دو غازیون کو ہم بچھین جنگ کے ہتھیار
گستاخی سے کچھ جو تیغ اٹھتی ہین لعند
ورنہ ابھی ... سر اسے ادبی کی
... جاتے ناموس نبی کی

۱۵ سلام

پھر اسپ طلب کرکے سپہ کی طرف آیا
رخصت ہو زینب سے بصد درد والم آہ
مقتل میں گئے حضرت سلطان فلک جاہ
سب غازی و عیدیا بسو ... ہمراہ
... زہرا کی ... علی ... ماہ
...

بند

یہ سنتے ہی خیمے میں بپا ہو گیا ماتم
سب اہل حرم رونے لگے حلق سے ہائے
تھی نیچی ہی آواز کہ سلطان امم نے
فرمایا کہ اے بیبیو چپ رہو کہ ہم [illegible]
امت پہ خدا اس نے دو [illegible] نہ کرو اب
جاتا ہوں میں [illegible] کو نام نہ کرو [illegible]

بند

زمانے سے [illegible] جوانی علی اکبر
جب [illegible] وہ گل باغ جوانی علی اکبر
[illegible] وہ [illegible] یوسف ثانی علی اکبر
[illegible] وہ [illegible] کی نشانی علی اکبر
[illegible] شہ [illegible] آ جاتے ہیں غش میں
[illegible] بیٹی کی طرح سوز عطش میں

بند مطلع

یہ کہہ کے چلے جو رخصت کو امام زمن آئے
روتے ہوئے سلطان غریب الوطن آئے
یا درد و غم و حسرت و رنج و محن آئے
فریاد کو [illegible] رنج و فتن آئے
داغ علی اکبر سے جگر جاتے ہیں جل کے
رخصت کو کرو جلدی کہ ہم جاتے ہیں [illegible]

بند

حسرت سے نظر کرتے تھے [illegible]
دیکھا تو [illegible]
یا [illegible]
فرمایا [illegible] سے آؤ [illegible]
[illegible] رخصت [illegible]
منظور [illegible] آخری دیدار [illegible]

بند

بس تھی نہ [illegible] سب
[illegible] جام شہادت کا پیا جب
[illegible]
[illegible] لب
فردوس [illegible]
بیٹا تھا [illegible] بھائی [illegible] زمیں سے

۲۱

تھا صبح کے ماتم شہِ شہدا میں
ہے ہے کہ قیامت تھی بپا ارض و سما میں
حوروں میں تھا کہرام عزا شور زمیں میں
گر گر پڑے تھا جنبش پہ ہوئی عرش علا میں
فوراً ہوا فرمان خدا روح امیں کو
یاں روک لو بازو پہ ابھی عرش بریں کو

۲۲

یہ وقت عزاداری فرزند نبی ہے
ماتم ہے حرم کا غم دلبند نبی ہے
جبریل یہ سمجھے کہ سوگند نبی ہے
شبیر وہ پیارا ہے کہ پیوند نبی ہے
تھامے ہیں اسحاق رسول عربی کو
الیاس تڑپتے ہیں زمیں اس طرف کی کو

۲۳

حوروں سے کہو فاطمۂ زہرا سے خبر دو
رضوان چمن سبز قبائیں ہے سب پھیکا
گریاں ہیں بہت حضرت عزت میں دل افگار
موجود ہیں اس وقت قیامت کے سب آثار
نالاں ہیں جو مہر آج کہیں عرش بریں پر
گر جائینگے افلاک ابھی فرش زمیں پر

۲۴

سجاد حزیں بیٹھ کے سنتا ہے سحر میں
گھبرا کے وہ غمگیں ہوا اس شور سے مضطر
چاہا کہ قدم شاہ کے چومے وہیں اٹھ کر
پر ضعف کی شدت سے نہ سنبھلا تن لاغر
افسوس تھی طاقت نہ جنبش پہ گراں تھی
جیسے کہ اگر ہو تو وہیں پشت کماں تھی

۲۵

سجدے میں تھا وہیں یہ کہا کر دوں تحریر
اور فضل کی تو نعمت توانائی تقدیر
اور اوس پیمانہ میں دکھائی کوئی تاثیر
او شتاب سے برہم کے اب سایۂ شبیر
مشکل ہے کہ سب وقت تو مائیں حسن میں
رخصت ہوئے سب شاہ کے حرم کی قبر میں

شعر

یہ ہمت ہے غریبا کہ اسے ثانی مریم
کشتی طوفان سے لیجائیں کہیں ساحل پہ ہم
جب شروع ہو عجب کرو بوجہ نام
عجب کہ بجا لائیں آ جائیں تو سلم
اسعدی کی شفاعت سے [illegible]
پیکان کی نہیں [illegible]

شعر

شبیر سے کہنے لگے اشک آنکھوں میں بھر
تو نام ہو نشان سب جہاں سے جاو بغیر
آنکھوں کی ٹھنڈک ہے تو نور سب کے گھر
نکلیں کسی مجلس سے تو باغ میں بہار
[illegible] تو چمن [illegible] گلشن [illegible]
ہو نام [illegible] [illegible]

شعر

سکینہ سخن شاہ کا رو رو کے سجاد
سب کے سب رسے جا کی ہو آئے دشمن میں بیداد
ان مصیبتوں سے جیتے کو حسین جا بنا شاد
شاہا میں او [illegible] کی یہ بہانے سے اتحاد
ہوں صورت بستر تیرا فرزند اور [illegible]
بیمار [illegible] [illegible]

شعر

سرور کی قسم سپاہ دشت حسین بخشی
آتا ہے تیر اور کٹا ہات حسین بخشی
ماحسن جو قتل ہے سو تعصب حسین بخشی
ماں اصغر کی [illegible] تعصب بخشی
[illegible] وہ سہ دنیا اللہ [illegible]
[illegible] [illegible]

شعر

دشت میں تو انکے سوے سجاد و حسین شاہ
فریاد کرنے لگے جب عرب ہو عجب شاہ
کہ تمہی دیا اسے ای نور بصر ۔ آہ
آیا ہوں میں رخصت کو خدا واسطے شاہ
[illegible] حسین بابا [illegible] سلام
[illegible] [illegible]

ایضاً

اب صبر کہاں صورت سیماب ہوں مضطر
سمجھے دل بیتاب کو سمجھاؤں میں کیونکر
وہ نسل رسول دو عالم سے ہے خوشتر
تھے نسل سے جو رنگ نہ یاقوت نہ گوہر
بیٹا ہے کہاں باپ کہیں حال ... [illegible]
... [illegible]

ایضاً

کہتی تھی بانو کہ کہاں جسم میں جان ہے
بیٹا کہیں علی اکبر وہ کہاں ہے
آخر علی اصغر کا بھی کچھ نام و نشان ہے
مضطر ہوں کلیجے میں جو ہی غم کی سناں ہے
شکستہ ہوں ... [illegible]
... [illegible]

ایضاً

بانو سے جو ... صد درد و غم آئی
اک دن وہ تھی کیسی مصیبت کی ستائی
بر اشک جو گلگون تھا میں لٹا رہائی
دیتی تھی وہ ... سجے کی دہائی
اے ختم رسل ... بے ادب کبھی
... [illegible]

ایضاً

سے جاؤں میں کہاں یا نوسے دلگیر
سمجھاؤں میں مضطر کہیں بس تقدیر
تقدیر سے آگے نہیں چلتی کوئی تدبیر
سب قافلے والوں کو بس آئے جو تحریر
تھا روز ازل سے یہی منظور رضا کو
است ... [illegible]

ایضاً

... گئیں یاد گزرتی تھی پا در
سنتے تھے ہم رخ غم ... اصغر
عباس سا بھائی بھتیجا علی اکبر
جنگل ہے کہ ... سے ہیں بجا
جیسے کی جگہ منزل دنیا سے دنی ہے
پامال خزان آج گلستان نبی ہے

بند ۳۷

دہان ہون کوئی دم کی ذرا اور ٹھہر جاؤ
یہ رخصت کہو آئے گی جو مجھے دفن تو کر جاؤ
بھگڑا کو شاد و مرا ایہر دیکھو گے سر جاؤ
للہ مجھے چھوڑ کے تنہا نہ گذر جاؤ
شاہا غم اولاد بڑا سخت الم ہے
جو دو سیر تھا لگاے کلیجہ کہ اور ستم ہو

بند ۳۸

یہ دو سطر کی تقریر سنی شاہ نے جس دم
جاری ہوے چشمے کی طرح دیدۂ پرنم
رو رو کے صفت ابر جری لگی نبی پیہم
اکبر کو نشست کہ [illegible] بولی بیش کم
بہرحال تھا یا [illegible] کی سالک جری تھی
ہر سالک [illegible] تھی کہ [illegible] تھی

بند ۳۹

فرمایا کہ اس زخم کا مرہم نہیں بانو
جب بخت بھلا ہی نہیں ہم ہم نہیں بانو
پوچھو تو کہ [illegible] کچھ کم نہیں بانو
پایان الم اور حد غم نہیں بانو
کب جی و مالک ورود ہے ماتم نہیں کرتے
پہچان نہیں کرتے تو یہ ظلم نہیں کرتے

بند ۴۰

لاریب کہ مثل تمہارے وہ پسر تھے
دریاے امامت کے گرانمایہ گہر تھے
افلاک سیادت کے وہ خورشید و قمر تھے
سب سے بھی چمن فخر کے تازہ گل تر تھے
کیا گلشن دولت پہ چلی صرصر غم ہائے
پانی نہ ملا تشنہ ہی بس ہی ہاے ستم ہائے

بند ۴۱

سچ ہے کہ تمہیں صبر بجا آئے تو کیونکر
دو بھائی گئے [illegible] جو سے صاحب جوہر
پر شکر یہ کرتا ہوں میں اے بانوے مضطر
کیا چارہ ہے جو قہر نظر آگیا خدا
یہ حق [illegible] میں انصاف تھا
[illegible] معاف تمھارا

۳۵

کوثر سے بہ چھلکے اب تو اک نور خدا تھا
یا برق تجلی کی طرح جلوہ نما تھا
بن وادی ایمن کا وہ سبز شجر بلا تھا
ہر نخل بیابان شجر طور بنا تھا
یہ نخل جو تجلی سے شجر روشن کی فلک پر
غش کھا کے ملک گرنے لگے فرش فلک پر

۳۶

ڈرتا ہے یہ یعقوب تن تیمن آ سے جو زمیں پر
دم بھر میں یہ سب فتح کیا رنگ زمیں پر
عالم ہے کہ محو تماشا جت کے مکیں پر
پایا ہے یہ کیں کی دوستی طاقت ہی نہیں پر
دل رکھتے ہیں ضیغم کا شجاع ازلی ہیں
ہشیار خبر دار وہ فرزند علی ہیں

۳۷

سمجھا کے جو نکلے تو نہیں تیغ کے جوہر
دیکھا تو نہیں کھینچی ہوئے تیغ تو کشتر
دولا کے عسکر اصعف آرا میں برابر
اک جان کی خاطر ہے بڑا آتش بخت
ڈیوڑھی پہ یا اب تو ہے سپہ فلک سپہری طبا
اعدا میں اودہم غل ہوگیا ہاں کیا مشہد

۳۸

اکبر کو وہ پیارا ہے علی اکبر علی اصغر
ہے گریہ کر ہی تھے ازل عیشی کو مصغر
ادس کے تو یہ بہتر ہوا اسے بانو مضطر
امت کی شفاعت کو بیساغر کوثر
اکبر بہ بجا لاؤ یہ درگاہ خدا میں
کام آئے وہ نایاب گہر راہ خدا میں

۳۹

دنیا تو ہے دو روز کی اسے صاحب تدبیر
اس موت سے ہے بچنے کی بہتر کوئی تدبیر
مہمان ہیں سب طفل ہو برنا ہو کہ ہو پیر
ملتی ہے اجل سے کسی سکھ نہیں تقدیر
ایام عدم سے ہو دیکھئے کس کا کفن ہیں
اے حج ہے کہ سازو کا ہو کیا نا ہو وطن میں

جب دیکھا طاؤس سے کہا انداز سر زمین

شعر

طاؤس لگے ناچنے وہ رقصان ہوا زمین
چلبل تھی کمان ایسی غزالان ختن مین
رکتا تھا قدم خاک پہ مثل نازنین
دیکھا تھا کہ بس کے کبک خرامیدہ چمن مین
اوڑتا تھا انداز سے وہ کبک پری کا
ادھر چال مین تھا لطف نسیم سحری کا

شعر

وہ اسپ ہوا زین کہ جس وقت مرصع
سمجھا کہ تھا نقش قدر صانع کا مرقع
تھا زین مکلل تو لجام اوسکی مرصع
بس نور مین تھا غرق وہ تصویر مسجع
رفتار مین تھا برق سے بھی تیز زیادہ
انجام مالک سے سبک خیز زیادہ

شعر

تھا پا تا بہ وہ بے بجا تھا بسینہ مثل صفا بین
یوسف تھا کبھی یہ مہ خورشید عجب مین
سر تا بقدم غرق تھا وہ نور خدا مین
اب طول ہے تقریر سراپا کی ثنا مین
بس خاتمہ اسپ سے کہ تھی نور کی صورت
یہ سمت تھی منزہ صاعقہ طور کی صورت

شعر

وہ زلف معنبر وہ جبین رخ تابان
بہ بوشش کی کعبہ بھی تو وہ کعبہ ایمان
تابان تھا شب قدر مین اک نیر عرفان
یا ابر مین اک برق حقیقت تھی نشان
کیا جلوہ حق اوس سے تھا اوج سما تھا
گیسو شب معراج سے تھی نور خدا تھا

شعر

تا پشت سے تھا جو ہر تو رستے کی طرح
گویا نظر آتا تھا وہ ہمت بلند آرزو
خورشید کا تھا خلعت بصد سیم انتہا
اب آنکھ جھپکتی ہی نہین تاب نظارہ
اوس نور کا جلوہ سر گردون پہ عیان تھا
آئینہ حیرت کا سیما یہ گمان تھا

[illegible]

کس قدر کی شوخی تھی کہ اٹھی ہی اٹھ
وہ ماہ وہ غمزہ وہ کرشمہ وہ ادا وہ
وہ سر کی جھکی جس سے نسیم سحر آگاہ
وہ چال وہ چلبل وہ حیرت باگ کبھی راہ
انداز سہو ما دیکھی کام تھا اوسکا
[illegible] ستم ابھی الہام تھا اوسکا

[illegible]

یہ بھی تھی ستم اور وہ بیقرار تھی آفت
بجلی تھا غضب اور وہ اوڑتا تھا قیامت
چونک بلا کی تھی تو نہیں تھی وہ سرعت
کاوے میں تھی بجلی اثر میں کرامت
الکھیلیان کرتا تھا جو مستانہ وہ بیت
وقفہ میں بستا تھا قدم پاشکی میں

[illegible]

رگ رگ میں بھرا غضب کی شوخی جو بھری تھی
بکلی بیم تھی کہ ستم قہر کی وہ عشوہ گری تھی
مانند براق اوسمیں غضب شعلہ سری تھی
گھوڑے میں یہ پھرتی تو اعجاز کی وہ تیز پری تھی
شوخ ایسا نہ دیکھا کبھی طاوس فلک سے
پایا نہ وہ سوداب میں بھی جم فلک سے

[illegible]

بجلی اثر عشوہ جانب ناز ہے اوسکا
سیماب کی کی گردش انداز ہے اوسکا
یہ موج صبا کی دم اعجاز ہے اوسکا
انداز بھی مناسبۂ ناز ہے اوسکا
وہ شعلہ سری گرم جہانون نے اوسکا دیکھا
وہ عشوہ گری حور جہانون نے صفا دیکھا

[illegible]

شبدیز قلم وصف میں جو مست ہوا ہے
طاوس ہی کی طرح مسہم ابھی ہوا ہے
تیزی میں وہ رہوار اگر دم دریا ہے
مضمون اوسکے بجہت جو گھوڑدوں میں تیز گیا ہے
اور تا تھا وہ یون کہ بلند شاہ دین کو
جس طرح اوڑا لی ہے صبا بوی چمن کو

قطعہ

کہتی تیری جسم سے عطا اڑتا ہوا آیا
بیٹا ہو کر اک آن میں دیوانہ بنایا
تھا شغل حق اوس کی یہاں تک بہار بچ گالیا
اوٹھی سی سیاہ وہ تھا ابر کے مانند وہ چھایا
تیار ہوں سے وہ برساتا تھا سے جو بلا اسکے
آراج ہوا گرتی تھی سر اہل جفا کے

قطعہ

کیا ہجر اوس شوخ کا اک نیمہ و زیر تھا
جو بوجھیں سا سر بیٹھے تھے الم غم نہ تھا
یاد دل میں گئی بجز من گریبان گر تھا
دم رکھتا تھا اژدہا کا تو دیو ان کا جگر تھا
جنات سینہ ماتگتے تھے سانپ کے اوسکا
پیتے سیو جگے جلتے تھے گر پائے کہ اوسکا

قطعہ

عالم تھا جو سر تاج نہ تھی کو تھا گھونگھٹ
منہ اوس کے کبھی شیر سے پیدا نہیں ہوتا
ضبط اور سکوت بہت گرم ہوئی میں جو تھا تھوٹا
جب صبح کو چیتا تو پھر آنکھو کو نہ چھوٹا
چمکی کی کر عجب صرغام تھی اور سمین
شاہی کی طرح بجری اوہام تھی اور سمین

قطعہ

پیشانی پہ نور تھی یا جان صف کی
صلوت ایسی کہ تھی روح بھی قربان صفا کی
وہ چھوٹی کمر تی تھی عجب کان صفا کی
تو صبح کی وہ جہری بجلی کی شان صفا کی
ایسی ہی تھی صورت کہ خدا کی قسم تھی
ساجد کی جبین سائی کو محراب حرم تھی

قطعہ

تھا نور قرآ آر وہ پیشانی روشن اوسکا
دم بہر تا تھا سو جان سے غزال ختن اوسکا
اک مجرہ حسن تھا وہ بانکپن اوسکا
طاؤس سے سیکھا تھا دم جلوہ چلن اوسکا
وہ قہر تھا نظر دیکھیں لہو جادو تھا پرانداز
تھا آہو سے چین اونکے سے اوسکی نظر انداز

یہ لشکر یزید پہ تو اک نگاہ سے کم ہے
میں کیا کہوں شجاعت میں جو جنگ کا غم ہے
بیٹا ہوں علی کا شہ مردان کی قسم ہے
اک ضرب میں فی النار یہ سب فوج ستم ہے
بازو میں مرے قوت ضرغام خدا ہے
شمشیر مری قہر ہے آفت ہے بلا ہے

ہوں معرکہ آرا تو دل عرش ہل جائے
ہو خاک پہ گردون تو زمین [illegible] جائے
وہ تیغ کا پانی ہے جو اک دریا بھی جل جائے
بجلی وہ گرے لشکر ناری بھی بجھ جائے
نمرود جو گردن تو سیہ کی جوش جدا ہو
ہو [illegible] ملک الموت کے قبضے سے رہا ہو

یہ تیغ ہے کہ قبضے میں جلال اسد اللہ
اس ہاتھ میں ہے زور کمال اسد اللہ
تلوار ہی پھل میں ہوں وہ نہال اسد اللہ
وہ چرخ ہوں ہے تیغ ہلال اسد اللہ
کھینچوں تو ابھی معجزہ شق قمر ہو
چاہوں تو قسم دو شکم تیغ کا سر ہو

گو بچہ خلف شیر الٰہی کو ہم آئے
[illegible] بھاگیں نہ تب بھی کہ ہم آئے
آگے تو بڑھے کوئی سپاہی کہ ہم آئے
ہو جائیں گے سب ناز [illegible] کہ ہم آئے
زہرہ ہے کسے [illegible] سے بچا بھی سکے
دو دو کی جگہ [illegible] شمشیر علی سے

بولا عمر سعد کہ یہ دو جوان سے
دو ابن علی کی [illegible] شیران ژیان ہے
لیکن وہ بھلا تاب لڑائی کی کہاں سے
[illegible] فوج جوان ہے
اس وقت [illegible] بولی [illegible]
[illegible] دونا کہ عم ہے

بند

پانی کی موج سر شعبۂ بہار و صبح کی
جو شعبہ بہ جو خاک بپا ہاں ستم کی
ہو بائیں سے ہوا ہے کوشش جو قدم کی
طرہ سر فلک پہ چوٹی ہو علم کی
مجلس سے نہیں آج بچا ہو جو کچھ ایسی
ہو معرکہ کہ بہت بانو ہو کچھ ایسی

بند

تو اس سے ترجمہ کی تیغ کو کشادہ دو
ہاں تیغ کو میان سے آج شجاعت کی بہا دو
نکل جاؤ اسے جوہر شمشیر دکھا دو
میدان دلیری کا مگر زن بچھا دو
حملہ کا جو چلن ہو تو اس باقی نہ رہیں آج
دیکھو نہیں پر دل کہیں برجل نہ کہیں آج

بند

تلوار سے بھی تیز تھی ایمان کی تقریر
ہاں آ کے سر سے جا بنا ہو جو صف شمشیر
بیٹا کہا نہ مانو طاعو ابھی زنجیر
دم اپنا دکھا دو تو کو رزم میں تاثیر
یہ وقت دلیری ہے یہ ہنگام وغا ہے
جاؤ کہ تنہا سر شبیر خدا ہے

بند

تھا شور کہ اب حملۂ جنگ شل جائے
نہ کوئی کہ کمان سے تیر ڈالا نکل جائے
ایسا نہ ہو مخلصین بے وفا دم بدل جائے
ہشیار خبردار کوئی وار نہ چل جائے
بھالے نہ رہے تیغ علم کرتی دم بدم
سنبھالیں نہ شمشیر علی کے کہیں ہم

بند

تو اس سے کہو جو صبر کی سر و دین نے
کہ بیٹا علی سے ہو کیا نعرہ زمین سے
ہر چار طرف گھیر لیا فوج لعین نے
کی جست دلیرانہ صف اہل کین نے
عل تھا یہ جتنی شیر ہیں اللہ بنا سے
ہاں شیر تراپی کی ہوا کھل گیا سنے

[illegible]

وہ آب کی قلت تھی کہ سب جھیل مرتی آب
مٹی تھی صفت خاک میں ہو گئی تھی آب
یا دل میں لگی آگ ہوا جلنے سے تھی آب
انجام ہوا سے خشک پہاڑوں سے تھی آب
ہر شاخ سے اک گرم ہوا تا بفلک تھی
جنبش وہ تھی شعلوں کی آتش کی لپک تھی

[illegible]

وہ دھوپ وہ شدت کی تپش بار خدا آہ
گرما کا وہ سما وہ وحشت بلا آہ
وہ لو تھی کہ شعلہ تھا وہ جو جھا آہ
کافور میں سوزش تھی عجب گرمیٔ ہوا آہ
گرمی سے سیہ ہو گئی رنگت گل تر کی
بلبل کے لیے سیخ بنی شاخ شجر کی

[illegible]

لب خشک سے سب جاتے ہیں سلطان زمن کے
وہ ہاتھ پسینے سے بھی چھپ جاتے ہیں تن کے
پیتو کو دکھاتے ہیں جو بھی فوج میں تن کے
ہر سمت یہی غلغلہ میدان میں ان کے
لو جلد کرو قتل امام مدنی کو
ناشاد کرو روح نبی اور علی کو

[illegible]

کلام ایک ہے بہت مصیبت یہ اٹھالی
بے تن تن شب و روز کر دانے سے زبانی
دانا جو ہیں سمجھے گئے سب لطف میں پانی
ہے صبر و رضا آل محمد کی نشانی
دینا ہے اگر صبر پہ ہم شاکر ہیں غم میں
ثابت قدمی چھوڑیں نہ تکلیف و الم میں

[illegible]

سن سن کے یہ تقریر وہ نازی اور پر جوش
اللہ رے صابر کہ تحمل سے ہیں خاموش
کچھ بھی یہ جسارت کہ ادا ہو ہیں ابھی ہوش
پر صبر پہ کہتا ہے کہ ہیں کشتہ و دھاڑ کرش
کچھ ہم تم و داد شجاعت بھی یہیں ہے
ہاں ختم مردی میں خلاصیٔ یقیں ہے

[illegible]

بل بیچ میں کھاتی تھی عجب بانکی ادا میں
ترکا نہ چلیں ایسے کمانیں ترک بلا میں
قدسی بھی جو وہ جلوہ گری دیکھتے تھے ہوا میں
وہ خم وہ حیا دیکھ کے گردن کو جھکاتیں
جھک جھک کے غضب ڈھاتی تھی کیا تیغ کمر بند
اللہ ری صفائی کہ صفیں صاف تھیں دم میں

[illegible]

وہ تیغ دو دہن جسکے عجب ناز سے آتی
بل کھاتی چمکتی ہوئی انداز سے آتی
خم چم کو دکھاتی ہوئی اعجاز سے آتی
اڑتی تو بصد عشوہ جانباز سے آتی
چمکاتا تھا سر برق غضب اوسکی چمک تھی
وہ چال تھی یا رقص پری رو کی جھلک تھی

[illegible]

جب دیکھا عدو سر پہ چڑھے آتے ہیں پیہم
لی میان سے شمشیر شہ شیر نے دو دم
بجلی کی طرح تیغ دو دم کرتی تھی چم چم
میدان میں برستا تھا عجب نور کا عالم
تلوار تھی یا دست سلیمان میں پری تھی
پیچ و خم تھی غضب قہر کی وہ جلوہ گری تھی

[illegible]

ناگاہ وہ شہ پا بقدم اوس فوج ستمگر
غل پڑ گیا اب گھیر لیا شاہ کو ہٹنے
امید بری ہو گئی تیغ عدم شاہ امم سے
کیا کیا کئے اعلان ہوے ایسے کرم سے
پھر بھی نہ پہنچے شقاوت سے بری تھے
اس جا پہ بھی سنگ سے دل بگڑ گئے

[illegible]

سو طرح کی تھی سب پہ مصیبت بڑی بلا سے
تھا شاہ کو یقین ہے نصرت کو خدا سے
دم پیاس کی تکلیف سے نزدیک فنا تھا
جتنا بھی تھا پر ورد زباں حرف رضا تھا
اس جبر کو دیکھو کہ مصیبت نہیں کیا کچھ
لیکن نہیں سمجھے بجز شکر خدا کچھ

پھر اک تھی مچھلی کی طرح تیغ قضا رنگ
دریائے شجاعت میں شناور تھی وہ جنگ
یہ خون میں پیراک سے چلنا تھا نہنگ
[illegible]
دکھلاتی تھی ہر ایک روش میں نئے انداز
عقاب نظر کے لیے بنجاتی تھی شہباز

جس صف پہ گئی پھٹ گئی سب فوج میں ہلچل
بجلی گئی وہ جدھر غل ہوا الاماں جل تھل
کیا باڑھ پہ سپاہی تھی سوار اور جو پیدل
زہراب تھا دیکھے کیا قصے کو فیصل
معلوم نہ ہوتا تھا کب آئی کدھر آئی
گرمی سے گئی جسم سے سر کر آئی

دیوانہ ہو دیکھے جو کوئی خواب میں پایا
ننگا جو سپر سے تو غضب بجلی یہ چمکایا
سرگرمی الفت ہی سے سر لے کے آیا
کیا جلد سبکدوش کیا وار جو پایا
پھر ایسا چلی چال میں مستانہ تھا وسکا
ہر ایک دشمن جان سے دیوانہ تھا وسکا

ہر دم وہ بدلتی تھی نئی چال کا جوڑا
منہ پھیر گئی اور نہیں جدھر ناز سے موڑا
راکب تھا فدا جان سے قربان تھا گھوڑا
تھا بانکپن ایسا جو جھکا سر وہیں پھوڑا
جھکنے میں ہر اک فوج کا جوہر پنہاں تھا
جو تیر کے مانند چلا شکل کماں تھا

گو تھی دو زبان پہ انداز میں تھی وہ مستی نظیر
ہر دم میں نزدیک تھی بجلی کبھی دور
مشتاق لقا اسکے جدھر آتی تھی مغرور
کس پیار سے گردن پہ چڑھی تھی وہ مغرور
تھا خوب چلن باد اوسے عشوہ گری کا
دیوار کو دھوکا ہوا کرتا تھا پری کا

شعر

اشارے کی بُرّانی تھی شمشیر سر بسر دم
دم لگنے نہ پاتے تھے کسی وار میں اظلم
پھرا ہوا تھا ان عسکی صورت غنیم
جہاں اسے لڑتے کے کھلا تا تھا سیم
سر ایسے کرون جو سنتے جدا تیغ دو سر سے
سر ہو گری آنکے تیغ کی جس سر

شعر

کاٹ اوس میں غضب کا تھا تھا بہت کم محبوم
بابا سے خفا تھی کہ اور ہم سر
مانند برق آئی جو با دستِ جوہر سے پھر
ہر تن سے دو ماغ تھے جو اس دشمن کے
لی بال برابر کسی سرکش سے جو لی گئی
لی اوسکو ہدایت رہ [illegible] جس کی

شعر

اوس تیغ میں انداز تھا آگ سیکھان کا
پیکان اگر تھی کہ شعلہ تھی وہ من کا
جسکو کہ ذرا لہر تھی اور دستہ کا
مار اجسے سر چڑھ گئی افعی کمین کا
پانی وہ اجل کا تھی کہ جان بخشتے [illegible]
دم تھے جو صاف [illegible] بخشتے تھے کا

شعر

جس صفت میں اشارے سے بچہ چلتی تھی تیغ
گویا صفت پیکِ اجل جاتی تھی وہ تیغ
کیا رنگ لڑائی کا بدل جاتی تھی وہ تیغ
صف کا شعلے کی جاتی بجلی سی جاتی تھی وہ تیغ
وہ آئی وہ چمکی وہ گئی [illegible] وہ کا
[illegible] خون ابھونکا بہا

شعر

اوس تیغ میں جو ہر تھے کہ اولاد کا تھا جل
وہ جال پیسے مالا سے علاج تھا جنجال
روح ایکطرف سہم کے تھے بال
بچتا تھا دل سے ادہام کا اشکال
چلنے میں شکار اوسکا خیال بھی تھی
[illegible] دو رنگی تھی

۹۱

پہونچی جو تیغ گر کے وہ پہنی فرس پر
دو ٹکڑے کیا زین کو پھر آ گئی کس پر
اک وار میں جولانیاں کر جاتی تھی دس پر
بجلی سی گری تلوار سپاہی پہ عسس پر
بس حکم قضا جوہرِ شمشیر دو دم تھا
آیا جو یہیں سلطنتِ سر دو قدم تھا

۹۲

اللہ رے شجاعت شہِ تشنہ دہن کی
جو سر کہ گیا پوست سے زمیں جل گئی تن کی
دیو نے ہوا پر تھی ہوا تاب بدن کی
مجروح پہ ہلا ایک کو ہوئی فکر کفن کی
خونیں ہوا تیروں سے جگر چرخ کہن کا
سرخی شفق تھا سی نمونہ یہ رن کا

۹۳

وہ زور بلا کی شمشیر زنی نے
سر رکھ دیا پستی میں ہر اک کوہ متین نے
یہ بار زمیں چھوڑ دیا گاؤ زمیں نے
ہیبت سے کہا الحذر اس چرخ بریں نے
اندر کی تنگ و تاز کہ سوتا نکل آیا
سو تو نکالی بھی ترتا ہوا لاشہ نکل آیا

۹۴

پھر کچھ ایسا زمانے کا چلن تو عدو گر تھا
وہ زیر و زبر تھا جو تھا زیر زبر تھا
اک حشر بپا خنجر سے عرش کو حذر تھا
جو سر تھا وہ پا تھا جو قدم تھا تو وہ سر تھا
قارون جو خزانوں سے گراں بار ہوا تھا
اس پر جو پڑی چوٹ تو وہ اسعد ہوا تھا

۹۵

چہرے کی ترائی کا نشان روز دو ہم تھا
عنقا کی طرح ہوش ستمگار کا گم تھا
بس خاک سے اک زلزلہ تا چرخ نہم تھا
اعدا میں کوئی ... کوئی ضعف سے صم تھا
بیکل تھی دلیری کی سپہ ہوش ہرن پر
افلاک گرا چاہتے تھے فرش زمیں پر

یہ شخص سوار و پیر بہ غرا تھا یہ تکرار
انصیب تو دلیری کا اثر بھی نہیں زنہار
سمجھو نہ سبو کہیں بغلوں پہ برق شرربار
آئے یہ دم تیغ سے جھائیں پہ کف نار
پانی نہیں یہ شعلۂ آتش اسے سمجھو
ایسے نہ ڈوبو یہان اڈر سرکش لیے سمجھو

تعویذ سے کیا جنگ میں کیا سمجھے ہو بزدل
ہم مثل یداللہ شجاعت میں ہیں کامل
جنات بھی اس تیغ کے دہشت سے ہیں قائل
جھپکے جو غضب میں تو غضب ہو ابھی نازل
سرگرم حرارت ہوں تو فی النار ہو شاکی
جل جائیں ابھی خاک کا انبار ہو شاکی

ید اللہ ہیں ہم کہ صفت نقش کا نام ہمارا
ٹل جو کے نہیں سکتا کبھی فرغام ہمارا
مشہور ہے حیدر کی طرح نام ہمارا
اک غلغلہ ہے روم سے تا شام ہمارا
کون ایسا شجاعت کا نہ ہم نہیں رکھتے
جز خوف خدا اور کوئی غم نہیں رکھتے

اب آپ کے مقابل جو ہو وہ رزم کا خواہان
پیکان ہے کچھ بھی اور بھی گو ہی میدان
تنہا ہے یہ مقابل ہم میں فوج کا سامان
لڑنے کا جو ہو حوصلہ باقی نہ ہے یہان
رزم اپنا ہے جوہر کہ شجاع ازلی ہیں
ہم شیر ہیں شیرون سے جگر بند علی ہیں

فرمایا یہ بیٹا وہ سخے کہ اب کون سپہ داری
روکے گا تو کیونکہ ضربت شمشیر ہماری
کس دشت میں وہ مرد کی ترکا دسپاری
آخر وہ کہاں اب گئی تلوار تمہاری
نکلے تو کبھی رن سے پانی نہیں پایا
پلٹے ہیں مگر جوہر شجاعت کو بہایا

۹۹

حوریں در فردوس پہ مشتاق کھڑی ہیں
رضوان نے کہا تجھ سے واسطے آل شہ دیں کی ہیں
بھیجی ہیں تحفے دیے کی اماں بھری ہیں
ہمراہ مرے فاطمہ زہرا و علی ہیں
دونوں یہ دعا کرتے ہیں درگاہ خدا میں
مقبول شہادت ہو تری راہ خدا میں

۱۰۰

یہ وقت ہوا ہے نور نظر صبر و رضا کا
یہ وقت ہوا ہے لخت جگر شیر خدا کا
یہ وقت ہے اے واقف سر حمد و ثنا کا
یہ وقت ہوا ہے شمع سحر ذکر دعا کا
نزدیک ہوا اب تری شہادت سے محبوب
طالب ہے خدا سے تجھے جو کچھ کہ ہو مطلوب

۱۰۱

جب چاہا کہ اک وار کریں اور بھی آغاز
شجاعت بھی تیغ پہ اور آئی تھی آواز
میں اس تری جرأت پہ فدا اے مرے جانباز
اب جا کے تو کر گلشن جنت کو سرافراز
ہے تیری شہادت پہ سیہ کاروں کی بخشش
ہاں فرض ہوا ہے تجھے گنہگاروں کی بخشش

۱۰۲

اعدا نے جو دیکھی شہ والا کی شجاعت
تصویر کی صورت ہمہ تن بن گئے حیرت
باقی نہ رہی ایک میں بھی ہمت و جرأت
ہاتھوں سے گری تیغ نہ ہونے لگی نخوت
محلی کی شجاعت کی وہ بجلی یہی سن میں
گھبرا ہی گئی فوج بھی بیخود ہوئے بن میں

۱۰۳

چمک جاؤں جو تیغ سے اتنی کہ شرربار ہو
دیو و ملک و جن کا ابھی ہوش ہوا ہو
آفت ہو قیامت ہو غضب ہو قہر و بلا ہو
باقی نہ کوئی دشت میں جز نام خدا ہو
چاہوں تو الٹ دوں ابھی چرخ بریں کو
کر دوں تہ و بالا ابھی اک آن میں زمیں کو

ولہ

وہ ستم کشیدہ تنہا تھا جو جسم حزین پہ
سہتا ہے یہ جفائیں یہ ستم مرد دین پہ
تاب ہی نہ تھا جسم سنبھالا گیا زین پہ
غش آگیا ناگاہ گرے فرش زمین پہ
غش کیا تھا اسی سینے کو آغوش میں ہاے
دو تھا یہ جورو لعین کر اسے صدر نشین کا

ولہ

تھا زخم پہ زخم اور تھی تلوار پہ تلوار
ہر سمت سے مظلوم پہ تھی تیروں کی بوچھار
تھا حصر جراحت تن مجروح میں دشوار
قربان کہ جاری تھی زبان پر یہی گفتار
در راہ تو سر میدہم ای حضرت داور
بر امت عاصی کرم ای رب مجیب

ولہ

گھوڑے سے پہ دم ظہر جو تکبیر ادا کی
فرمائی بیاں حمد میں اللہ کی پاکی
گردن جو جھکی سجدے میں تحمید خدا کی
پڑھنے ہی لگے تسبیح درود اور دعا کی
اس شین میں بڑھے اہل ستم جانب شبیر
تلواروں کو چمکاتے ہوئے جوڑ کے شمشیر

ولہ

فرماتے یہ مصروف ہوئے حمد و ثنا میں
یعنی محو تھے سلطان زمن یاد خدا میں
اور تھے مشغول ہاتھ اٹھا کے امت کی دعا میں
اے عدل علی کیا ہے شرف حیدر و صفا میں
امت کی شفاعت کے طلبگار ہیں مولی
واللہ کہ کونین کے سردار ہیں مولی

ولہ

اس جو جھکے سجدہ میں ہوئے جب شہ عالم
کی میان میں تلوار ہوا جوش غضب کم
گھوڑے سے لپٹ کر یہ کہا اور بصد غم
کرتا ہے مجھے یاد خدا اور بکرم
جنتی ہے رفاقت تری ای رشک ارم میں
اے راکب ترا ہوتا ہے شہید اب کے یہی دم

۱۱۱

جنات وہی میں تھا بپا ماتم سرور
گھبرا کے نکل آئے حرم پیٹتے سر پر
چلائیں یہ زینب کہ ہے کیا حال برادر
فرمایا کہ چھاتی پہ ہے ابن ستمگر
نزدیک ہے خنجر مرے حلقوم پہ چلنا
یا سعد مرزا دو سے مری جان نکلنا

۱۱۲

وہ سینہ جسے چومتے تھے احمد خوشخو
اور آتی تھی اوس میں لب اعجاز کی خوشبو
ایذا سے کیا اوس پہ پہنچا وہ شمر کا زانو
ہے ہے یہ جفا سنکے تو تھمتے نہیں آنسو
کیا کہئے جو ایذا تھی جگر بند نبی پر
کلفت تھی یہ سب روح رسول عربی پر

۱۱۳

تھا شمر بد انجام ستم پیشہ سر سینۂ سرور
خونی نے کیا خنجر براں سے گلو تر
چلائے حرم کچھ کہو اسے سبط پیمبر
فرمایا بصد آہ کہ خنجر ہے گلے پر
سمجھے نہ لعین ہائے یہ کیا بے ادبی ہے
کرتے ہیں کسے ذبح یہ فرزند نبی ہے

۱۱۴

وہ حلق جو تھا بوسہ گہ خاص پیمبر
افسوس صد افسوس کہ اوس پر چلا خنجر
اف شومی تقدیر نہ سمجھے یہ ستمگر
سر احمد مختار کا کٹ جائیگا کیونکر
آخر کو شفاعت کا وسیلہ تو نبی ہیں
کہتے ہیں جنہیں ساقی کوثر وہ علی ہیں

۱۱۵

دو کہیں میں بیان ماتم سرور کا کروں کیا
اک حشر تھا سیدانیوں میں ہائے حسینا
افلاک پہ تھا شور کہ لخت دل زہرا
ہے جاتا تہ خنجر طلب آب میں تڑپا
اشکوں سے مرے آنکھ میں پانی جو بھر آیا
پر جھوٹے نے آب دم شمشیر پلایا

قطعه

قاسم کہ جگر پہ تیغ کھا کے مرے
بے بیاہ ہوا جس کہ تو اس گھر میں
بوجھ اپنے گران سنگ [illegible]
جل ہی فلک بہت سنی کے [illegible]
[illegible] تو جہاں صدمہ شاہ شہید لے
لیکن سر اقدس [illegible] جدا جا کے

قطعه

کعبہ کو حبیب [illegible] کی کتاب
[illegible] ہو انحرف تلک صدا [illegible]
کیا شان [illegible] تلاوت [illegible]
[illegible] با خشش امت کی دعا [illegible]
یوں روح مقدس گئی جنت کے محل میں
جس طرح [illegible]

قطعه

سو [illegible] مرثیہ تو نے شہ دین کا
دل [illegible] ہوا کہ محبان حسین کا
جو کوئی [illegible] نشین کا
[illegible] وہ خلد برین کا
[illegible] یا رب
جنت میں [illegible]

تمام شد

رباعیات [illegible] از حضرت سید [illegible] صاحب [illegible]

رباعی

[illegible] بسم
[illegible] کی سند
[illegible] عالم [illegible] علی
[illegible] احد

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] قربان [illegible]

[illegible]

عندلیبو مجھکو کافی ہے ترانہ مدح کا
ہوش اوڑ جاوینگے تمکو نغمے کا خیال آجائیگا

جب ترا جھونکا ادہر باد شمال آجائیگا

سنتے ہیں مداح کو ہوتی ہے معراج سخن
ہان کلام اپنا سر معراج کمال آجائیگا

جب عباس یا یہ تمہاری بوا اوڑھے
جھومتا ہے شیر اگر اسکا جلال آجائیگا

سامنے آل جب عزی کا خیال آجائیگا
ناوک ہی آنکھ نقصان عجب کمال آجائیگا

دیکھنا اسکی صورت زوال آجائیگا

ہاں ہیں ہم تمہارا خیال آجائیگا
دیکھنا اپنا کمال آجائیگا

دیکھنا ہم کمال آجائیگا

اہل جہاں کو دیکھا او جیسے خیال آجائیگا

جب پیرہن عباس جب کہ حال آجائیگا

صورت بلبل یہ کہتا ہے مضمون
جسکی کو صاحب یقین آجائیگا

غل مچا ہو دید عشق وہ یاد آجائیگا

پیر جی ... جمال آجائیگا

دلہن ہم در جیدر و احمد کہتا کیا وقت
دیکھنا ہشیار آنکھے ہین بال آجائیگا

اشتہار

جناب منشی عبد الباری صاحب
زاد اشفاقہ — اشتہار اس
مضمون کا دلوانی کہ یہ چند مرثیہ
بحفظ حق تصنیف طبع ہوئے
کوئی مطبع بقصد طبع کریگا
اور جلد اس مرثیہ کی بدستخط
منشی عبد الباری صاحب افسر

مدرس تعبدہ ہونا خواہ مولوی تصدق حسین صاحب و سیشیر احمد صاحبان کے پاس فروخت ہونگے رجسٹری اس مرثیہ کی آخر صفحہ مین ثبت ہے بلا اجازت

اہل فرمایش ممدوح کے کسی مطبع کو اختیار طبع جدید کا نہیں ہے

العبد صاحب مطبع میر احمد سجاد حسین